مفتاح الارض

حسب الحکم

جناب میجر ہالرائڈ صاحب بہادر

ڈائرکٹر مدارس ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور

کے سرکاری مطبع میں ماسٹر پیارے لال

کیوریٹر کے اہتمام سے چھپی

سنہ ۱۸۷۶ء

مفتاح الارض

پہلا باب

زمین کی شکل کے بیان مین

جغرافیہ ایک کلمہ یونانی دو لفظون سی مرکب ہی اور اُسکے معنی سطح زمین کا بیان ہے - زمین شکل نارنگی کے گول ہی اور اُسکے ثبوت مین دلائل منفصلہ ذیل وافی اور کافی ہین - اول یہہ کہ اگر کوئی مسافر اپنے جہاز کو ایک سمت مثلاً مشرق یا مغرب کو لیجائے تو وہ زمین کے گرد ہوکر پہر وہین آجاتا ہی جہانسے چلا تہا - چنانچہ انگلستان کے جہاز افریقہ کے گرد ہوکر آسٹریلیا مین پہنچتے ہین اور وہان سے امریکہ جنوبی کے گرد ہوتے ہوئے پہر انگلستان مین آجاتے ہین - دوم یہہ کہ جب میدان مین کہڑے ہوکر چارونطرف نگاہ کرتے ہین تو اول درختونکی چوٹیان نظر آتی ہین اور جسقدر اُن کے قریب جاتے ہین اُسیقدر اُن کے نیچے کے اجزا درجہ بدرجہ نظر آتے جاتے ہین - اس سے معلوم ہوا کہ زمین گول ہے کیونکہ اگر گول نہوتی تو سارا درخت چوٹی سے جڑ تک ایک ہی دفعہ نظر آجاتا - اور اس دلیل کی بڑی مثال یہہ ہے کہ جب کسی جہاز کو دور سے آتے ہوئے دیکھتے ہین تو اول اُسکی چوٹی نظر آتی ہے اور جس قدر وہ ہمارے قریب ہوتا جاتا ہے - یا ہم اُسکے قریب جاتے ہین اُسی قدر

اُس کے نیچے کے اجزا جو زمین کے گول ہونے کے سبب سے ہماری نظر سے غائب تھے نظر آتے جاتے ہین - سوم چاند گہن سے بخوبی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے کسواسطے کہ زمین کا سایہ چاند پر پڑنے سے چاند گہن واقع ہوتا ہے اور یہہ سایہ ہمیشہ اور ہر حالت مین گول نظر آتا ہے - اور چونکہ سوا سے گول شئے کے اور کسی چیز کا سایہ ہمیشہ گول نہین ہو سکتا تو ثابت ہے کہ زمین بہی گول ہوگی - چہارم اگر کوئی شخص شمال سے جنوب کیطرف سفر کرے تو شمالی ستارے (جو اُس مقام سے اُونچے نظر آتے ہین) افق کی طرف جاتے ہوئے معلوم ہونگے یہانتک کہ چند روز کے سفر کے بعد غائب ہو جائینگے - مثلاً اضلاع قطب شمالی مین ستارۂ قطب شمالی سمت الراس پر نظر آتا ہے اور اگر وہان سے جنوب کیطرف چلو گے تو افق کیطرف درجہ بدرجہ نیچے کو جائے گا اور اگر اُس کو خط استوا پر جا کر دیکھو گے تو عین افق پر نظر آئیگا اور جب خط استوا سے بہی آگے بڑہکر جنوب کیطرف جاؤ گے تو بالکل نظر سے پوشیدہ ہو جائیگا - اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمین گول ہے کیونکہ اگر گول نہوتی تو ان ستارون کی بلندی ہر ایک جگہہ سے تقریباً برابر معلوم ہوتی - پنجم یہہ کہ جس قدر کسی عمارت بلند یا پہاڑ پر چڑہتے ہین اُسی قدر وسعت زمین زیادہ دکہائی دیتی ہے - اس سے بہی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے اگر ہموار ہوتی تو بلند اور ہموار سطح سب جگہہ سے یکسان نظر آتی ◆

بیان حرکت روزانہ زمین

ایک خط وہمی جو زمین کے مرکز سے گزرتا ہے اور جسکے گرد زمین کو حرکت ہے محور زمین بولاجاتاہے اور اُسکے دونو سرے قطب شمالی اور قطب جنوبی کہلاتے ہین زمین اپنے محور پر حرکت کرتی ہے اور انسان وجمیع حیوانات وامصار وقصبات ونباتات وسمندر وغیرہ اسکے ساتہہ حرکت کرتے ہین۔ زمین ۲۴ گھنٹے مین اپنی محور کے گرد ایک گردش کرتی ہے اور اس گردش سے دن اور رات پیدا ہوتے ہین۔ جب زمین کا وہ حصہ جسپر ہم رہتے ہین آفتاب کے سامنے آتا ہے تو ہمارے ہان دن ہوجاتا ہے اور جب وہ حصہ آفتاب کے سامنے سے ہٹ جاتا ہے تو رات ہوجاتی ہے۔ اس امر کی ایک بہت ہی اور آسان مثال یہہ ہے کہ اگر ایک چراغ کے سامنے ایک گیند لٹکائی جائے تو چراغ کی روشنی صرف نصف گیند پر پڑیگی اور دوسرا نصف حصہ گیند کا تاریک رہیگا۔ بعینہ یہی حال روشنی آفتاب کا ہے کہ وہ بہی نصف کرہ زمین کو (جو اُسکے سامنے آتا ہے) روشن کرتا ہے اور نصف دوم مین تاریکی یعنی رات ہوتی ہے حرکت ارضی مین اگر زمین کے دونو قطب علی الدوام آفتاب سے برابر فاصلہ پر رہتے تو تمام روے زمین پر ہر مقام مین روز وشب ہمیشہ برابر ہوا کرتے۔ جیسے ۲۱ مارچ اور ۲۱ ستمبر کو رات دن برابر ہوتے ہین۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا بلکہ ۲۱ مارچ سے ۲۱ ستمبر تک قطب شمالی آفتاب کے مقابل آتا ہے اور اس عرصہ مین جسقدر زیادہ جنوب کو جاؤگے دن چہوٹا اور رات بڑی پاؤگے اور ۲۱ ستمبر سے ۲۱ مارچ تک قطب جنوبی آفتاب کے مقابل رہتا ہے اور اس زمانہ مین شمال کیطرف دن چہوٹے ہوتے ہین۔ ۲۱ جون کو قطب شمالی آفتاب سے بہت نزدیک اور اُسکے سامنے ہوتا ہے اور اُس روز نصف کرہ شمالی مین نہایت

بڑا دن ہوتا ہے اور نصف کرہ جنوبی مین چھوٹا اسیطرح سے جب ۲۱ دسمبر کو قطب جنوبی
آفتاب سے بہت نزدیک اور اُسکے مقابل ہوتا ہے تو نصف کرہ جنوبی مین نہایت بڑا
دن ہوتا ہے اور نصف کرہ شمالی مین چھوٹا زمین مغرب سے مشرق کیطرف حرکت کرتی ہے
پس جو حصہ زمین کا ہمسے مشرق کیطرف واقع ہے وہ ہمسے پہلے آفتاب کے مقابل ہوتا ہے
اور ہمکو آفتاب افق سے طلوع ہوتا ہوا نظر آتا ہے اسلئے لحظہ بلحظہ ہم آفتاب کے مقابل
ہوتے جاتے ہین اور آفتاب ہمکو اونچا چڑہتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہانتک کہ دوپہر کے
وقت آفتاب ہماری سمت الراس مین ہوتا ہے۔ پہر حرکت زمین کے سبب سے وہ حصہ
جسپر ہم ہین مشرق کو جاتا ہے اور ہمکو آفتاب مغرب کیطرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے تاوقتیکہ
ہم آفتاب کے مقابل سے بالکل ہٹ جاتے ہین اور آفتاب ہمکو بطرف مغرب غروب ہوتا ہوا
نظر آتا ہے۔ لیکن درحقیقت آفتاب مغرب کو نہین جاتا بلکہ وہ اپنی جگہہ پر قائم رہتا ہے
اور ہم بسبب گردش زمین کے مشرق کیطرف جاتے ہین۔ زمین کی اس حرکت کو
حرکت روزانہ کہتے ہین +

بیان حرکت سالانہ کا

زمین کو حرکت روزانہ کے سوا ایک اور حرکت بہی ہے یعنی وہ آفتاب کے گرد بہی پہرتی
ہے۔ اور اس حرکت کو حرکت سالانہ کہتے ہین۔ اور اس سے موسمونکا تغیر و تبدل
پیدا ہوتا ہے۔ زمین آفتاب کے گرد اپنی حرکت سے ایک دائرہ بناتی ہے اور اُس دائرہ کا نام
مدار ارضی ہے۔ چونکہ زمین آفتاب سے ۹۲...... میل کا فاصلہ پر رہتی ہے تو ماہ
جون مین اُس مقام سے جہانکہ دسمبر مین تہی ۱۰۴...... میل کے فاصلہ پر
ہوجاتی ہے ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۴۸ منٹ ۴۰ سیکنڈ کا ایک سال ہوتا ہے۔ لیکن

ان گھنٹون اور منٹ وغیرہ کو ۳ برس تک حساب مین نہین لاتے اور چوتھے
سال ماہ فروری مین ایکدن ان کے عوض زیادہ کردیتے ہین ٭

موسمون کے تغیر اور تبدل کے بیان مین

زمین کا قطب شمالی ہمیشہ آسمان کی قطب شمالی کے مقابل ہی رہتا ہے - اور محور زمین
سطح مدار ارضی پر ایک طرز خاص پر واقع ہے اس سبب سے موسمون مین تغیر و تبدل
واقع ہوتا ہے - یہہ محور سطح مدار ارضی پر تین طرح سے واقع ہو سکتا تھا اول تو یہہ
کہ وہ سطح مدار کے ہم سطح ہوتا - دوسری آسپر عمود - اور تیسری ترچھا واقع ہوتا صورت اول
مین نصف کرۂ زمین پر موسم گرما مین کئی ہفتہ تک رات نہوا کرتی - اور موسم سرما مین کئی
ہفتہ تک دن نہوتا - صورت دوم مین موسم کا اختلاف اور روز و شب کی کمی بیشی نہوا کرتی
چونکہ حقیقت مین یہہ دونو صورتین پیش نہین آتین تو معلوم ہوا کہ موافق شق سوم کے
محور زمین سطح مدار زمین پر ترچھا واقع ہے - سیواسطے نصف سال یعنی چھہ مہینے
تک نصف کرۂ شمالی مین بہ نسبت نصف کرۂ جنوبی کے زیادہ گرمی اور روشنی رہتی
ہے - اور باقی چھہ مہینے نصف کرہ جنوبی مین موسم حار ہوتا ہے - اور دن بھی
چھہ مہینے تک بڑہتا ہے - اور چھہ مہینے تک گھٹتا ہے - جن دنون مین کہ قطب شمالی
جو کہ ہم سے قریب ہے آفتاب کے مقابل نہین ہوتا ان دنون مین دوپہر
کے وقت بھی آفتاب سمت الراس سے نیچا معلوم ہوتا ہے - اور اسکی
شعاعین تمام دن نصف کرۂ شمالی پر ترچھی پڑتی ہین - اس سبب سے نصف
کرۂ شمالی مین اُن دنون سردی ہوتی ہے - اور راتین بڑی ہوتی ہیں -
اور دن چھوٹے - برعکس اسکے جب قطب شمالی آفتاب کے مقابل ہوتا ہے

تو اُن دنون اُسکی شعاعین ہمپر عمود اً یعنی سیدہی واقع ہوتی ہین اور اس سبب سے
اُس موسم مین گرمی ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا کہ جسقدر آفتاب ہمکو نہایت فاصلہ اور
بلندی پر نظر آتا ہے اُسیقدر اُسکی کرنین ہمپر سیدہی پڑتی ہے۔ اور نہایت گرمی
ہوتی ہے اور جب کم بلندی پر ہوتا ہے تو آفتاب کی شعاعین ترچھی واقع ہوتی ہین اور
بہت سردی ہوتی ہے۔ زمین آفتاب کے گرد ایک سکینڈ مین سترہ میل چلتی ہے محوری گردش
کے سبب سے باشندگان لندن ایک منٹ مین ۱۰ میل ہمراہ زمین کے چلتے
ہین۔ اور جو قطب سے قریب ہین وہ بطی الحرکۃ یعنی آہستہ حرکت کرتے ہین اور
جو خط استوا کے نزدیک ہین وہ سریع الحرکۃ یعنی تیز رو ہین

محیط زمین کے بیان مین

ایک خط مستقیم کو جو کرہ کے مرکز مین ہو کر ایکطرف سے دوسری طرف تک پہنچے
اُسکا قطر کہتے ہین۔ اور دائرۂ عظیمہ جو کرہ کے گرد کھچا ہوا خیال کرین اُسکو محیط کرہ بولتے
ہین۔ پس قطر زمین ۷۹۱۶ میل ہے۔ اور محیط ۲۴۸۰۷ میل۔ اگر ایک ریل گاڑی
بحساب ۲۵ میل فی گھنٹہ زمین کے گرد چلے تو ۱۰۰۰ گھنٹہ یعنی ۴۴ دن مین کل
زمین کے گرد پھر آئیگی۔ ایک خط جو عین زمین کے وسط مین یعنی قطبونسے برابر فاصلہ
پر کھچا ہوا تصور کیا جائے اُسکو خط استوا کہتے ہین جب زمین اپنے محور پر گردش
کرتی ہے تو اجزاے قریبہ خط استوا کو بسبب بعد محور کے نہایت تیز حرکت ہوتی ہے
اور وہ بہت بڑا دائرہ بناتی ہین اسیواسطے زمین خط استوا پر پہولی ہوئی ہے اور وہانکے اجزا
بہ نسبت اجزای قطبی کے مرکز زمین سے ۱۳ میل زیادہ فاصلہ پر ہین۔ اگر ایسا نہوتا تو

تمام زمین کا پانی خط استوا پہ جمع ہو کر کوسون تک پہیل جاتا

آفتاب کے بیان مین

اگرچہ کرۂ زمین بظاہر نہایت کلان اور وسیع معلوم ہوتا ہے مگر خالق کون و مکان خداوند زمین و آسمان نے اپنی قدرت کاملہ سی بہت اجرام فلکیہ زمین سی بہی بڑے اور شاندار اور وسیع بنائے ہین جنسے اسکی کمال قدرت اور وسعت شان اور عظمت قدر معلوم ہوتی ہی۔ ازانجملہ آفتاب ہی اگرچہ سب سے بڑا تو نہین لیکن پہر بہی بہت شاندار و کلان ہی اور بہت سیارات کو اس سی فوائد حاصل ہوتے ہین۔ علی الخصوص نباتات اور حیوانات ارضی کو اسکی گرمی ایسی ضرور و لابدی ہی کہ جیسے خود زمین اور ہوا۔ چنانچہ فصل بہاری مین خوشرنگ پہولونکی انواع و اقسام کی رنگینی پرفضا۔ موسم برسات مین قوس قزح کی ہفت رنگی خوشنما۔ فجر کیوقت صبح صادق کی سفیدی پرضیا۔ دوپہر کو آسمان کی نیلگونی باصفا۔ شام کو شفق کی سرخی فرحت افزا یہہ سب آفتاب کی شعاعون کے اجزا ہین جو آفتاب سے نکلکر ان اشیا پر بوساطت یا بلاوساطت پڑتی ہین۔ اور پہر انعکاس کے باعث سی ہماری آنکہہ مین آتی ہین اور اپنی رنگینی دکہاتی ہین۔ رنگ فی نفسہ کسی شے مادّی کا جوہر ذاتی نہین ہی بلکہ شعاعون کے مختلف رنگون سے اشیاء موجودہ مادّیہ کو الوان گوناگون عارض ہوتی ہین یعنی جس رنگ کی شعاعین کسی شی مین منعکس ہوتی ہین اُسی رنگ کی وہ چیز دکہائی دیتی ہی۔ ایک شیشہ مثلثی یعنی منشور کے ذریعہ سی ناظرین کو اس مطلب کا یقین کامل ہو جائیگا آفتاب کی شعاعین جو منشور مین ہو کر گذرتی ہین تین طرح پر منقسم ہو جاتی ہین۔ پہلی قسم اوّل کے اجزا جن مین زیادہ حرارت ہوتی ہے منحرف ہوتے ہین۔ اور اُنکے بعد اجزای متوسطہ

مختلفۃ الالوان یعنی سرخ و زرد و نیلگونکا انحراف واقع ہوتا ہی۔ بعد ازان اجزاے
ضعیفہ متغیرہ مین یہہ اختلاف ظاہر ہوتا ہی۔ ان اجزا کو ہم محسوس نہین کر سکتے ہین
مگر انکے اثر سے جو مختلف اشیا پر واقع ہوتا ہی اُن کا موجود ہونا ثابت ہی۔ کرہ
شمسی کی مقدار اسقدر زیادہ ہی کہ اگر کرہ ارضی مع کرہ قمری کے اسی فاصلہ پر کہ چاند
اور زمین مین واقع ہے اُسکے اندر یعنی قریب مرکز آفتاب کے رکہا جاے تو اُسکی سطح
چاند سی اتنی دور رہیگی جسقدر کہ چاند زمین سے دور ہی۔ اگر کوئی ریل گاڑی بحساب
فی گہنٹہ ۵۰ میل اسکی سطح پر چلے تو تیرہ سال مین ایک دورہ پورا کریگی۔ ظاہر ہی
کہ اگر تم فلاخن مین ایک پتہر کو رکہکر گردش دو تو جسوقت وہ تمہارے ہاتہہ سے
چہوٹیگا سیدہا جائیگا۔ بعینہ اسیطرح زمین کرہ آفتاب کے گرد سنگ فلاخن کی نسبت
ہزار چند تیزی سے گردش کرتی ہے لیکن مثل سنگ فلاخن کی چہوٹ نہین جاتی
کیونکہ آفتاب اُسکو نہایت مضبوطی سے اپنی طرف کہینچے ہوئے ہے اور اسکا باعث
یہہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک جسم کو بمقدار مادّہ کے ایک خاصیت بخشی ہی کہ جس سے
اجسام ایک دوسرے کو اپنی طرف کہینچتے ہین اس خاصیت سے آفتاب زمین کو اسقدر زور سے
کہینچتا ہی کہ جسقدر زمین کی حرکت اُسکو آفتاب سی دور لیجانا چاہتی ہی۔ اسواسطے زمین نہ تو آفتاب
سی دور جا سکتی ہے اور نہ اُسکے قریب آسکتی ہی بلکہ اُسکے گرد پہرتی ہی۔ بعض اشخاص
یہہ اعتراض کرتے ہین کہ چونکہ کشش بمقدار مادّہ کے ہوتی ہی تو ضرور ہی کہ آفتاب
کی کشش زمین کی کشش سے نہایت زیادہ ہو پس لازم آیا کہ آفتاب ہمکو
زمین سے اپنی طرف کہینچ لے۔ اسکا جواب یہہ ہے کہ جسقدر کوئی جسم
دور ہوتا ہے اُتنا ہی اُسکا اثر کشش کم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ کشش موافق

مجذور فاصلہ کے گھٹتی ہے - یعنی اگر فاصلہ دوچند ہو تو زور کشش چوتھائی رہتا ہے
اور اگر فاصلہ سہ چند ہو جائے تو زور کشش نوان حصہ رہجاتا ہے پس اسی باعث سے
قوت کشش کرۂ ارضی ہمپر نہایت غالب ہے اور ہمکو آفتاب اپنی طرف نہین کھینچ سکتا
اور مسئلہ گزشتہ کی دلیل بیان آیندہ سے بخوبی ظاہر ہے - زمین کی کچھہ ہی جسامت ہو
یہہ امر ضروری ہے کہ ہم وزن اجسام سطح زمین پر ایک ہی قوت سے میل کرین کیونکہ
اگر یہہ بات نہو تو جس جسم کو ایک شخص کسی خاص حصہ پر باسانی اُٹھالے دوسرے حصہ پر
اُسکے بوجھہ سے دب جائے - اس مسئلہ کے سمجھنے کے بعد فرض کرو کہ بغیر زیادہ
ہونے مادہ کے زمین کا قطر بہ نسبت حال کے دوچند ہو جائے - تو ظاہر ہے کہ اس
صورت مین اسکی سطح چہار چند ہو جائیگی اور اب ہر ایک جزو کے کھینچنے کو بہ نسبت سابق
کے چہار چند قوت درکار ہوگی - مگر کل قوت کشش بہ نسبت سابق کے ہرگز زیادہ نہوگی
اسیواسطے اُسکی کشش ہر ایک مقام پر چوتھائی ہو جائیگی ✦

قمر کے بیان مین

اجرام فلکیہ مین سے آفتاب کے بعد چاند نہایت شان دار جسم آسمان پر معلوم ہوتا ہے
چاند اگرچہ بظاہر ہمکو آفتاب کے برابر نظر آتا ہے - مگر حقیقت مین اُس سے بہت
چھوٹا ہے - چونکہ آفتاب بہ نسبت چاند کے زمین سے چارسو مرتبہ زیادہ دور ہے
اسواسطے اُسکا قطر بہ نسبت چاند کے قطر کے چارسو مرتبہ زیادہ ہونا چاہیے
چاند کا قطر ۲۱۶۰ میل ہے - اور اُسکا فاصلہ زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل ہے - چاند بذات خود
روشن نہین ہے اسکا صرف وہی رخ روشن نظر آتا ہے جو آفتاب کے مقابل ہوتا ہے
چونکہ چاند کو زمین کے گرد حرکت ہے - اسواسطے اُسکا روشن رخ

ہر شب کم و بیش دکہائی دیتا ہے - چنانچہ ہلال کی حالت مین آفتاب اور چاند اور
زمین ایک سمت مین اسطرح واقع ہوتے ہین کہ چاند زمین کی آگے آجاتا ہے اور
اسکا روشن رخ ہماری طرف سے پہرا ہوا ہوتا ہی - اور بدر کیصورت مین آفتاب
اور زمین اور چاند اس طور سے ایک سمت مین واقع ہوتے ہین کہ چاند زمین کے
پیچھے رہتا ہے اور اسکا روشن رخ ہماری طرف پہرا ہوا ہوتا ہی - اور ہلال سی بدر تک چاند
زمین کے آگی سے پیچھے کو آتا جاتا ہی اور آفتاب سے مشرق کیطرف رہتا ہی اس باعث سی
اسکا روشن رخ روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہی - اور بدر سی ہلال تک برخلاف صورت
گزشتہ کی اثر پیدا ہوتا ہی یعنی چاند زمین کی پیچھے سی آگی کو آتا ہی اور اسکا روشن رخ زمین کیطرف
روز بروز کم ہوتا جاتا ہی - اگر زمین کو حرکت نہوتی تو ہر دفعہ ½ ۲۷ روز کی بعد ہلال ہوا کرتا مگر
چونکہ زمین بہی ہمیشہ متحرک رہتی ہی - اسواسطے یہہ صورت ½ ۲۹ روز کی بعد نظر آتی ہی +

کسوف اور خسوف کا بیان

اگر مدار قمری اور مدار ارضی ایک ہی سطح زمین پر واقع ہوتی تو ہمیشہ حالت ہلال مین چاند
آفتاب کو زمین سی بالکل چہپا لیتا - اور حالت بدر مین زمین آفتاب کو چاند سی چہپا لیتی - چونکہ یہہ صورت
واقع نہین ہوتی تو ثابت ہوا کہ زمین اور چاند کا مدار ایک سطح مین نہین ہی بلکہ چاند کا مدار
زمین کے مدار پر اسطرح سی ترچہا واقع ہی کہ نصف دور مین چاند زمین کی نیچے رہتا ہی
اور نصف مین اوپر - مگر اسقدر نیچا یا اونچا کبہی نہین ہوتا کہ اپنی قطر کے دہ چند یا بلندی
بڑہ جائے - اگر ہلال کیوقت چاند زمین سی اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہو وہ
آفتاب کو زمین کی ایک حصہ سی چہپا لیتا ہی اور اسکو کسوف بولتی ہین اور کہتی ہین کہ آفتاب
روشن نہین رہا مگر حقیقت مین زمین روشن نہین رہتی اور چاند کا سایہ اُسکے

اوپر آجاتا ہے - اسیطرح اگر بدر کیوقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اسپر نہین پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اسکو تاریک کر دیتا ہے اسکو خسوف کہتے ہین ایک سال مین کم از کم دو خسوف یا کسوف ہوتے ہین اور بعض اوقات سات اور اکثر اوقات چار ہوتے ہین

سیارات کے بیان مین

سیارات بہی آفتاب کے گرد اسیطرح سے حرکت کرتے ہین جیسے زمین اسکی گرد پہرتی ہے - اور انکی حرکت محوری بہی ایسی ہی ہے جیسے زمین کی - تمام سیارے اپنے قطبون پر ہموار ہین - اور انہین موسم بہی ہوتے ہین - اور شاید بہت سیارات مین بر و بحر اور بادل وغیرہ بہی ہون - اور آبادی نہونے کی بہی کوئی وجہ معقول نہین معلوم ہوتی آفتاب و سیارات کی نسبت کا حال اس مثال سے تمہاری سمجہہ مین بخوبی آجائیگا - اگر کسی بڑے میدان مین ایک کرہ کو (جسکا قطر دو فٹ ہو) آفتاب قرار دین - تو اس سے بفاصلہ ۸۴ گز کے ایک رائی کے دانہ کو عطارد - اور بفاصلہ ۱۴۵ گز کے ایک متوسط مٹر کے دانہ کو زہرہ - اور بفاصلہ ۲۱۷ گز کے ایک بڑے مٹر کے دانہ کو زمین - اور بفاصلہ ۹۰۱ گز کے ایک پن سوئی کے سر کو مریخ - اور بفاصلہ ۴۰۰ گز کے ریت کے ذرون کو سیارات جدیدہ - اور بفاصلہ ۳۷۳ گز کے ایک نگترے کو مشتری - اور بفاصلہ ۶۸۴ گز کے ایک نارنگی کو زحل - اور بفاصلہ ۱۳۵۴ گز کے ایک سیاہ دانہ کو یورنیس اور بفاصلہ ۲۳۰۰ گز کے ایک بیر کو نپٹیون قرار دینا چاہیے

سیارات اندرونی و بیرونی کے بیان مین

سیارات جدیدہ کے اعتبار سے کل سیارات دو قسم پر منقسم ہوتے ہین - ایک کو سیارات

اندرونی دوسرے کو سیارات بیرونی کہتے ہین۔ سیارات اندرونی سیارات بیرونی کی نسبت چہوٹے ہین۔ وہ آفتاب کے گرد اپنے دورہ کو جلد ختم کردیتے ہین۔ اور تقریباً ۲۴ گہنٹہ کے عرصہ مین اپنے محورون پر گہوم جاتے ہین۔ اور انمین سے صرف ایک کے ساتہہ چاند ہے بیرونی سیارات بہت بڑے بڑے ہین۔ اور انکی حرکت آفتاب کے گرد آہستگی کے ساتہہ ہے۔ وہ تقریباً دس گہنٹہ مین اپنے محورون کے گرد دورہ کرتے ہین۔ اور انکے ہمراہ کئی چاند ہین۔ علاوہ سیارات مذکورہ کے اور اجرام ہین جنکو ذوات الاذناب یعنی مدار ستارے کہتے ہین آفتاب کے گرد حرکت کرتی ہین تمام سیارات کے مدار تقریباً دائرہ کی شکل مین ہین۔ لیکن مدار سیارات کی یہہ صورت ہے کہ بہت سے ان مین سے کبہی تو آفتاب کے نہایت قریب ہوتی ہین اور کبہی نہایت بعید اور بعض کی یہہ صورت ہے کہ تین ہزار برس تک نظر نہین آتے۔ اس تسلسل و انتظام کو جسکے موافق جملہ اجرام فلکیہ آفتاب کے گرد متحرک خیال کئے گئے ہین۔ نظام شمسی کہتے ہین •

تقسیم سطح زمین

سطح زمین خشکی اور تری پر منقسم ہے۔ منجملہ اسکے خشکی قریباً ایک چوتہائی کے اور تری قریب تین چوتہائی کے ہے۔ یا خشکی ۲۶ حصہ اور تری ۷۴ حصہ ہے زمین کی سطح خشک کے بیان کرنے مین الفاظ مندرجہ ذیل اکثر کام مین آتی ہین •

(۱) برّاعظم۔ (۲) جزیرہ۔ (۳) جزیرہ نما۔ (۴) خاکنائے۔ (۵) راس۔ (۶) ساحل۔ (۷) پہاڑ۔ (۸) میدان (۹) گہاٹی۔ (۱۰) جنگل۔ وغیرہ •

(۱) برّاعظم خشکی کے اس بڑے قطعہ کو کہتے ہین جس مین بہت سے ملک شامل ہون۔ مثلاً۔ یوروپ۔ ایشیا۔ افریقہ۔ امریکہ •

(۲) جزیرہ وہ قطعہ خشکی ہی جو چارون طرف پانی سے گہرا ہوا ہو۔ جیسے سنگاپور ۔ برٹن کلان ۔ بورنیو ۔

(۳) جزیرہ نما وہ قطعہ خشکی ہے جو تقریباً تمام اطراف سی پانی سے گہرا ہوا ہو یا یہہ کہو کہ اُسکے تین طرف پانی ہو اور ایکطرف خشکی ۔ مثلاً جزیرہ نماے ہندو جزیرہ نماے افریقہ و جزیرہ نماے عرب ہے ۔

(۴) خاکنا ہے اُس تنگ قطعہ خشکی کو کہتے ہین جو دو بڑے قطعات خشکی کو وصل کرے جیسے خاکنا سے سویز جو ایشیا کو افریقہ سے وصل کرتی ہی ۔ اور خاکنا ڈیرین جو امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی کو ملاتی ہے ۔

(۵) راس ایک گوشہ خشکی ہوتا ہے جو دور تک پانی مین چلا جاتا ہی ۔ مثلاً راس کماری و راس امید وغیرہ ۔

(۶) ساحل اُس خشکی کو کہتے ہین جو ایک بڑے قطعہ آب کے متصل واقع ہو ۔ مثلاً ساحل کورومنڈل ۔

(۷) کسی بلند قطعہ سنگلاخ کو جو سطح زمین سی اونچا ہو پہاڑ کہتے ہین ۔ اور کمتر بلند کو پہاڑی جب کئی پہاڑ برابر برابر ایک قطار مین دور تک پہیلے ہوئے چلے جائین تو اُن کو سلسلۂ کوہ کہتے ہین ۔ مثلاً اینڈیز ۔

(۸) کوہ آتش خیز وہ پہاڑ ہی جس مین سی آگ اور دہوان یا گندہک کی تیزاب نکلتی ہو ۔ جیسے کوہ اٹنا ۔

(۹) میدان اُس قطعہ خشکی کو کہتے ہین جو تقریباً ہموار ہو ۔ ایک وسیع بلند میدان سطح مرتفع کہلاتا ہے ۔

(۱۰) گہاٹی وہ قطعہ خشکی ہی جو پہاڑ یا پہاڑیون کے بیچ مین واقع ہو +

(۱۱) بیابان اُس بنجر قطعہ زمین کو کہتے ہین جو ریت اور پتھرون سے پر ہو جیسے صحراے افریقہ

(۱۲) اگر بیابان مین کوئی مقام سرسبز ہو تو اُسکو نخلستان کہتے ہین۔ چنانچہ صحراے افریقہ مین اس قسم کے بہت سے مقام آباد ہین۔ اور مسافرونکے لئے آرام گاہ تصور کیے جاتے ہین۔

کرہ زمین کی خشکی مین سے قریب ¾ کے نصف کرہ شمالی مین واقع ہی۔ اور قریب ¼ کے نصف کرہ جنوبی مین اور یہہ بات بہت عجیب ہی کہ سب بر اعظم شمال کیطرف سے چوڑے ہین اور جنوب کیطرف نوکدار۔ پرانی دنیا یعنی ایشیا و یوروپ افریقہ مین پہاڑ اور سطح مرتفع بکثرت ہین مگر نئی دنیا یعنی جنوبی و شمالی امریکہ مین چوڑی گہاٹیان اور پست میدان زیادہ ہین۔ عموماً یہہ کہا جاتا ہی کہ پرانی دنیا مین بڑے بڑے سلسلہ پہاڑون کے مشرق سے مغرب کیطرف اسطرح پہیلتے ہین کہ انکے شمال کیطرف ڈہلان زیادہ ہی اور جنوب کیطرف کم۔ نئی دنیا مین بڑے بڑے پہاڑونکے سلسلے جنوب کیطرف پہیلتے ہین اور اُسمین مشرق کیطرف ڈہلان زیادہ ہی اور مغرب کیطرف کم۔ دنیا مین سب سے بلند پہاڑ کوہ اوارسٹ ہی جو سطح بحر سے قریب ساڑہے پانچ میل بلند ہی۔ تاہم یہہ بلندی بمقابلہ قد و قامت زمین کے ایسی ہی جیسے رنگترے کے چھلکے پر ذرا ذرا اُبہار ہوتا ہے۔ چونکہ زمین کے مختلف اضلاع کی بلندی مختلف ہی یعنی بعض کی کم اور بعض کی زیادہ اسواسطے ہر مقام کی بلندی سطح بحر سے لیجاتی ہے۔ چونکہ بلند سے بلند پہاڑ سطح مرتفع سے شروع ہوتا ہی اسواسطے اسکی بلندی اسقدر نہین ہوتی جسقدر خیال کیجاتی ہے +

تری کے بیان مین

سطح زمین کی تری کے بیان کرنیمین الفاظ مذکورہ ذیل اکثر کام مین آتے ہین:

بحر - بحیرہ - بحر الجزائر - کہاڑی یا خلیج - جھیل - آبنای - رودبار - دریا +

(۱) بحر ایک بہت بڑی قطعہ پانی کو کہتے ہین - جیسے بحر ہند و بحر الکاہل وغیرہ +

(۲) بحیرہ بہی ایک بڑا قطعہ پانی کا ہوتا ہی مگر بحر سی چہوٹا اور تقریباً تمام اطراف سے خشکی سے گہرا ہوا - جیسے بحیرہ روم و بحیرہ اسود وغیرہ +

(۳) بحر الجزائر اُس قطعہ آب کو کہتے ہین جس مین بہت سے جزائر ایک دوسرے کے متصل واقع ہون جیسے بحر الجزائر واقع مشرق یونان +

(۴) کہاڑی یا خلیج اُس قطعہ آب کو کہتی ہین جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسی کہاڑی فارس اور خلیج بنگالہ +

(۵) جھیل اُس قطعہ پانی کو کہتی ہین جو چارون طرف خشکی سی گہرا ہوا ہو - جیسی جھیل مانسرور واقع ملک تبت - اُن جھیلونکا پانی جنمین دریا گرتے ہین اور اُنمین سی کوئی دریا نہین نکلتا اکثر کہاری ہوتا ہی - اس قسم کی جھیلون کو بحیرہ بہی کہتی ہین +

(۶) آبنای وہ قطعہ آب ہی جو دو بڑی قطعات آب کو وصل کری جیسے آبنای جبل طارق جو بحیرہ شام کو بحر اوقیانوس سے وصل کرتی ہے +

(۷) رودبار عموماً آبنا سے چوڑا ہوتا ہی - جیسے رودبار سینٹ جارج جو مابین ملک آیرلنڈ اور ویلز کے واقع ہے +

(۸) خشکی پر بہتی ہوئے بہتے پانی کو جو پہاڑ یا جھیل سی نکلتا ہی اور میدانسے ہوکر سمندر مین جا گرتا ہی - دریا - کہتی ہین - جس مقام سو دریا نکلتا ہی اُسکو منبع اور جہان ختم ہوتا ہی اُسکو دہانہ بولتی ہین - ان دونو مقامونکی بیچمین جو حصہ دریا ہی اُسکو گذرگاہ دریا کہتی ہین - وہ دریا جو دوسری دریا مین گر کر اپنی اصلی نام کو برقرار نہین رکہتا ہی اُس دریا کا معاون اور

مددگار کہلاتا ہے جیسے جمنا۔ گنگا کی معاون و مددگار ہے ؎

بحر کے بیان مین

حقیقت مین تمام کرۂ زمین پر صرف ایک بحر ہے۔ کیونکہ کل قطعہ آب جسکا پانی کھاری ہے سب جگہہ ملا ہوا ہے۔ مگر جغرافیہ والون نے آسانی کیواسطے اُسے کئی حصون پر منقسم کیا ہے۔ بحر کی تہاہ پر بھی ویسی ہی ناہمواریان ہین جیسی خشکی پر۔ یعنی اُسکی تہاہ پر بھی مثل سطح خشکی کے پہاڑ اور پہاڑیان اور گہاٹیان اور سطوح ہموار واقع ہین بحر کا زیادہ سے زیادہ عمق جو اتبک دریافت ہوا ہے نو میل ہے۔ مگر بعض بعض مقام ایسے بھی ہین۔ کہ جہانکی تہاہ آجتک کسی نے نہین پائی۔ تری زمین کی بہت بڑے بڑے حصے یہہ ہین۔ اول بحر اوقیانوس اُسکو بحر اٹیلنٹک بھی کہتے ہین۔ دوم بحر پیسفک۔ اسکو بحر الکاہل بھی کہتے ہین۔ سوم بحر ہند چہارم بحر شمالی پنجم بحر جنوبی۔ بحر اوقیانوس پرانی دنیا کے مغربی اور نئی دنیا کی شرقی کنارونکے بیچ مثل ایک دریا کی پہیلا ہوا ہے۔ اور اسکا زیادہ سے زیادہ طول قریب نو ہزار میل کے ہے۔ اور عرض تین ہزار میل سے چار ہزار میل تک۔ اُسکا نہایت زیادہ گہراؤ شمال اور جنوب کیطرف ہے ؎

بحر الکاہل جو سب بحرون سے بڑا ہے درمیان ایشیا اور امریکہ کے واقع ہے۔ وہ کرۂ زمین کے ایک تہائی حصہ کو گہیرے ہوئے ہے۔ اور اسکا طول شمالاً جنوباً قریب نو ہزار میل کے ہے اور عرض شرقاً غرباً قریب بارہ ہزار میل کے بحر ہند ایشیا کی جنوب کو واقع ہے اور اسکا طول و عرض تو قریب چہہ چہہ ہزار میل کے ہین۔ بحر شمالی کی نسبت یہہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ قطب شمالی کیطرف پہیلا ہوا ہے۔ مگر حقیقت مین اُسکا اور بحر جنوبی کا حال اچہی طرح معلوم نہین۔ دریا دریکا

پانی جو سمندر مین جا کر ملتا ہی اپنے ساتھہ نمک اور چونہ مخلوط کرکے لیجاتا ہی - جس سے گھونگے سیپے سنکھہ اور مونگی کے کیڑے اپنے گھر بناتے ہین - کھاری پانی اتنی جلد خشک نہین ہوتا جتنی جلدی میٹھا پانی بخارات بنکر اڑ جاتا ہی - اگر بحر کا پانی میٹھا ہوتا تو وہ ہوا کو اسقدر مرطوب کردیتا کہ وہ حیوانات کیواسطے بہت کم مفید ہوتی - بحر کے پانی کے کھاری ہونے کے سبب سے کئی مطلب نکلتے ہین اور یہہ امر مثال آیندہ سے ظاہر ہوجائیگا کسی ظرف مین تھوڑا سا پانی ڈالو اور آسمین جسقدر نمک گھل سکے ملاؤ تو اسصورت مین گو کہ پانی نسبت سابق کے زیادہ نہو جائیگا - مگر چونکہ نمک اسمین ملایا گیا ہی اسواسطے اُسکا وزن بیشک زیادہ ہوجائیگا - اب ظاہر ہی کہ خشک ہونیوالی شی پانی ہی نمک نہین ہی یعنی بخارات صرف پانی سے اٹھتے ہین - تو اس صورت مین خالص پانی کی کچھہ مقدار بخارات بنکر اڑجاتی ہی اور باقی مین بہت شوریت اور نمکینی ہوجاتی ہی اور اسی سبب سے یہہ پانی کھاری اور بھاری ہوجاتا ہی - اب دیکھو کہ جس مقام پر زیادہ گرمی ہوتی ہی وہان زیادہ بخارات اٹھتے ہین - چنانچہ دنیا کے گرم اضلاع مین بخارات بہت اُٹھتے ہین اور اسی واسطے بموجب مثال گزشتہ کے وہانکا پانی زیادہ بھاری اور کھاری ہوتا ہے - لیکن جب ایک ہی قطعہ پانی کے دو حصے وزن مین مختلف ہون تو انمین ایک حرکت پیدا ہوتی ہے اور اس باعث سے وہ آپسمین ملجاتے ہین - مثلاً خط استوا پر علاوہ گرمی کی تیزی کے اب شور کی نمکینی کل پانی کو حرکت دیکر آپسمین ملا دیتی ہی اور اس حرکت سے جو جو ملک اُسکے کنارہ پر واقع ہین اُنکو گرمی اور سردی دونو پہنچاتی ہے - دیکھو اللہ تعالی نے اپنے بندون کو سردی اور گرمی پہنچانے کے لئے کیا کیا طریق پیدا کئے ہین +

کرہ زمین کی تقسیم فرضی کا بیان

افق حد نگاہ کو کہتے ہین۔ نقاط سمت شمار مین چار ہین۔ یعنی شمال و جنوب و مشرق و مغرب دوپہر کیوقت سایہ ہمیشہ قطب کیطرف ہوتا ہی۔ پس اگر سایہ پر ایک خط کھینچین تو اس سے جنوب اور شمال کی سمت معلوم ہو جائیگی اور اگر اس خط پر ایک عمود ڈالا جا تو یہہ عمود مشرق و مغرب کی سمت کو ظاہر کریگا۔ نقاط سمت دائرہ افق کو چار برابر حصونمین تقسیم کرتے ہین وہ مقام جو مرکز یعنی سر کے اوپر ہی۔ سمت الراس کہلاتا ہی۔ ہر ایک دائرہ خواہ عظیمہ ہو یا صغیرہ ۳۶۰ درجون پر منقسم سمجھا جاتا ہی اسلئے نوی نوی درجہ کے چار زاویو نپر اُسکا اندازہ کرتے ہین۔ پس زاویے اور درجے صرف دائرہ کے حصون کے نام ہین اور انکی مقدار دائرہ کی مقدار پر منحصر ہی۔ خط استوا وہ وہمی دائرہ ہی جو قطبونسی برابر فاصلہ پر کرہ زمین کے گرد کھینچا جائے بعینہ اسطرح سے جسطرح نرنگتری کے عین وسط مین ایک خط کھینچین۔ یہہ خط زمین کے دو برابر حصے کرتا ہی انمین سے ایک کا نام۔ نصف کرہ شمالی۔ اور دوسریکا نام نصف کرہ جنوبی ہی نصف کرہ شمالی اس تمام خشکی اور تری پر مشتمل ہی جو ما بین خط استوا اور قطب شمالی کے واقع ہی اور نصف کرہ جنوبی مین وہ کل خشکی و تری واقع ہی جو درمیان خط استوا اور قطب جنوبی کے ہی۔ لنڈن قطب شمالی سے چھتیس سو میل اور خط استوا سے سینتیس سو میل ہے۔ فاصلہ کسی مقام کا خط استوا سے شمال یا جنوب کیطرف اُس مقام کا عرض کہلاتا ہی۔ مثلاً کہا کرتے ہین کہ شہر۔ اڈنبرا۔ اور ماسکو کا عرض ایک ہی ہی۔ یعنی وہ دونو خط استوا سے برابر فاصلہ پر واقع ہین۔ جملہ مقامات جو خط استوا سے شمال کی جانب واقع ہین۔ عرض شمالی مین ہین اور جو اس سے جنوب کو ہین عرض جنوبی مین ہین عرض کا ایک درجہ تقریباً ۶۹ میل انگریزی کے برابر ہوتا ہی۔ اور خط استوا سے ہر ایک قطب تک

٩٠ درجے عرض ہے۔ ہر ایک مقام کا عرض اُس مقام کے اُفق سے قطبی ستارے کی
بلندی کے دریافت کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ چنانچہ بیان آیندہ سے یہہ امر بخوبی ظاہر
ہے۔ قطب ارضی پر ستارۂ قطبی سمت الراس پر نظر آتا ہے اور خط استوائے آسمانی اُسکا دایرہ
افق ہوتا ہے اور جب قطب سے خط استوا کیطرف جاتے ہین تو ستارۂ قطبی سمت الراس سے
نیچا ہوتا جاتا ہے اور وہ حصہ آسمان کا جو مابین قطب اور افق کے واقع ہے نوے درجے سے
کم ہوتے ہوتے صفر رہجاتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ کسی مقام کے افق سے قطبی ستارے کی اُتنی ہی بلندی
ہوتی ہے جو اُس مقام کا عرض ہے۔ نصف النہار وہ دائرہ وہمیہ ہوتے ہین جو قطب سے
قطب تک کھینچے جائین اور یہہ دوائر خط استوا پر عمود ہوتے ہین +
زمین اپنے محور پر مغرب سے مشرق کیطرف حرکت کرتی ہے اور ایک گردش محوری سے ایک
دن رات پیدا ہوتا ہے۔ اب فرض کرو کہ ایک خط قطب سے قطب تک یعنی محور کے ایک سرے سے
دوسرے سرے تک کھینچا جاے۔ تو کل مقام جو اس خط پر ہونگے ایک ہی نصف النہار پر رہینگے
اور اُنکی گردش بھی ساتھہ ہی شروع ہوگی اور ساتھہ ہی ختم ہو جائیگی اور انمین دوپہر
پہلے یا پیچھے ایک ہی وقت ہوگا + طول سے مراد ہے فاصلہ کسی مقام کا کسی نصف النہار خاص سے
مشرق کیطرف یا مغرب کیطرف۔ اکثر لوگ مقامات طول اُس نصف النہار سے لیتے ہین
جو اُنکی دار الخلافہ سے ہو کر گزرے۔ مثلاً فرانسیسی نصف النہار پیرس سے تمام مقامات کا طول
شمار کرتے ہین اور انگریز نصف النہار گرینچ سے جہان سلطانی رصد یعنی بادشاہی جنتر منتر
ہے جب ہم کسی مقام کی نسبت یہہ کہتے ہین کہ اُسکا طول ١٥ درجے مشرقی ہے۔ تو ہماری مراد یہہ
ہے کہ وہ نصف النہار گرینچ سے پندرہ درجے کے فاصلہ پر مشرق کیطرف واقع ہے کرۂ زمین کے
طول کے خط ٣٦٠ درجون پر منقسم ہین اور چونکہ طول کے تمام خطوط قطب سے قطب تک

کہنچے ہوئی قیاس کیے گئی ہین۔ تو ان خطوط کا حال تمہاری سمجہہ مین بخوبی آجائیگا اگر ایک نرنگتری کو تمہاری سامنے چہیلکر۔ یا پہتری کو کہولکر یہ کہدین تو چاہتے ہی کہ نہایت چوڑے حصہ کو خط استوا سمجہو اور اسکی تیلیون کو نصف النہار یا خطوط طول خیال کرو۔ خط استوا پر ایک درجہ طول کی لنبائی تخمیناً ۶۹ میل ہوتی ہی۔ مگر لندن کے دایرہ پر جو متوازی خط استوا کے ہی صرف ۴۳ میل ہی۔ چونکہ زمین مغرب سے مشرق کو جاتی ہی اسواسطے وہ مقام جو ہمسی مشرق کیطرف واقع ہین ہم سی پہلے آفتاب کی روشنی کے سامنے آتے ہین اور وہ مکان جو ہمسی مغرب کیطرف ہین ہماری بعد آفتاب کے مقابل ہوتی ہین تمام مقامات مین ۱۵ درجے طول کے تفاوت سی ایک گہنٹہ کا فرق ہوتا ہی اور لندن کے عرض پر پونی گیارہ میل پر ایک منٹ کا تفاوت ہوجاتا ہی انگلستان کا ہر ایک ناخدا بحری سفر مین اپنی ساتہہ ایک گہڑی جسکو۔ کرونومیٹر۔ کہتے ہین لیجاتا ہی اور روانگی کیوقت اُسکو گرینج کیوقت کی موافق درست کرلیتا ہی۔ اس گہڑی کو پہر وہ ہر روز ۱۲ بجے ملاحظہ کرتا ہی۔ پس جو فرق اسکے کرونومیٹر اور اس مقام کے وقت مین ہوتا ہی اُس سے اسکا طول معلوم ہوجاتا ہی۔ فرض کرو کہ جب اس مقام پر ۱۲ بجین اور کرونومیٹر مین ۱۰ تو ناخدا کو معلوم ہوجائیگا کہ مین گرینج سی ۳۰ درجے مشرق کیطرف ہون۔ یا کسی مقام پر ۱۲ بجین اور کرونومیٹر مین ایک بجے تو اُسکو معلوم ہوگا کہ مین ۱۵ درجے مغرب کیطرف ہون۔ اگر زمین کا محور اسکے مدار پر سیدہا واقع ہوتا تو خط استوا مدار مذکور سی منطبق ہوجاتا اور آفتاب اُس مقام پر ہمیشہ عمود رہتا۔ مگر چونکہ محور زمین سمت عمود سی ۲۳ ½ درجے کا زاویہ بناتا ہی اسیواسطے خط استوا کو مدار زمین پر ۲۳ ½ درجے کا میل ہی۔ وہ خط جو زمین کی گردش مدار سی منطبق کیا ہوا ہی طریق الشمس کہلاتا ہی۔ اسکا نصف خط استوا کی شمال کیطرف واقع ہی

اور نصف جنوب کیطرف یعنی وہ شمال و جنوب دونو طرف سی خط استوا کو ۲۳ ½ درجے
زاویہ پہ تقاطع کرتا ہی - چونکہ زمین ہر سال آفتاب کی گرد حرکت کرتی ہی تو وہ مقام جو
طریق الشمس پر واقع ہین اپنی اپنی باری سی آفتاب کے مقابل ہو جاتی ہین - پس اگر کوئی
شخص زمین کے گرد ایکسال مین طریق الشمس پر سفر کری تو آفتاب دوپہر کیوقت ہمیشہ اُسکے
سمت الراس پر رہیگا یعنی اُس سی جنوب یا شمال کو نہین جائیگا - وہ دوائر جو زمین کے گرد
طریق الشمس کی انتہا کی شمالی اور جنوبی نقطونپر خط استوا کی متوازی کہینچے ہوئی ہین خط سرطان
اور خط جدی کہلاتی ہین - خط سرطان خط استوا سی شمال کیجانب ۲۳ ½ درجے یعنی ۱۶۰۰
میل کے فاصلہ پر واقع ہی اور خط جدی ۱۶۰۰ میل کے فاصلہ پر جنوب کیطرف واقع ہی جب
آفتاب خط استوا پر ہوتا ہی تو اُسکی روشنی دونو قطبونپر یعنی ہر طرف ۹۰ درجے پہنچتی ہی اور جسقدر
آفتاب خط استوا سی شمال کو جاتا ہی اُسیقدر وہ قطب شمالی سی پرے اپنی روشنی لیجاتا ہی - جب آفتاب
ماہ جون مین خط استوا سی شمال کیطرف ۱۶۰۰ میل ہوتا ہی تو اُسکی شعاعین قطب شمالی سے
۱۶۰۰ میل ہی پرے تک جاتی ہین اور قطب جنوبی سی ۱۶۰۰ میل اسطرف آجاتی ہین اور ماہ دسمبر مین
جب آفتاب خط استوا سی ۱۶۰۰ میل جنوب کیطرف ہوتا ہی تو قطب شمالی کی گرد ۱۶۰۰ میل تک
روشنی نہین ہوتی اور قطب جنوبی کی گرد ۱۶۰۰ میل تک روشنی رہتی ہی - قطبین سے ۱۶۰۰ میل کے
فاصلہ پر جو دوائر کہینچے گئی ہین وہ دوائر قطبی کہلاتے ہین - انمین سی وہ دائرہ جو شمال کیجانب
یعنی قطب شمالی کی قریب ہی دائرہ قطب شمالی کہلاتا ہی اور دوسرے کو دائرہ قطب جنوبی کہتے ہین سطح
زمین پانچ منطقونپر منقسم ہی اور اُنکی تفصیل یہہ ہی ایک منطقہ حارہ اور دو معتدلہ اور دو باردہ
لفظ منطقہ کی معنی پٹکے کی ہین اور ان خطون کو منطقہ اس وجہ سی کہتے ہین کہ وہ زمین کی گرد
مثل پٹکونکی واقع ہین - منطقہ حارہ جو سطح زمین کا وسطی حصہ ہی خط سرطان سی خط جدی تک

یعنی خط استوا سے ۱۶۰۰ میل شمال کیطرف اور ۱۶۰۰ میل جنوب کیجانب پھیلا ہوا ہے۔ جو لوگ اس منطقہ مین آباد ہین اُنپر آفتاب ایکسال مین کبھی عین سمت الراس پر ہوجاتا ہے اور اکثر اوقات قریب سمت الراس رہتا ہے اور وہان گرمی بشدت پڑتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہین یعنی آفتاب تمام سال ۶ بجے کے قریب نکلتا ہے اور ۶ بجے غروب ہوجاتا ہے۔ افریقہ اور جنوبی امریکہ کی اکثر بلاد اسی منطقہ مین واقع ہین۔ منطقہ معتدلہ شمالیہ منطقہ حارہ سے ۳۰۰۰ میل شمال کیطرف پھیلا ہوا ہے یعنی خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک بسطو ہے۔ اس منطقہ مین آفتاب سمت الراس پر کبھی نہین دکھائی دیتا اور اسی سبب سے وہان گرمی اسقدر نہین پڑتی جسقدر منطقہ حارہ مین ہوتی ہے۔ تقریباً تمام یوروپ اور ۳/۵ حصے ایشیا اور ۳/۵ حصے شمالی امریکہ کے منطقہ معتدلہ شمالیہ مین واقع ہین ٭ منطقہ باردہ شمالیہ نصف کرہ شمالی کے باقی حصے یعنی قطب شمالی سے ۱۵۰۰ میل تک پھیلتا ہے اور برس کی بعض ایام مین آفتاب اس منطقہ کی حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے۔ وہان کی آب وہوا نہایت سرد اور تمام سال وہانکی خشکی اور تری دونو پر برف اور یالا جمار ہتا ہے ٭

ایشیا اور شمالی امریکہ کے شمالی اضلاع اسی منطقہ مین واقع ہین ٭ منطقہ معتدلہ جنوبیہ منطقہ حارہ سے ۳۰۰۰ میل جنوب کیطرف یعنی خط جدی سے دائرہ قطب جنوبی تک پھیلتا ہے۔ وہان کی آب وہوا تقریباً ویسی ہی ہے جیسے منطقہ معتدلہ شمالیہ کی۔ قریب ۱/۴ حصہ افریقہ اور ۱/۵ حصہ جنوبی امریکہ اور ۳/۵ حصہ استریلیا کی اسی منطقہ مین واقع ہین ٭ مناطق معتدلہ سطح زمین کی نصف حصے کو گھیرے ہوئے ہین اور منطقہ باردہ جنوبیہ جو نصف کرہ جنوبی کا باقی حصہ ہے اسکا حال بعینہ مطابق حال منطقہ باردہ شمالیہ کے ہے۔ یعنی یہان بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہوجاتا ہے اور سردی بشدت پڑتی ہے ٭

قطعات زمین کی حرارت کے بیان مین

ہم پیشتر بیان کر چکے ہین کہ خط استوا پر حرارت زیادہ ہوتی ہے اور جسقدر ہم کسی قطب
کیطرف جائینگے اسقدر حرارت کم ہوتی جائیگی۔ مگر اب یہہ بھی خیال کرلینا چاہیے کہ حرارت
کا کم و زیادہ ہونا کچھہ اسی بات پر منحصر نہین ہے کہ جو مقام خط استوا سے قریب ہو وہی گرم ہو اور
جو اُس سے بعید ہو وہ سرد بلکہ حرارت کی کمی اور زیادتی مقامونکی بلندی پر بھی منحصر ہے
یعنی جو مقام سطح بحر سے زیادہ بلندی پر واقع ہین وہ بہ نسبت اُنکے جو کم بلندی پر ہین زیادہ
سرد ہین۔ چنانچہ منطقہ حارہ مین بھی بلند اضلاع کی آب و ہوا سرد اور پسندیدہ ہوتی ہے۔ ہوا مین
کچھہ گرمی آفتاب کی شعاعون سے جو اُسمین ہوکر گزرتی ہین پیدا ہوتی ہے لیکن سطح زمین سے جو
گرمی منعکس ہوتی ہے وہ زیادہ تر باعث گرمی ہوا کا ہوتی ہے۔ جسقدر بلندی پر ہم چڑھتے ہین اسیقدر
ہوا کم گرم پاتے ہین اور زیادہ بلندی پر وہ اسقدر لطیف ہوجاتی ہے کہ حرارت اُسمین مخلوط نہین
ہوسکتی۔ خط استوا پر بھی وہ مقام جو سطح بحر سے تین میل بلند ہین ہمیشہ برف سے مستور رہتے ہین منطقہ حارہ
شمالیہ اور جنوبیہ کیطرف بتدریج کم بلندی پر برف جمتی ہے یعنی جسقدر ہم خط سرطان سے شمال کو اور
خط جدی سے جنوب کو جاتے ہین اُسیقدر کم بلندی پر پائی جاتی ہے یہانتک کہ قطبونپر برف پڑنے کیلیے
بلندی کی کچھہ ضرورت نہین ہوتی اور وہان خود بحر برف سے جم جاتا ہے۔ اگر لنڈن کے قریب کوئی
پہاڑ ڈیرہ میل بلند ہو تو وہ ہمیشہ برف سے پوشیدہ رہیگا۔ علاوہ برین حرارت کی زیادتی اور
کمی مین سطح زمین کی خشکی اور تری کو بھی بہت دخل ہے۔ موسم گرما مین بحر کا پانی بہ نسبت اُن
پہاڑون کی جو اُسکے کنارے پر واقع ہین سرد ہوتا ہے بخلاف اسکے جاڑے مین یہہ صورت ہوتی ہے کہ
کنار بحر پہ پالا پڑتا ہے اور سمندر نہین جمتا۔ وہ جزائر و سواحل جو منطقہ حارہ مین یا اسکے قریب واقع ہین
بلحاظ آب و ہوا کے اسقدر گرم نہین جسقدر کہ وہ ممالک گرم ہین جو بحر کے متصل نہین۔ سنا ہے کہ

منطقہ باردہ کے جزائر وسواحل کی آب وہوا جاڑے کے موسم مین بہ نسبت اُن ملکونکی جو سمندر سے فاصلہ پر واقع ہین کچھہ زیادہ گرم ہوتی ہے یعنی اسقدر سرد نہین ہوتی جسقدر ممالک غیر متصلہ بحر کی آب وہوا سرد ہوتی ہے اضلاع قطبیہ کے باعث سے جو برّ اعظم کے متصل یا اُسکے قریب واقع ہین موسم سرما مین بہت سا حصہ برّ اعظم کا سرد ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے اضلاع شمالی امریکہ اور ایشیا مین واقع ہین۔ وہ ملک جنکا نشیب خط استوا کیطرف ہے زیادہ گرم ہوتے ہین بہ نسبت اُن ملکونکے جنکا نشیب قطبونکی طرف ہے۔ چنانچہ اسی باعث سے ہنگری کا ملک بہ نسبت پولنڈ کی زیادہ گرم ہے۔ ہوای متحرک بھی حرارت کو کم و بیش کرتی ہے یعنی وہ ہوا جو خط استوا کی جانب سے چلتی ہے گرم ہوتی ہے۔ اور جو قطب کیطرف سے آتی ہے سرد ہوتی ہے۔ منطقہ حارہ مین ہوا جو اضلاع غیر متصلہ بحر سے آتی ہے گرم ہوتی ہے اور جو سمندر کیطرف سے آتی ہے سرد ہوتی ہے سرد ولایتون مین سمندر کی ہوا کم سرد ہوتی ہے اور خشکی کی نہایت سرد۔ بحر کی رو بھی ملکون کی آب وہوا پر بڑا اثر رکھتی ہے۔ وہ رو جو اضلاع حارہ سے آتی ہے اُن ممالک کی آب وہوا کو جو اُسکے قریب ہوتی ہین کچھہ گرم کر دیتی ہے۔ مثلاً خلیج مکسیکو کی گرم رو کنارہ برٹن و ناروے کی آب وہوا کچھہ گرمی پہنچاتی ہے۔ اور قطب کی سرد رو گرین لینڈ و لیبری ڈور کی آب وہوا کو سرد کرتی ہے سطح کی صفائی اور بادلون کا ہونا بھی باعث کمی اور زیادتی حرارت کا ہے۔ موسم گرما مین بادل آفتاب کی گرمی کے سد راہ ہوتے ہین اور موسم سرما مین وہ زمین کی گرمی کو منتشر نہین ہونے دیتے۔ چنانچہ ملک ناروے کی آب وہوا کو جہان ہمیشہ بادل رہتے ہین بہ نسبت آب وہوائے سیڈن کے نہ تو گرمی مین بہت گرم ہوتی ہے اور نہ جاڑے مین

بہت سرد - اُن ملکوںمین جہان زراعت اچہی طرح ہوتی ہی اور زمین کا بہت سا حصّہ تو جنگلوں سی گہرا ہوا ہوتا ہی اور نہ بالکل میدان کہ دست سی حرارت ہمیشہ تقریباً یکسان رہتی ہے *

روی زمین کی روئیدگی کا بیان

موسم گرما مین ملک انگلستان مین کئی قسم کی خوشرنگ پہول پیدا ہوتی ہین لیکن جاڑی مین اُنمین سے ایک بہی نظر نہین آتا - گرم ملکونمین جو خط استوا کی قریب ہین انواع و اقسام کے خوشرنگ اور بڑی بڑی درخت ہوتی ہین لیکن جسقدر ہم اضلاع قطبیہ کیطرف جاتے ہین اُسیقدر پودونکی اقسام کم اور چہوٹی دیکہتی ہین وہی پودی جنکا قد منطقہ معتدلہ مین چہوٹا ہوتا ہی منطقہ حارہ مین خاصی بڑی درخت پائے جاتے ہین اور جو پودی منطقہ معتدلہ مین بڑی درخت ہین قطب کے قریب چہوٹی ہوتے ہین منطقہ حارہ مین پہول کا درخت قد آدم سی زیادہ ہوتا ہی اور منطقہ معتدلہ مین قد آدم اور قطب کے قریب مین سی کچہہ تہوڑا سا اُٹہا ہوا ہوتا ہی - اگر کسی بلند پہاڑ پر چڑہین تو بہی نباتات مین اسی قسم کا تفاوت پایا جاتا ہی - چنانچہ کوہ ہمالیہ کی دامن مین اضلاع حارہ کی پودی پائے جاتے ہین اور درجہ بدرجہ زیادہ بلندی پر اضلاع معتدلہ و باردہ کے پودی دیکہنے مین آتے ہین - یہانتک کہ نہایت بلندی پر ایسے ٹیلے دکہائی دیتے ہین جو برف سے ہمیشہ پوشیدہ رہتی ہین اور وہان کسی قسم کی روئیدگی نہین ہوتی *

حاصل کلام یہہ ہی کہ منطقہ حارہ مین درخت کثرت اور سرعت سی اُگتی ہین اور وہان سی قطبونکی طرف درختونکی قسمین بتدریج کم ہوتی جاتی ہین اور قد بہی چہوٹے ہوتے ہین *

خط استوا سی قطبونتک بلحاظ نباتات کی آٹہہ منطقے ہین - چنانچہ نصف کرہ شمالی کی تقسیم بیان آیندہ سی ظاہر ہی - اوّل منطقہ متصلہ خط استوا - اسمین کہجور اور تاڑ اور کیلے اور لونگ و الایچی وغیرہ مصالح درخت اور ربڑ اور اسی قسم کی چیزین پیدا ہوتی ہین - دوم وہ منطقہ جو خط سرطان کی قریب

واقع ہی۔ اُسمین انجیر۔ نیشکر۔ چاول۔ جوار۔ باجرہ۔ روئی وغیرہ پیدا ہوتی ہی۔ سوم منطقہ
خط سرطان۔ اُسمین مہندی۔ زیتون۔ چای۔ جوار۔ باجرہ۔ روئی وغیرہ ہوتی ہی۔ چہارم وہ
منطقہ جو خط سرطان سی شمال کیطرف منطقہ معتدلہ کی گرم حصہ مین واقع ہی۔ اُسمین وہ درخت
ہوتی ہین جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہین اور اُنکے علاوہ انگور۔ گندم۔ مکئی۔ بادام۔ اخروٹ
وغیرہ ہوتی ہین۔ پنجم منطقہ معتدلہ کا سرد حصہ اُسمین اکثر قسم کی اناج ہوتی ہین۔ ششم
منطقہ متصلہ دائرہ قطبی اُسمین صنوبر بید اور کچھہ جو بھی پیدا ہوتی ہین۔ ہفتم وہ منطقہ جو
قطب کے قریب واقع ہی۔ اُسمین کئی قسم کی پہاڑی پھول ور گہاس بہت پیدا ہوتی ہی۔ ہشتم
منطقہ قطبیہ جہان درخت کا نام بھی نہین ہے +

یہانسے معلوم ہوتا ہی کہ پودون کی تعداد حرارت کی زیادتی اور کمی پر منحصر ہی۔ مگر حرارت
بھی مختلف مقامات مین موسم کی تغیر و تبدل کے سبب سے متفاوت ہوتی ہی۔ بعض ملکون
مین گرمی کے موسم مین مطلع صاف رہتا ہی اور جاڑے مین بہت سردی ہوتی ہی اور بعض
ملکو نمین نہ گرمی مین زیادہ گرمی ہوتی ہی اور نہ جاڑے مین زیادہ سردی۔ بعض پودے زیادہ سردی
کی متحمل نہین ہوتے اور بعض زیادہ سردی کی برداشت کرسکتے ہین۔ مگر گرمی مین بھی انکو واسطے زیادہ
گرمی چاہئے رطوبت کی تفاوت سے بھی پودونپر وہی اثر ہوتا ہی جو گرمی کی اختلاف سے۔ بہت سے
پودے مرطوب ملک مین نہین ہوتے اور بہت سے خشک ملک مین نہین پائے جاتے +

اب درختونکی قیام اور اُنکی غذا کا حال بیان کیا جاتا ہی۔ درخت زمین مین قائم ہین اور
غذا کچھہ تو زمین سے حاصل کرسکتے ہین۔ اور اکثر ہوا سے۔ کل اشیا کی جینے اور جاندارون کے
دم لینے سے ایک شی جسکو کاربونک گاس کہتے ہین نکلکر ہوا مین ملجاتی ہی اگر یہہ چیز ہوا ہی
مین رہتی تو تمام حیوانات مرجاتے لیکن حکیم مطلق نے اپنی قدرت کاملہ سے اپنا

انتظام کیا ہی کہ یہہ شی نہ تو حیوانات کو ضرر پہنچاتی ہے اور نہ بیکار ہی جاتی ہی بلکہ ہوا
مین ملکر اسکے ساتہہ چلتی ہے اور درختونکی پتی اُسکو جذب کر لیتی ہی - اور تیہ ہول پہل
سب اسی کاربونک سے بنتے ہین +
پتہر کے کوئلے جواب جلانے کے کام آتے ہین زمانہ سابق مین پودی ہونگی جو گاس
کی تاثیر سے اس شکل مین بدل گئی اور آیندہ پہر گاس ملکر پودونکی اجزا ہو جاینگی اور یہی
دور جاری رہیگا - جو درخت انسان کیواسطے نہایت فائدہ مند ہین تین قسم کی ہین - اوّل
خوردنی یعنی جو کہانے کے کام آتے ہین - دوم بافتنی یعنی جنسے کپڑا بنتا ہی - سوم بن کی
درخت کہانیکے پودونکی بہی تین قسمین ہین - اوّل مختلف قسم کے اناج مثل گندم جو و دیو خندم
وجوار و باجرہ - وچاول وغیرہ - دوم اقسام میوہ مثل سیب و ناشپاتی و انجیر و رنگترہ و انناس
و کیلہ و کہجور وغیرہ - سوم اصول یعنی جڑین مثل شلغم و گاجر و مولی و آلو و اروی وغیرہ اور
علاوہ اُنکی نیشکر و چای و بن وغیرہ بہی اشجار خوردنی مین داخل ہین - وہ پودی جنسے کپڑا
بنتا ہی یہہ ہین سن پٹ سن و روئی و شہتوت وغیرہ اگرچہ خاص درخت شہتوت سے کسی قسم کا
کپڑا نہین بنتا لیکن چونکہ وہ ریشم کے کیڑونکی غذا ہی لہذا اس قسم مین شامل کیا گیا - پودون
سے طرح طرح کے رنگ بہی حاصل ہوتی ہین مثل نیل وغیرہ - بن کے درخت وہ ہین جو بن
مین اُگتے ہین مثل صنوبر و چیڑ وغیرہ +

حیوانات کا بیان

حیوانات کی غذا خود پودی ہین یا جانور جو پودونسے پلتی ہین - اسی سبب سے دنیا کے گرم
اضلاع مین حیوانات کی اقسام زیادہ ہین - اگرچہ نباتات کی نسبت حیوانات کو نقل مکانی
کی قدرت زیادہ ہی تو بہی ہر جانور چہوٹا ہو یا بڑا ایک خاص ضلع مین پایا جاتا ہے +

یہہ بہی مشاہدہ ہوا ہی کہ ہر جانور کی ایک خاص خوراک ہی اور جہان اسکو خدا تعالی نے پیدا
کیا ہے اسکی خاص پرورش کے سبب سے اسی ضلع کی آب و ہوا اسکو موافق ہی رین ڈیر
کو جو منطقہ باردہ مین پیدا ہوتا ہی گرمی بالکل موافق نہین اور اونٹ کو سردی اور تری
کی برداشت نہین ٭

وہ جانور جنکی غذا کیڑے اور پہل اور پتی ہین وہان پیدا ہوتے ہین جہان کیڑے
اور درختونکی کثرت ہی یا ابابیل کیطرح نقل مکانی کرتے ہین یعنی جاڑے مین ایک ولایت
مین اور گرمی مین دوسری ولایت مین بسر کرتے ہین اور یا چمگادڑ کیطرح موسم سرما مین سویا
ہی کرتے ہین۔ اور جو خوراک اور آب و ہوا کہ جانورونکو موافق ہوتی ہی اکثر انکے بچون کو
موافق نہین ہوتی۔ اسی سبب سے بعضے پرندے بچے دینے کیواسطے اپنے ملک کو چہوڑکر دوسرے
ملک مین چلے جاتے ہین۔ اکثر اوقات دریا اور بحیرے اور بحر اور سلسلہ کوہ اور ریت اور
صحرا وغیرہ جانورونکو ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین جانیکے مانع یا باعث ہوتی ہین
مثلاً کوہ ہمالیہ و صحرای ایران و عرب و افریقہ ہاتہی کیلئے حد شمالی ہی یعنی شمال کیطرف ہاتہی[1] آگے
نہین بڑہ سکتا۔ اللہ تعالی نے اپنی حکمت بالغہ سے ایسا انتظام کیا ہی کہ اہلی جانور ہر ملک مین
ہوتے ہین اور ہر قسم کی آب و ہوا انکو موافق ہی۔ مثلاً کتا۔ گہوڑا۔ بہیڑ وغیرہ سب
ملکون مین خواہ گرم ہون یا سرد پائے جاتے ہین۔ سطح زمین پر انسان کتنی ہی بلندی
پر چڑہے اور کتنی ہی دور قطب کیطرف جائے پہر بہی جانورونکو اپنے سے بالاتر اور دور تر دیکہیگا
قطبین کیطرف جانورونکی تعداد کی کمی مین شک نہین مگر کوئی انسان یہہ نہین کہہ سکتا
کہ مین ایسی جگہہ گیا ہون جسکے پرے جانور نہ تہے۔ بحر شمالی مین پرند بحری اور
اسپ دریائی اور ڈیل مچہلی اور قطبی ریچہہ ایسے مقام پر دیکہے گئے ہین جہان انسان ہرگز

[1] ایک قسم کا [illegible] ہے جو شمالی اضلاع مین ہوتا ہے

نہیں پہنچ سکتا *

نسل انسان کی قسمیں

بنی آدم تین بڑی قسموں میں منقسم ہیں جنکی شکل اور رنگ اور زبان میں بڑا اختلاف ہے
اوّل انڈو یوروپین ۔ دوم منگولین ۔ سوم افریقین ۔ انڈو یوروپین کے خال وخط
میں عموماً تناسب ہوتا ہے رنگ روشن اور پیشانی کشادہ ہوتی ہے ۔ منگولین کی
قوم کے بال سیاہ اور سیدھے ہوتے ہیں اور آنکھیں چھوٹی اور چہرہ چکلا اور چپٹا
ہوتا ہے ۔ انڈین یعنی امریکہ کے اصلی باشندے جنکا سرخ رنگ تانبے
بطور چمکتا ہے اسی نسل سے ہیں *

افریقی نسل کے بال کالے اور اون کی مانند پیچیدہ ہوتے ہیں اور ناک چپٹی
اور ہونٹ موٹے اور رنگ عموماً سیاہ ہوتا ہے ۔ مگر وہ لوگ جو افریقہ
کے شمال مشرق میں رہتے ہیں فرنگیوں کی مانند ہیں ۔ ایک خاندان کی اولاد
باہم مشابہ ہوتی ہے اور کبھی یہہ مشابہت اسقدر کم ہوتی ہے کہ بعض اوقات دوسرے
خاندان سے مقابلہ کرنیکے وقت امتیاز ہو سکتا ہے *

مختلف ملکوں کی نسل کے بیان کرنے میں یہہ لحاظ کرنا چاہئے کہ وہ کن باتوں میں
مشابہ ہیں اور کن امور میں مختلف ۔ مثلاً ہندوؤں اور انگریزوں میں بہت اتفاق ہے
ہے ۔ لیکن بہ نسبت چینیوں اور تاتاریوں کے نہایت کم ۔ اور زبانکا بھی مقابلہ کرنا چاہئے
بعض زبانوں میں اتحاد اور بعض میں اختلاف پایا جاتا ہے *

زبان انگلیہ کی زبان فرانسیسی سے بہت مختلف ہے اور اسپین اور زبان ہولنڈ اور
جرمنی میں اختلاف کم ہے چنانچہ زبان انگریزی اور جرمنی میں بعض مفرد لفظ بالکل ایک ہیں

بنانے کے طریق ایک سے ہین - اِن باتون کے مقابلہ کرنے سے یہہ امر دریافت ہو گیا ہے کہ تمام قومین جو یوروپ کے مغرب سے اقلیم ہند تک آباد ہین ایک ہی نسل سے ہین ✣

باب دوم ایشیا کے بیان مین

حدود اربعہ (۱) ایشیا ایک بر اعظم ہے جس مین کئی ملک واقع ہین اُسکے حدود اربعہ یہہ ہین اُتر کی حد بحر شمالی اور پورب کی حد بحر الکاہل اور دکہن کی حد بحر ہند اور پچہم کی حد بحر قلزم و بحیرہ شام و یوروپ ✣

طول و عرض و رقبہ (۲) ایشیا کا طول شمال مشرق سے جنوب مغرب تک ۶۹۰۰ میل ہے اور اُسکی چوڑائی چین کے جنوب مشرق سے یورل پہاڑ تک قریب ۳۸۰۰ میل کے ہے ✣

ایشیا ۲۶ درجے طول شرقی اور ۱۷۰ درجے طول غربی اور ایک درجہ ۲۰ منٹ اور ۷۸ درجے عرض شمالی کے بیچ مین واقع ہے - ایشیا کا رقبہ ایک کروڑ ستر لاکہہ میل مربع ہے ✣

ممالک (۳) یہہ ملک ایشیا مین واقع ہین - روس - روم - جسکو انگریز ٹرکی کہتے ہین - تاتار یا ترکستان - چینی تاتار - چین - جاپان - تبت - برہما - ملایا - سیام - انام - افغانستان - ہندوستان - فارس - اور عرب ✣

دریا (۴) ایشیا کے مشہور دریا یہہ ہین - لینا - ینیسی - اوبی جو کوہ الطائی سے نکلکر سائبیریا کے شمال کیطرف بہکر بحر منجمد مین جا گرتے ہین - دریا آمور جو کوہ الطائی سے نکلکر مشرق کیجانب بہتا ہے - اور تاتار چین مین سے گزر کر بحیرہ اوکوٹسک مین جا گرتا ہے یانگسی کیانگ اور ہوانگہو جو تبت کے پہاڑ سے نکلتے ہین اور چین کے ملک مین بہکر بحر الکاہل مین جا ملتے ہین - دریائے برہم پوتر ایراوتی - اور سندہ جو کوہ ہمالیہ یعنی ہندوستان کے شمال سے نکلتے ہین اور اُنمین سے برہم پوتر اور ایراوتی تو خلیج بنگالہ مین جا گرتے ہین اور سندہ دریا اسکے بحیرہ عرب مین - اور دریائے گنگ جو ہمالیہ

کے جنوب سے نکلتا ہے اور وہاں سے گوشہ جنوب و مشرق کیطرف بہتا ہے اسمین دریاے جمنا گومتی - گہاگرہ - سون - کوسی وغیرہ جا ملتی ہین اور دریاے گنگ برہم پوتر مین جا گرتا ہے اور وہ مقام جہانکہ دریاے گنگ و برہم پوتر ملتی ہین بنام پدما نام زد ہے دریاے دجلہ اور فرات جو کوہستان آرمینیا سے نکلتے ہین اور عراق عرب سے بہکر ایک مقام پر جو بصرہ سے چالیس میل ہے باہم ملکر خلیج فارس مین جا گرتے ہین +

بحیرہ (۵) ایشیا کی مشہور بحیرے یہہ ہین - اول بحیرہ کیمسکٹکا جسکو بحیرۂ برنگ بہی کہتے ہین جزیرۂ نماے کیمسکٹکا کی مشرق کیطرف ہے - دوم بحیرۂ اوکوٹسک یا بین کیمسکٹکا اور چینی تاتار کے - سوم بحیرۂ جاپان - جاپان اور چینی تاتار کے درمیان - چہارم بحیرۂ زرد کوریا اور چین کے درمیان - پنجم بحیرہ مشرقی چین اور جزیرہ لیوکیو کے پاس - ششم بحیرۂ چین جسکی شرقی حد پر جزائر فورموزا اور فلپائن اور بورنیو واقع ہین - ہفتم بحیرۂ عرب ہندوستان اور عرب کے درمیان - ہشتم بحیرۂ قلزم عرب کے مغرب کیطرف - نہم الونیٹ بحیرۂ شام کا شرقی حصہ جو شام کے مغرب کیطرف واقع ہے +

خلیج (۶) ایشیا کی خلیجین یہہ ہین خلیج اوبی بحر منجمد مین خلیج اناڈر خلیج ٹانکین اور خلیج سیام بحر الکاہل مین اور خلیج بنگالہ - خلیج کہمبات - خلیج کچھ - خلیج فارس - بحر ہند مین +

جھیل (۷) ایشیا کی جھیلین یہہ ہین - جھیل کسپین جو ملک روس اور تاتار اور فارس سے محدود ہے - جھیل آرال جو تاتار مین ہے - اور جھیل بیکل جو قریب آرکٹک کے سائی بیریا مین واقع ہے جھیل وان جو ملک روم مین - اور یورومیا جو ملک فارس مین واقع ہے - جھیل ملٹی جو بشکل دایرہ تبت مین ہے بحیرۂ لوط جسمین کوئی مچھلی زندہ رہ سکتی ہے اور نہ کوئی درخت اگ سکتا ہے یہودیہ مین ہے اور جھیل مانسرودر - اور جھیل راون ہرد جو تبت مین ہین اور

مشترک شمار کیجاتی ہین ❊

آبناے

(۸) ایشیا مین آبناے یہہ ہین - آبناے ویگتس - نوازملا اور براعظم ایشیا کی بیچ مین - آبناے برنگ جسکو برنگ صاحب نے دریافت کیا تہا امریکہ اور ایشیا کی درمیان - آبناے تاتار سنگہالین اور چینی تاتار کے مابین - آبناے کوریا مابین کوریا اور جاپان کی - آبناے مکیسر بورنیو اور سیلبیز کے درمیان - آبناے سنڈا سماٹرا اور جاوا کی درمیان - آبناے ملایہ سماٹرا اور ملایہ کے درمیان - آبناے چلو ایا منار لنکا اور ہندوستان کی درمیان - آبناے باب المندب بحر قلزم کی آمد و رفت کی راہ - آبناے اورمز خلیج فارس کی آمد و رفت کی راہ ❊

راس

(۹) ایشیا مین راس اتنی ہین - راس سویز جو ایشیا کی شمال مین واقع ہے - راس مشرق جو ایشیا کی شمال مشرق مین ہے - راس لوپٹکا جو کیمسکٹکا کا جنوبی سرا ہے - راس نمپو جو چین کا مشرقی سرا ہے راس بوجا ڈور جو لیوزن کا شمالی سرا ہے راس کمبودیا چین کا جنوبی سرا - راس رومینیا ملایہ کا جنوبی سرا - راس کماری ہندوستان کا جنوبی سرا - راس الحد عرب کا مشرقی سرا ❊

خاکناے

(۱۰) ایشیا مین خاکناے سویز افریقہ کو ایشیا سے وصل کرتی ہے اور خاکناے کرا ملایہ کو سیام سے ملاتی ہے ❊

جزیرہ نما

(۱۱) ایشیا مین چہہ جزیرہ نما ہین اول ہندوستان جنوبی جسکو دکہن کہتے ہین اور درمیان بحیرۂ عرب اور خلیج بنگالہ کے واقع ہے - دوم جزیرہ نماے ہند چینی جسمین برہما سیام اور ملایا شامل ہین - سوم جزیرہ نماے عرب - چہارم جزیرہ نماے کوریا جو شاہ چین کے زیر حکم ہے - پنجم جزیرہ نماے ایشیا کوچک جو مابین بحیرۂ اسود اور بحیرہ شام کے واقع ہے - ششم جزیرہ نماے کیمسکٹکا جو ایشیا کے گوشۂ شمال مشرق مین ہے ❊

جزائر

(۱۲) جزیرہ قبرس اور روڈس۔ یہہ دونو بحیرۂ شام مین ہین اور جزائر سرآندیپ مالدیپ لکادیپ اینڈمن نکوبار سنگہاپور جسکو انگریزون نے آباد کیا ہے اور پینانگ بحر ہند مین واقع ہین۔ بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایک مجمع الجزائر ہی جنمین سے بورنیو۔ نیوہولینڈ کے سوا تمام جہان کے جزیرون سے بڑا ہے۔ جزیرہ جاوا ڈچ کی ریاست مین ہے۔ جزیرۂ سوماٹرا اور جزائر فلپاین شاہ سپین سے متعلق ہین علاوہ جزائر مذکورہ بالا کے اس مجمع مین اور بہی بہت سے جزیرے ہین اور اُن مین سے بعض مین طرح طرح کے مصالح مثل لونگ و جایفل وغیرہ بکثرت پیدا ہوتے ہین اور آبادی کی روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے۔ جزیرۂ ہینن چین کے جنوب کیطرف واقع ہے اور اُسکے قریب دو چہوٹے چہوٹے جزیرے اور ہین اُن مین سے مکاؤ پرتگال والون سے متعلق ہے اور ہونگ کونگ انگریزونکے تحت مین ہی اور جزیرہ فورموزا اور جزائر لیوکیو چین کے مشرقی کنارہ پر واقع ہین۔ جزائر لیوکیو اور جزیرہ نمای کمسکٹکا کے درمیان نیفن و جسو و کیوسیو اور کئی اور چہوٹے چہوٹے جزیرے جو شاہ جاپان کے زیر حکومت مین واقع ہین اور ایک بڑا جزیرہ سگہالین نامی چینی تاتار سے متعلق ہے*

کوہ

(۱۳) سلسلہ کوہ الطائی جو روس کی جنوب مین پہیلا ہوا ہی اور جزیرہ نمای کمسکٹکا سے جبل آرال تک چلا گیا ہی مختلف مقامون مین مختلف نامونسے مشہور ہے* کوہ ہمالیہ جو ساری دنیا کے پہاڑون سی بلند ہی ہندوستان کی شمال مین واقع ہی۔ کوہ ہندوکش افغانستان اور تاتار کی درمیان واقع ہی۔ کوہ البرز بحیرہ خزر کی جنوب اور فارس کے شمال مین ہی۔ اور کوہ بلور تانغ چینی تاتار اور ترکستان کے درمیان ہے اور کوہ قاف

جسکو انگریز کاکسس کہتے ہین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ خزر کے درمیان واقع ہی اور
کوہ طارس ملک روم مین ہی اور مشرقی اور مغربی گہاٹ ہندوستان کی جنوب مین ہین اور
کوہ کیلاس تبت کی شمال مین ہی۔ ہمالیہ کی پہاڑون مین سی کوہ اورسٹ دنیا کی سب پہاڑون
سے اونچا ہی۔ کوہ اراراٹ جسپر حضرت نوح کی کشتی طوفان کے بعد ٹہہری تہی آرمینیا مین
واقع ہی۔ کوہ سینا یا کوہ طور جس پہاڑ پر خدا نی موسی کو دس احکام شرعی یہودیون کی
ہدایت کے واسطے دئے تہے عرب مین ہے ٭

معدنیات (۱۴) ایشیا مین جواہرات قیمتی اور چاندی اور سونا افراط سی پیدا ہوتا ہی چنانچہ قبل از دریافت
امریکہ کے سب لوگ یہہ جانتے تہے کہ ہیرے اور موتی صرف ایشیا ہی مین پیدا ہوتی ہین اور
چاے خطائی اور عطریات اور ابازیر یعنی مصالح طعام جیسے چاپ فلفل ودارچینی اور لونگ
اور الایچی صرف ایشیا سے اور ملکون کو لیجاتے ہین ٭
اور اس سبب سے بہی ایشیا نامور ہی کہ اسمین باغ عدن تہا جہان آدم مخلوق ہوکر مقیم ہوا ٭
اور بعد طوفان کے نوح نے بہی ایشیا ہی مین سکونت اختیار کی۔ ایشیا ہی مین یہودیون کا
ملک تہا جنکو توریت ملی اور تمام انبیا ایشیا ہی مین پیدا ہوئی۔ کتب سماوی سب اسی ایشیا
مین نازل ہوئین حضرت عیسی بہی اسی جگہہ پیدا ہوئے ٭

فصل اول ایشیائی روس کی بیان مین

(۱) ایشیائی روس بہت وسیع ملک ہی جو تمام حاشیہ شمالی ایشیا کو شامل ہے
طول اسکا کوہ یورل سی آبناے برنگ تک تین ہزار چہہ سو میل ہے اور عرض شمال
سے جنوب تک ایک ہزار آٹہہ سو میل سے کچہہ زیادہ ہے مگر آبادی بہت کم ہے
چنانچہ ساٹہہ لاکہہ آدمی سی زیادہ اسمین نہین بستے ٭

(۴) اسکے دکہن کیطرف ایام گرما مین جب دن بڑا ہوتا ہی تو ساڑھی پندرہ گہنٹے سے زیادہ نہین ہوتا اور شمال کیجانب موسم گرمی مین کئی مہینے تک آفتاب نہین چہپتا۔ ایشیائی روس دو بڑی حصونپر مشتمل ہی۔ اول ٹرنس کاکیشیا۔ دوم سائی بیریا۔ ٹرنس کاکیشیا اُن ممالک کا نام ہی جو کوہ قاف کی جنوب کیطرف واقع ہین۔ اُسکے شمال مین کوہ قاف ہی جنوب مین فارس اور روم مشرق مین بحیرہ کیسپین۔ اور مغرب مین بحیرہ اسود۔ اسمین صوبجات مفصلہ ذیل واقع ہین۔ اوّل عیاسیا۔ دوم سنگر یلیا۔ سوم امرشیا۔ چہارم جارجیا پنجم شیروان۔ ششم کچہہ حصہ آرمینیا کا۔ ان سب صوبجات مین جارجیا سب سے بڑا ہی اسملک مین نامی امصار یہہ ہین۔ ٹفلس جارجیا مین۔ اریوان ارمینیا مین۔ باکو شیروان مین۔ سائی بیریا بہ نسبت ٹرنس کاکیشیا کی بہت ہی وسیع ہی۔ اُسکی حد شمالی بحر منجمد۔ جنوبی سلطنت چین و ترکستان۔ مشرقی بحر الکاہل۔ اور حد مغربی فرنگستانی روس ہی سائی بیریا دو صوبونپر منقسم ہی۔ ایک کا نام سائی بیریا مشرقی اور دوسرے کا نام سائی بیریا مغربی سائی بیریا مشرقی مین شہر ارکٹسک جسمین اٹھارہ ہزار آدمی کی آبادی ہی مشہور ہے اور مغربی مین ٹوبالسک سب سے بڑا شہر ہی۔ اسمین قریب پندرہ ہزار آدمی کے آباد ہین اب سائی بیریا مغربی کا دار السلطنت شہر اسک ہے ✤

(۵) اسملک مین پندرہ دریا جنوب سے شمال کیطرف بہکر بحر منجمد سے جا ملتے ہین از انجملہ تین دریا یعنی لینا۔ ینیسی۔ اور اوبی سب سے بڑے دریا ہین اور جہیلین بہی بہت ہین مگر بیکل جہیل صوبہ سائی بیریا مین سب سے بڑی ہے اور اُسکا پانی شیرین ہے ✤

(۶) اسملک مین دو پہاڑ بڑے نامی ہین ایک الطائی جو اُسکے جنوب مین ہی دوسرا کوہ یورل جو ایشیائی روس اور فرنگستانی روس کی سرحد پر ہے ✤

(۷) اسکے دکہن کی سمت مین تمام لوازم معاش کے پیدا ہوتے ہین اور جو شہر متصل دریای والگا کے واقع ہین آنمین سریش ماہی اور کئی چیزین جو مچہلیون سی بنائی جاتی ہین تجارت ہوتی ہی پر اُسکی طرف بسبب شدت گرما کی زراعت بہت کم ہوتی ہی۔ سوا سے لکڑی اور پوستین مثل سمور اور سنجاب وغیرہ کے اور کچہہ نہین ہوتا اور جہیل اور جنگل بکثرت ہین بعضی جہیل کا پانی نمکین اور بعضی کا شیرین۔ سوا اسکے کئی میدان وسیع ہین جنکی مٹی ایسی خراب ہی کہ آنمین سوا موٹی گہاس کی اور کچہہ نہین پیدا ہوتا چنانچہ اُن مین سے ایک میدان کا طول تین سو کوس سے بہی زیادہ ہے ؛

(۸) اس ملک کے آدمیون کی زبانین اور صورتین اور عادات اور مذہب مختلف ہین اور اکثر بت پرست ہین اور عادات انکی وحشیانہ اور خود پلید رہتی ہین۔ انکے تین قبیلے ہین سموئیڈا۔ سٹیاک۔ کوریاک ؛

(۹) سوای شکار کے اور کوئی وجہ معاش انکے لئی مقرر نہین کشتکاری وغیرہ مشقتین جو آدمی کا پیشہ اُسکی برداشت نہین کرسکتی بعض تو اُن مین بستی بسا کر رہتی ہین اور بعضی خانہ بدوش کوتاہ قد اور بدصورت ہین۔ چنگی ایک قبیلہ ہی جو روس کے شمال اور مشرق کے گوشہ مین بسا ہوا ہی۔ وہ بہ نسبت اور ونکی دراز قد اور خوبصورت ہین انہون نے فی الجملہ مہذب شیاری مین ترقی کی ہی اور کیمسکٹکا کے باشندے بہی وحشی اور پلید ہین ؛

(۱۰) ایشیای روس کے دکہن مین چار قبیلے بستے ہین۔ قزاق۔ قلماق۔ چرکس گرجی ؛

(۱۱) قلماق ایک قبیلہ ہی جو خانہ بدوش رہتا ہی یہ لوگ گہر بنا کر رہنا عار سمجہتی ہین انکی ہمراہ گہوڑی اور شتر اور مویشی اور بہیڑین رہتی ہین یہی انکی دولت ہے جہان سرسبز میدان دیکہتے ہین خیمہ استادہ کرکے رہتے ہین۔ زراعت مطلق نہین کرتے

اور روٹی اور ترکاری نہین کہاتے انکی غذا مچھلی اور مرغ کا گوشت اور دودہ اور مکھن اور پنیر ہے ٭

(۱۲) چرکس عموماً عالی ہمت اور شجاع اور فن محاربہ مین مشاق ہین مگر آپس کی عداوت کے سبب زبردست اور حقیر رہتے ہین ٭

(۱۳) جارجیا مین اشیاء معاش بکثرت پیدا ہوتی ہین اور باشندے یہان کے خوش قد اور خوب صورت ہوتے ہین ٭

(۱۴) فرنگستانی روس کا بادشاہ ایشیائی روس کا بہی سلطان ہے چنانچہ جو قانون یورپ کے روس مین جاری ہین وہی ایشیائی روس مین بہی مروج ہین ٭

(۱۵) مذہب ان لوگونکا مختلف ہے چنانچہ صوبۂ جارجیا کے اکثر باشندے عیسائی ہین اور وہ کلیسای یونانی کے پیرو ہین مگر پہاڑی اقوام مسلمان ہین۔ سائی بیریا کی مغرب کیطرف مسلمانون کے بعض اقوام خانہ بدوش ہین یعنی کہین سکونت نہین کرتے ہین لیکن اصلی باشندے بودہ مذہب کے پیرو ہین۔ بعض قبیلے جو برائے نام عیسائی ہوگئے ہین اصل مین بت پرست ہین ٭

فصل دوم ٹرکی یا روم

(۱) ایشیائی روم یاٹرکی بحیرۂ یونان سے کوہ ارارات تک طول مین ۹۰۰ میل ہے اور عرض مین بحیرۂ اسود سے شام تک ۷۰۰ میل ٭

(۲) جزائر روڈس اور قبرس بہی روم کی عملداری مین ہین ٭

(۳) یہان کے اکثر باشندونکا مذہب اسلام ہے اور مسیحی بہی بہت ہین

(۴) اس ملک کے بادشاہ کا حکم اگر قرآن کے خلاف نہو تو بمنزلہ قانون کے مانا جاتا ہے

(۵) اسملک مین یہہ شہر مشہور ہین - حلب جسکو انگریز الیپو کہتی ہین - دمشق - سمرنا - بصرہ اور بغداد جو نہر دجلہ پر واقع ہی اور خلفاے عباسیہ کا پای تخت تھا - اور یروشلیم جہان حضرت یسوع مسیح مصلوب ہوئے - دیاربکر - ارض روم - بغداد مین ۵۶ ہزار آدمی آباد ہین - حلب مین ایک لاکہہ - دمشق مین ایک لاکہہ دس ہزار - سمرنا مین جو بحیرہ یونان کے ساحل پر واقع ہی ایک لاکہہ تیس ہزار - یہہ شہر ایشیائی روم کے سب شہرون سے بڑا ہے - اگرچہ اسکے شہر آباد ہین پر اسکے ملک کے دیہات ویران ہین کیونکہ عاملون کے ظلم سے دیہاتی شہرون مین جا بسے ہین ✤

(۶) روم کی آب و ہوا سواے آرمینیا اور چند اضلاع ایشیاے کوچک کے پسندیدہ ہی البتہ گاہ گاہ اسملک مین ایک قسم کی وبا آتی ہے جسکو طاعون کہتے ہین - اس سے شہر کے شہر ویران ہو جاتے ہین ✤

(۷) اسکی زمین عموماً پہاڑی ہے مگر اسمین بہت سے میدان زرخیز ہین خصوصاً ان گہاٹیون مین جو پہاڑ کے درمیان واقع ہین کئی اقسام کے عمدہ پہل خودرو پیدا ہوتے ہین اور قالین - ریشم - نیل - میوہ - ریوند چینی وغیرہ یہہ اجناس تجارت ہین ✤

(۸) زمانۂ قدیم مین یہہ شہر اس ملک مین مشہور تھے - نینوہ جو دجلہ پر بستا تھا - بابل جو دریاے فرات پر تہا - یہہ دونو شہر سلطنت اعصریہ کی دار السلطنت تھے - صور اور صیدا جو بحیرۂ روم پر واقع تھے اور انطاکیہ اور سارڈس اور افیس سوا ان کے اور بہت سے شہر ایشیاے کوچک مین معمور تھے مگر اب بالکل ویران ہین ✤

فصل سوم تاتار کے بیان مین

(۱) تاتار ایک بڑا وسیع ملک ہے جو فارس کی شمال مین واقع ہے۔ اسکے شمالی اور مغربی حصّے مین ایک میدان کف دست ہے مگر جنوب اور جنوب مغرب مین کئی قطعے زرخیز ہین انگریز اسملک کو انڈپنڈنٹ ٹارٹری یعنی تاتار آزاد کہتے ہین کیونکہ اس ملک مین ہر ایک گروہ کا ایک خان بجاے بادشاہ کے اپنی اپنی قوم مین حکومت کرتا ہے اور یہہ خان کسی خاص بادشاہ کے تابع نہین۔ بخارا۔ کوکان۔ خیوا۔ خندوز۔ کرغیز اس ملک کے صوبے ہین ٭

(۲) جیحون اور سیحون دو دریا اس ملک مین ہین جو جھیل آرال مین جا ملتے ہین

(۳) سمرقند۔ بخارا۔ بلخ۔ بدخشان۔ خیوا۔ کوکان۔ تاشقند۔ اسملک کے بڑے شہر ہین ٭

(۴) اس ملک کے باشندے بہت زحمت کش اور اکثر خانہ بدوش ہین گھر بنا کر نہین رہتے جہان چاہتے ہین خیمہ استادہ کرکے رہتے ہین اور ہزارون آدمی مع زن و فرزند و مویشی وغیرہ کے جابجا کشتکاری کرتے ہین۔ فرنگستان کی سرحد سے بحر الکاہل تک بڑے میدان کے درمیان ان کے خیمے جابجا ملا کرتے ہین۔ جب تک اس میدان مین چرائی رہتی ہے پڑے رہتے ہین اور جب چرائی ہو چکتی ہے تو وہان سے دوسری جگہہ تلاش کرتے ہین ٭

(۵) انکا مذہب اسلام ہے اور اپنے اپنے ایل کے خان کے تابع ہین ٭

(۶) زمانہ قدیم مین اس ملک کو باختر اور سغدی کہتے تھے ٭

(۷) اصلی باشندے اسکے سیس تھے پھر اکثر فرقے یعنی ترک۔ تاتار اور مغل مشرق

سے آکر اُن مین مل گئے ✦

فصل چہارم ملک چین کے بیان مین

(۱) شاہ چین کے عمل مین چار ملک ہین۔ چینی تاتار۔ چین۔ تبت۔ کوریا ✦

چینی تاتار

(۲) چینی تاتار ایک وسیع ملک ہی جو چین کے شمال و مغرب مین واقع ہی اور بادشاہ چین کو خراج دیتا ہی اور بہ نسبت وسعت کی باشندی اُسمین بہت کم ہین یعنی قریب ایک کروڑ کے ہونگے۔ یہہ ملک دو صوبونپر منقسم ہی منگولیا اور منچوریا۔ منگولیا کی مشرق کیطرف صحرای گوبی یا شاموہی اس مین نامی شہر یہہ ہین۔ ختن۔ یارقند۔ کاشغر ✦

(۳) شہرت اس ملک کی اسواسطے ہوئی کہ مغل در تاتاریون اور ترکون کا وطن اصلی تہا چنانچہ چنگیز خان اور امیر تیمور کا وہی مولد ہے ✦

چین

(۴) ایشیا کے ملکون مین چین ایک قدیم مملکت بسبب وسعت اور کثرت آدمیون کے مشہور و معروف ہی چنانچہ اسکے باشندی سرکاری نقشجات کے بموجب اکتالیس کروڑ چالیس لاکہہ ہین اور نیز اس باعث سی بہی اسکی شہرت ہی کہ اسملک مین ایک پختہ دیوار ۱۵ فٹ سے ۳۰ فٹ تک اونچی اور ۱۵ فٹ چوڑی اور بارہ سو پچاس میل لنبی بنی ہوئی ہے اور تین ہزار برج بطور قلعہ اُس مین بنے ہوئے ہین ✦

(۴) یہہ دیوار چین اور تاتار کی سرحد پر دو سو برس پیشتر حضرت مسیح سی اس غرض سی بنائی گئی تہی کہ تاتاری آدمی چین والونپر حملہ نکرنے پاوین ✦

(۳) چین کے باشندے محنتی اور کاریگری مین ہوشیار اور چالاک ہین خصوصاً ہاتھی دانت اور استخوان ماہی کی صنعت مین اور فن مصوری مین بہت فائق ہین علم و ہنر کی پیروی کرتے ہین مگر خود پرست بہت ہین اور تمام دنیا مین اپنے ہی لوگون کو فاضل سمجھتے ہین اور سب کو حقیر جانتے ہین اور اجنبی مسافرون کو اپنے ملک مین نہین آنے دیتے - انکی زبان خاص ہے یعنی اور زبانون سے نہین ملتی اور اُنکے لکھنے کا طریق کنایہ دار ہے اور وہ دوسری زبانون کیطرح اپنی سطرون کو صفحے کے عرض مین نہین لکھتے بلکہ صفحے کے طول مین اوپر سے شروع کر کے نیچے کی طرف ختم کرتے ہین ◆

(۴) چین مین اس کثرت سے شہر ہین کہ اُنکا بیان کرنا ممکن نہین - اُسکی دارالسلطنت کا نام پیکن ہے جسمین پندرہ لاکھ آدمی کے قریب بستے ہین اور نانکن اُس سے دوسرے درجہ پر ہے اور کانٹن اِس سبب سے مشہور ہے کہ پہلے صرف اُس مین غیر ممالک کے باشندون کو آنے کی اجازت تھی مگر ۱۸۴۲ع کے عہدنامہ کی رو سے اور کئی بندرگاہون مین ممالک غیر کے باشندے آتے ہین اور تمام چین مین سوداگری کر سکتے ہین ◆

(۵) ظروف چینی اور ریشمی کپڑے اور چاے چین سے ممالک غیر کو جاتی ہے ◆

(۶) چین کی آب و ہوا کا یہہ حال ہے کہ اُترکی ہوا سرد ہے اور دکھن کی مائل بحرارت اور معاش کے اسباب سب اُس مین پیدا ہوتے ہین اور آبادی کی کثرت سے ایک قدم بہر زمین ایسی نہین ہے جو مزروعہ نہو ◆

(۷) اکثر علماے چین تو کنفوشس کے پیرو ہین یعنی خالق حقیقی کے مقر ہین

مگر بادشاہ کی پرستش کو اُس مین وسیلہ جانتے ہین اور نیک و بد روحون کو
بہی اپنا معاون سمجہتے ہین مگر عوام لوگون مین ہندوؤنکا سا طریق جاری ہے
لیکن اُنہین ہندوستان کیطرح ذات کا امتیاز نہین ہے اور وہ اپنے مُردون کو
دفن کرتے ہین اور سب کے سب ہمی اور وسوہی ہین اور فو یعنی بودہ کی پرستش
کرتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ یہہ مذہب ہندوستان سے وہان پہنچا ہے ✦

(۸) بادشاہ اقتدار مطلق رکہتا ہے پر اُسکے ہاتہہ سے ظلم کم ہوتا ہے ہان اُسکے عاملان
ماتحت رشوت ستانی اور ظلم و بدعت مین ملوث ہین ✦

(۹) نیکسی کیانگ اور ہوانگ ہو اِس ملک مین دو بڑے دریا ہین اور سارا ملک
اُنہین کے سبب سے سیراب ہے۔ اُنکے سوا بہت سی نہرین بہی کہدوائی گئی ہین تاکہ
تاجرون کو آمد و رفت مین آسانی ہو چنانچہ ایک نہر نیکسی کیانگ اور ہوانگ ہو
کے درمیان سات سو میل لمبی کہودی گئی ہے وہ ان دونو دریاؤن کو ملاتی ہے
اس نہر کو تیس ہزار آدمیون نے پینتالیس برس کے عرصہ مین کہودا تہا۔ دریائے
کانٹن کے دہانہ پر چند چہوٹے چہوٹے جزائر واقع ہین اُنہین سے ایکا نام ہوانگ کانگ
ہے وہ سنہ ۱۸۴۱ع سے سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہے اور ایک
جزیرہ مکاؤ نامی اہل پرتگال کے قبضہ مین ہے ✦

تبت

(۱) تبت برف کا ملک ہے جس مین کوہستان بہی واقع ہے۔ وہانکے باشندے
بہ نسبت وسعت ملک کے کم ہین کیونکہ ساٹہہ لاکہہ سے زیادہ نہونگے اُسکا دارالسلطنت لاسہ ہے
(۲) اِس ملک مین ایسے زن و مرد بہت ہین جو ساری عمر مجرد یعنی چہڑے رہتے ہین یہہ لوگ

بودہ مذہب کے پیرو ہین اور لامہ گرو کو مانتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ
کبہی نہین مرتا بلکہ چولا بدلتا رہتا ہے ✤
(۳) سوہاگا اور نمک لاہوری - بکریون کی پشم جسسے کشمیر مین شال
بنی جاتی ہے یہہ سب اسباب تبت سے اور ملکون مین تجارت کے لئے جاتا ہے ✤

کوریا

جزیرہ نمای کوریا مابین بحیرۂ زرد اور بحیرۂ چین کے واقع ہے یہہ ایک
علیحدہ سلطنت ہے مگر بادشاہ چین کی خراج گذار ہے - چاول - سن - اور تنباکو
وغیرہ یہان پیدا ہوتے ہین - اسکا دارالسلطنت کنگ کی تاؤ ہے - یہانکے باشندے
غیر قومون سے چین والون کی نسبت بہی بڑہکر نفرت کرتے ہین ✤

پانچوین فصل جیپان کے بیان مین

(۱) چند جزائر جو بحرالکاہل مین چینی تاتار کے مشرق مین واقع ہین جیپان کی
سلطنت کہلاتے ہین - ان جزیرون کے سفر مین نہایت صعوبت ہوتی ہے جیپانی
لوگ دستکاری مین بڑی مہارت رکہتے ہین اور عادات مین چین والون سے مشابہ
ہین چنانچہ انہین کی مانند غیر قومون سے نفرت کرتے ہین اور داد و ستد بہی پہلے تو صرف
اہل چین اور ڈچ سے رکہتے تھے مگر ۱۸۵۵ء مین انگریزون سے بھی بدقت جاری ہوئی ہے ✤
(۲) آب و ہوا یہانکی بہت موافق اور زمین زرخیز ہے مگر کبہی کبہی زلزلہ آتا ہے
اور عالم مین مشہور ہے کہ سونا اسکی برابر اور جگہہ نہین ہوتا ✤
(۳) جیپانیون کا مذہب بت پرستی مین ہندوؤن سے ملتا ہے اور جتنی پن ہین تبت والون سے
یہانکی حکومت متعلق بپادشاہی اور قوانین بہت سخت ہین یعنی مجرمون کو تہوڑے سے

قصور پر سنگین سزائین ملتی ہین *

(۴) ان جزائر مین جدو دار سلطنت ہی اور میاکو جو جزیرۂ نیفن مین واقع ہی قومی پیرون کا مسکن ہے *

(۵) اس سلطنت مین جزیرۂ نیفن۔ سکوک۔ کیوسیو۔ اور جسّو اور بہت سے جزائر خرد بہی شامل ہین *

(۶) ان جزائر مین زراعت بہت ہوتی ہے اور آبادی بکثرت ہے۔ چاول۔ روئی۔ تنباکو۔ درخت توت۔ چای بکثرت بوئی جاتی ہے اور یہان سونے۔ چاندی۔ لوہے۔ تانبے وغیرہ کی کانین کثرت سے ہین *

چہٹی فصل
جزیرہ نماے مشرقی کے بیان مین

(۱) اس جزیرہ نما کو جزیرہ نما ہند چینی بہی کہتے ہین اسکی حدود اربعہ یہ ہین شمال مین چین و تبت۔ مشرق و جنوب مین بحیرۂ چین۔ اور مغرب مین خلیج بنگالہ اور ہندوستان شمالی اس ملک مین تین بڑی ریاستین ہین یعنی برہما سیام انام اور علاوہ انکی کئی چہوٹی چہوٹی ریاستین جزیرہ نماے ملایہ مین بہی ہین۔ اس ملک مین بڑی بڑی دریا یہ ہین سیانگ کوئی میکن۔ مینم۔ سیلون۔ اراوتی۔ ملایہ مین شمال سی جنوب تک ایک پہاڑ چلا گیا ہی مگر بلند کم ہی جزیرہ نماے مشرقی کی آب ہوا اور پیداوار ہندوستان جنوبی کی سی ہی۔ اسمین جنگل بکثرت ہین اس ملک کی آبادی اُن ممالک کی نسبت جو ایشیا کی جنوب اور مشرق کیطرف واقع ہین بہت کم ہی چنانچہ اس ملک کی باشندی قریب دو کروڑ بیس لاکہ کے ہونگی برہما اور سیام کے باشندون کا مذہب بودہ ہے اور ملک انام کے بعض

باشندے اسی مذہب کے پیرو ہین *
(۴) اس ملک کے اضلاع مفصلہ ذیل سرکار انگریزی کے تحت مین ہین *
اسام اراکان - پیگو - تناسرم - پینینگ - ملاکا - سنگاپور - اب ہر ایک
ریاست کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے *
(۱) ملک برہما کے پچہم مین ہندوستان اور شمال مین چین اور تبت
اور مشرق مین انام واقع ہے *
(۲) وہان کی زمین زرخیز ہے نیشکر - نیل - تنباکو - چاول - تیل -
کپاس اور میوجات افراط سے پیدا ہوتے ہین اور ڈہاکہ کی ململ وہین
کی روئی سے بنی جاتی ہے اور بعض حیوانات بہی مثل ہندوستان
کے وہان پیدا ہوتے ہین اور سونے اور چاندی اور جواہرات کی
کانین اور طرح طرح کے مصالح طعام پیدا ہوتے اور مٹی کہود کر اسلک
مین تیل نکالتے ہین *
(۳) اس ملک کے یہہ شہر مشہور ہین - آوا قدیم سے دارالسلطنت
تہا - پہر پچہین امراپور پایہ تخت مقرر ہوا تہا اب پہر کئی برس سے آوا ہی
دارالسلطنت ہوگیا ہے اور رنگون جو لب دریا واقع ہے انگریزون
کے پاس ہے *
(۴) ملک برہما مین چالیس لاکہہ آدمی بستے ہین اور انکے اوصاف یہہ ہین -
چست و چالاک ذات کی ان مین تمیز نہین - عورتونکو پردہ مین نہین رکہتے - اگرچہ
نکاح ایک ہی عورت سے کرتے ہین مگر باندی کو بے تکلف گہر مین ڈالتی ہین اور

مُردون کو دفن کرتے ہین +

(۵) اسملک مین بادشاہ اقتدار مطلق رکہتا ہی اور بسبب غرور کے اپنے برابر کسیکو نہین سمجہتا اور تمام ہاتہی بادشاہ کے جلومین رہتے ہین +

(۶) یہان کے باشندونکا مذہب ہندوون سی ملتا ہی - بودہ کو پوجتی ہین اور انکی زبان علیحدہ ہی اور لکہنے کا طریق بہی کسی سے نہین ملتا مگر اب انگریزی زبان سیکہنی شروع ہوگئی ہی

سیام کا بیان

(۱) سیام برہما کے مشرق کیطرف واقع ہی اور اسمین وہ وسیع قطعہ زمین شامل ہی جسکو دریای مینم سیراب کرتا ہی - بلحاظ تجارت کے یہہ ملک جزیرہ نمای مشرقی کے کل ملکون پر فائق ہی - وہان سے چین اور انام اور جزائر مشرقی ہند کو بہت سا مال تجارت جاتا ہی - اُس مین باشندی ساٹہہ لاکہہ کے قریب ہونگے +

(۲) اُسکی دار السلطنت کا نام بنکوک ہی اور وہ دریای شور سے پچیس کوس کے فاصلہ پر مینم ندی کے کنارہ پر واقع ہی - اُسمین چار لاکہہ باشندی ہونگے اور اُنکے مکان بیشتر چوبی ہین جو دریا پر بنے ہوئے ہین اور کشتیونکی طرح تیرتے پہرتے ہین +

(۳) سیام کے باشندی زربفت اور کمخواب اور اطلس بنتے ہین اور تصویرین بہی اچہی کہینچتے ہین +

(۴) یہان کے آدمی سیاہ فام ہین - اُنکی غذا خشکہ اور مچہلی ہی اور مرد چونکہ بہت سست اور آرام طلب ہین اسلئے محنت اور مشقت کے سب کام عورتین کیا کرتی ہین +

انام کے بیان مین

(۱) انام کی سلطنت مین جو جزیرہ نمای ہند چینی کے مشرق کیطرف واقع ہے چار صوبے ہین - ٹانکین - کوچین - چیامپا اور ایک حصہ کمبوڈیا کا +

(۲) اُسکی آب و ہوا خوشگوار اور معتدل ہی اور زمین زرخیز اور بہت آبادہی + اُسکے باشندی تخمیناً ایک کروڑ بیس لاکھہ ہونگے +

(۳) اِسملک مین بہت سی میوی ایسے لذیذ اور خوش ذائقہ پیدا ہوتے ہین کہ اور کہین نہین ہوتے اور ہاتہی ایسے عمدہ اور زنیر رد اور قدآور ہوتے ہین کہ تمام عالم مین دیکہنے مین نہین آتے +

(۴) اُسکی دارالسلطنت کا نام ہیو ہی ۔ اسمین ایک لاکھہ باشندی ہونگے +

ملایہ کے بیان مین

(۱) ایشیا کی جنوب کیطرف ایک بڑا جزیرہ نما واقع ہی جسکو ملایہ کہتے ہین یہہ جزیرہ نما تین طرف سے بحر ہند اور بحیرۂ چین سے گہرا ہوا ہے ۔ اُسکی دارالسلطنت کا نام بہی ملایہ ہے +

(۲) یہان کے باشندی پست قد اور سیاہ فام ہوتے ہین اور موی سر دراز رکہتے ہین اور جہاز رانی مین بڑی مشتاق ہین ۔ اکثر اُنکا یہہ پیشہ ہے کہ جو جہاز یا کشتی سمندر مین پاتے ہین لوٹ لیتے ہین اور بعض بڑی مہاجن مین جنکی کوٹہیان بحر ہند کے اکثر جزائر مین واقع ہین ۔ اُنکا مذہب اسلام ہی مگر بڑی دغاباز اور خونخوار ہین +

ساتوین فصل

افغانستان اور بلوچستان کے بیان مین

افغانستان کی حدود اربعہ یہہ ہین ۔ شمال مین کوہ ہندوکش ۔ مشرق مین ہندوستان جنوب مین بلوچستان اور مغرب مین ایران ۔ یہہ ملک اکثر پہاڑی ہی مگر پہاڑ و تنگ گہاٹیان

جو کہین کہین واقع ہین بہت زرخیز ہیں - افغانستان کے جنوب مغرب مین صحرای سیستان واقع ہے - اِس ملک کی بلند قطعات کی آب وہوا بہت سرد ہے مگر میدان مین اتنی ہی گرمی پڑتی ہے جتنی ہندوستان مین ❖

اس ملک مین بڑے بڑے شہر یہہ ہین - کابل جو اُسکا دار الخلافہ ہی - جلال آباد جسکو اُن ایام مین جب انگریزون اور افغانون مین لڑائی ہورہی تہی سرروبرٹ سیل صاحب نے بڑی جوانمردی سے اپنے قبضے مین رکہا - غزنی جو کسی زمانہ مین ایک بڑی سلطنت کا پایہ تخت تہا اور وہان محمود غزنوی جس نے اوّل ہندوستان پر حملہ کیا پیدا ہوا تہا اور قندہار جو صوبہ قندہار کا دار الخلافہ ہے ❖

ہرات کی گہاٹی جو کابل کے مغرب کیطرف واقع ہی اُسکی بابت افغانون اور ایرانیون مین بہت سے فساد ہوئے اور ایرانیون نے ۱۸۵۶ء مین فتح کرلی - یہہ ملک نہایت زرخیز اور خوشنما ہی - ہر جگہہ اناج کے کہیتون اور باغون اور انگور کی بیلون کے سوا اور کچہہ نظر نہین آتا - بلوچستان کے شمال مین افغانستان - مشرق مین سندہ - جنوب مین بحیرہ عرب اور مغرب مین ایران واقع ہے - یہہ ملک بہی پہاڑی اور بنجر ہی اور اسمین صرف ایک مقام کچ گنڈاوا نام جو اسکے شمال مشرق مین واقع ہے بہت زرخیز ہے ❖

اِس ملک مین دو قومین بستی ہین - ایک بلوچی دوسری براہو اُن کے کئی قبیلے ہین اور اپنے اپنے خان کے تابع ہین مگر خان قلات سب پر غالب ہی - یہہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہین اور لوٹ اور قزاقی کو اپنا پیشہ جانتے ہین - بڑا شہر اس ملک مین قلات ہے ❖

فصل ہشتم
ہندوستان کے بیان مین

یہہ ملک ایشیا کے تمام ملکون پر فوق رکہتا ہے اور اُسکی فوقیت بجا اور درست ہے کیونکہ فی الواقع تمام دنیا کی اقالیم کا منتخب ہی۔ اُسکی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال مین کوہ ہمالہ۔ مشرق مین ملک برہما اور خلیج بنگالہ۔ جنوب مین بحر ہند۔ مغرب مین بحیرہ عرب وکوہ ہالہ وکوہ سلیمان۔ اسکا طول راس کماری سے کشمیر تک ۱۹۰۰ میل اور عرض کراچی سے آسام تک ۱۸۳۰ میل ہی۔ اور رقبہ پندرہ لاکہہ میل مربع ہے اور آبادی قریب بائیس کروڑ کے ہے ❊

ہندوستان کے بیچ مین بندیاچل پہاڑ پٹکے کی طرح پڑا ہی اور اُسکو دو حصون مین تقسیم کرتا ہی۔ ایک شمالی۔ دوسرا جنوبی۔ پہلے حصہ کو ہندوستان خاص یا اختصاراً ہندوستان اور دوسرے کو دکن کہتے ہین ہندوستان خاص کے پانچ حصے ہین ❊

(۱) مغرب کی وہ تمام زمین جو دریاے سندہ سے سیراب ہوتی ہے ❊

(۲) وہ سرزمین جس مین گنگا بہتی ہے ❊

(۳) وہ سرزمین جو برہم پتر کے حصہ زیرین سے سیراب ہوتی ہے ❊

(۴) ریگستان اعظم ہند ❊

(۵) وہ سطح مرتفع جسکے مغربی حد پر اربلی پربت اور مشرقی حد پر بندیل کہنڈ کے پہاڑ ہین۔ اس حصہ کا نام وسط ہند ہے ❊

دکن کی صورت ایک مثلث کی سی ہے جسکا قاعدہ ہند یا چل پہاڑ اور راس کماری اور اضلاع ساحل بحر ہند اور ساحل خلیج بنگالہ ہین۔ ساحل اول الذکر جو مغرب کیطرف ہے ساحل ملیبار کہلاتا ہے اور دوسرا جو مشرق کیطرف ہے اُسکو ساحل کورومنڈل کہتے ہین
ہندوستان کی زمین بہت زرخیز اور آب ہوا مختلف مقامون مین مختلف ہے کہین تو ایسی سردی ہوتی ہے جیسی اضلاع قطبی ہین اور کہین ایسی گرمی ہوتی ہے جیسی خط استوا پر *
اکثر اضلاع مین تین موسم ہوتے ہین۔ اول گرمی ماہ مارچ سے ماہ جون تک۔ دوم برسات جولائی سے ستمبر تک۔ سوم جاڑا اکتوبر سے فروری تک۔ دکن مین ہندوستان کے اور اضلاع کی نسبت بارش زیادہ ہوتی ہے *
بڑے بڑے دریا ہندوستان کے یہہ ہین۔ گنگا۔ جمنا۔ مہاندی۔ گوداوری۔ کرشنا۔ کاویری۔ یہہ سب خلیج بنگالہ مین گرتی ہین۔ اور سندھ۔ نربدا۔ تاپتی بحیرہ عرب مین گرتی ہین
ہندوستان مین نیل۔ روئی۔ افیون۔ نیشکر۔ ناریل۔ کہجور۔ انجیر۔ چاول اور اور اقسام کے اناج کی زراعت بکثرت ہوتی ہے۔ اور یہہ اشیا غیر ملکون مین بہی جاتی ہین۔ ہندوستانیون نے صنعت مین بہی بڑی لیاقت بہم پہنچائی ہے علی الخصوص باریک ململ اور ریشمی کپڑے مثل گلبدن اور کمخواب وغیرہ اور شالون کے بننے مین *
ہندوستان مین اشیاء مفصلہ ذیل کی کانین ہین۔ پتہر کا کوئلہ۔ سنگ مرمر۔ نمک۔ لوہا۔ سونا۔ قلعی۔ تانبا۔ سیسہ۔ الماس۔ لعل۔ اور اور اقسام کے سنگ گرانبہا *
تقریباً تمام ہندوستان سوای چند ہندوستانی ریاستون کے کہ اُنمین سے بعضی سرکار انگریزی کو خراج دیتی ہین اور دو تین خود مختار ہین ماتحت سرکار انگلشیہ کے ہے *
اس قلمرو کو سرکار نے بغرض انتظام مندرجہ ذیل صوبون اور احاطون مین تقسیم کر رکہا ہے *

(۱) بنگال - اس مین سواے خاص بنگال کے بہار - اڑیسہ - آسام - چہوٹا ناگپور - شامل ہین *

بنگال خاص مین وہ ملک داخل ہی جو گنگا اور برہم پتر کے حصص زیرین سے سیراب ہوتا ہے اور اُس مین وہ مثلث قطعہ بہی شامل ہی جو اُن دریاؤن کے دہانہ پر ہے اس مین بڑے بڑے شہر یہہ ہین - کلکتہ - جو ہندوستان کا دار الخلافہ ہی اور دریاے ہگلی پر جو گنگا کی ایک شاخ ہی واقع ہی - ڈہاکہ - ہگلی - مرشد آباد *

صوبہ بہار - بنگالہ کے شمال مغرب مین گنگا پر واقع ہی - یہان افیون بکثرت پیدا ہوتی ہی اور چاول عمدہ قسم کا ہوتا ہی - اس صوبہ کے مشہور شہر - پٹنہ اور گیا ہین - گیا ہندوؤن کا بڑا تیرتہہ ہے *

اڑیسہ بنگال خاص کے جنوب مغرب مین خلیج بنگالہ کے کنارہ پر واقع ہی - اسملک کے اندرونی اضلاع ویران اور پہاڑی قطعات ہین - یہان پہلے ستی ہونے اور دختر کشی کی رسم بہت جاری تہی لیکن اب سرکار نے اسکا انسداد بخوبی کر دیا ہی اس صوبہ کی مشہور شہر کٹک اور پوری ہین اور پوری مین جگنناتہہ کا مندر ہی

آسام مین وہ قطعہ شامل ہے جس مین برہم پتر بہتا ہے اور اس صوبہ کا بڑا شہر گنوہاٹی ہے *

چہوٹا ناگپور ایک پہاڑی صوبہ ہی جسکے شمال اور جنوب مین اڑیسہ ہی اسکا بڑا شہر رانچی ہے *

(۲) ممالک مغربی شمالی مین اضلاع میرٹہہ - گماؤن - رہیلکہنڈ - آگرہ - جہانسی - الہ آباد - گورکہپور - بنارس - اجمیر داخل ہین ۱۸۳۲ء سے یہہ ممالک ایک لفٹنٹ گورنر کے

ماتحت ہین ان مین بہت سے اچھے اچھے شہر ہین جن مین سے بنارس - اگرہ - الہ آباد بڑے ہین اور - الہ آباد صوبہ مغربی کا دار الخلافہ ہے *

ممالک پنجاب وغیرہ بہی ایک لفٹننٹ گورنر کے ماتحت ہین - اس صوبہ کا رقبہ تخمیناً دو لاکہہ میل مربع ہے جسمین سے تخمیناً نصف خاص سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہے - سرکاری قلمرو مین یہہ ملک داخل ہین *

(۱) وہ سرزمین جو دریای سندہ اور اُسکے معاونون سے سیراب ہوتی ہے *

(۲) وہ پہاڑی اضلاع جو سرزمین مذکور کے شمال و مشرق و شمال و مغرب مین ہین یعنی کانگڑہ و پشاور وغیرہ *

(۳) صوبہ دہلی جو سنہ ۱۸۵۹ع سے ممالک مغربی و شمالی کی لفٹننٹی سے جدا ہوکر پنجاب مین شامل کیا گیا جب سنہ ۱۸۴۹ع مین پنجاب سرکار انگریزی کی عملداری مین شامل ہوا تو اول اُسکا انتظام ایک بورڈ (یعنی جماعت حکام) کے سپرد ہوا اور سنہ ۱۸۵۳ع مین چیف کمشنری اور سنہ ۱۸۵۹ع مین لفٹننٹی قائم ہوئی اور سنہ ۱۸۶۶ع مین عدالت چیف کورٹ مقرر ہوئی *

پنجاب مین دس کمشنریان ہین

اوّل - کمشنری دہلی - جسمین دہلی - کرنال - گوڑگانوہ اضلاع ہین *

دوم - ایضاً - حصار - جسمین رہتک - سرسہ - حصار اضلاع ہین *

سوم - ایضاً - انبالہ - جسمین انبالہ - لدہیانہ - شملہ اضلاع ہین *

چہارم - ایضاً - جالندہر - جسمین - جالندہر - ہوشیارپور - کانگڑہ اضلاع ہین *

پنجم - ایضاً - امرتسر - جسمین گورداسپور - سیالکوٹ - امرتسر - اضلاع ہین *

ششم - کمشنری لاہور - جسمین لاہور - گوجرانوالہ - فیروزپور اضلاع ہین +
ہفتم - ایضاً - راولپنڈی - جسمین راولپنڈی - جہلم - گجرات - شاہپور اضلاع ہین +
ہشتم - ایضاً - ملتان جسمین ملتان - منٹگمری - جہنگ - مظفرگڑہ اضلاع ہین
نہم - ایضاً - ڈیرہ اسمعیلخان جسمین ڈیرہ غازیخان - بنون ڈیرہ اسمعیلخان اضلاع ہین +
دہم - ایضاً - پشاور - جسمین پشاور - کوہاٹ - ہزارہ اضلاع ہین +

پنجاب مین سررشتہ تعلیم کا حاکم اعلی ڈائرکٹر کہلاتا ہے اور اُس کے ماتحت ہر ایک حلقہ مین ایک حاکم یعنی انسپکٹر رہتا ہے +

پنجاب مین اعلی مدارس یہہ ہین - دہلی کالج - لاہور کالج - اور لاہور میڈیکل سکول جس مین فن طبابت کی تعلیم ہوتی ہے - علاوہ اُنکے تین نورمل سکول یعنی مدارس تعلیم المعلمین اور اکثر اضلاع مین ایک ایک مدرسہ انگریزی خاص سرکاری اور دو دو چار چار امدادی اور مدارس قصباتی اور دیہاتی بہی ہین اور اجال مین ایک یونیورسٹی علوم مشرقی کی اشاعت کے لئے قائم ہوئی ہے +

(۴) صوبہ اودہ کا رقبہ ۲۴۰۰۰ میل مربع اور آبادی ایک کروڑ بیس لاکہہ سے زیادہ ہے - یہانکا انتظام ایک چیف کمشنر سے متعلق ہے - لکہنو اور فیض آباد یہان کے بڑے شہر ہین - اول لکہنو کی رزیڈنٹی ۱۷۷۳ء مین قائم ہوئی تہی - جب ۱۸۵۶ء مین یہہ ملک سرکاری عملداری مین ہوا تو وہان چیف کمشنر مقرر ہوا +

(۵) ممالک متوسطہ بہی ایک چیف کمشنر کے ماتحت ہین ۱۸۶۱ء مین یہہ ممالک تین حصون مین منقسم ہوئے (۱) قلمرو ساگر و نربدا (۲) ناگپور جو قلمرو مذکور کی جنوب مین ہے ۱۸۵۳ء مین ناگپور کا راجہ

راجا کی وفات کے بعد یہہ ملک انگریزون کے ہاتھہ آیا تھا ❊

(۵) محالات خراج گزار جو ناگپور کے مشرق مین ہین ❊

(۶) برار - یعنی اضلاع مفوضہ نظام حیدرآباد وہ اضلاع ہین جو نظام نے قرضہ کے عوض مین سرکار انگریزی کو موافق عہدنامہ سنہ ۱۸۵۳ع کے تفویض کیے ❊ یہہ اضلاع ممالک متوسطہ کے جنوب اور مغرب مین واقع ہین ❊

(۷) میسور - یہہ صوبہ تین قسمتون اور آٹھہ ضلعون مین منقسم ہے سنہ ۱۸۳۱ع مین یہان کے راجا کی بدانتظامی کے سبب یہانکا انتظام سرکار نے اپنے ذمہ لیا اور ایک چیف کمشنر یہان مقرر ہوا - کورگ جو ایک چھوٹا سا پہاڑی ملک ہے اسکا انتظام بھی چیف کمشنر میسور کے سپرد ہے ❊

(۸) احاطہ بمبئی مین وہ چند اضلاع داخل ہین جو جزیرہ نماے ہند کے مغرب مین واقع ہین اور علاوہ اُن کے ملک سندھ بھی اسی احاطہ مین شامل ہے اسمین بڑے بڑے شہر یہہ ہین - بمبئی اسکا دارالخلافہ ایک جزیرہ پر واقع ہے اور سورت بھڑوچ - پونا - حیدرآباد - سندھ ❊

(۹) احاطہ مدراس مین جنوبی ہندوستان کا بہت سا حصہ شامل ہے اُسکا دارالخلافہ مدراس ہندوستان کی مشرق کیطرف ساحل کورومنڈل پر واقع ہے ❊ علاوہ اُسکے آرکٹ - تنجور - ترچناپلی - اور کالی کٹ - اس احاطہ مین بڑے بڑے شہر ہین - پونڈیچری - فرانسیسون کی بڑی بستی بھی اس احاطہ مین مدراس کے جنوب کیطرف واقع ہے ❊

(۱۰) برٹش برہما - جسمین تین کمشنریان اور تیرہ ضلعے ہین - یہانکا انتظام ایک چیف کمشنر

کے سپرد ہین - اس صوبہ کا بہت سا حصہ غیر آباد ہے ✣
علاوہ صوبون اور احاطون مذکورۂ بالا کے ہندوستان مین بہت سی ریاستین ہندوستانی ہین جو سواے نیپال اور بھوٹان اور کشمیر کے سرکار انگریزی کو خراج دیتی ہین ان کو ممالک توابع یا باج گزار کہتے اور ان مین اعلی یہہ ہین - راجپوتانہ جو ہندوستان کی شمال مغرب مین ہے اسمین کئی ریاستین شامل ہین گجرات یا ملک گایکواڑ ہندوستان کے مغرب مین گوالیار - اندور - حیدرآباد - وسط مین - میسور اور ترآونکور - جنوب مین ✣
نیپال ایک پہاڑی ملک ہے جو ہندوستان کے شمال مین واقع ہے اسکے دارالخلافہ کا نام کھٹمنڈو ہے - ہندوستان مین کئی قوم کے آدمی آباد ہین جنکی خصلتون اور زبانون اور شکلون اور عادتون اور طریقون مین بڑا اختلاف ہے ✣
ساکنان کوہ ہمالہ بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہین - سطح ہموار کے باشندے کوتاہ قد اور نازک اندام ہین - شمالی ہندوستان کے باشندون کا رنگ گورا ہوتا ہے اور بہادر بھی ہوتے ہین بنگال اور دکن کے لوگ کالے اور بودے ہوتے ہین ✣
گجرات کے باشندے تمام ہندوستان کے باشندون سے حسین تصور کیے جاتے ہین ✣
ہندوستان کی عورتین سواے اُنکے جو محنت و مزدوری کرتی ہین بہت حسین اور نازک اندام ہوتی ہین - اُنکے جسم مین تناسب اعضا اور رنگ مین درخشندگی پائی جاتی ہے اُنکے خد و خال کی چمک اور چہرہ کی دمک اور لب لعل کی نزاکت بہت مشہور ہے اُن کے بال کالے اور آنکھین بہت خوشنما اور مردمک چشم بہت سیاہ ہوتی ہے - ہندوستان کی مختلف قومون کی فطانت اور دہانت

اور عقل مین بہی اختلاف ہے - بنگالیون کے جسم اور قلب ضعیف ہین مگر
علوم مین بہت ترقی کرتے ہین - مرہٹے بہادر اور چالاک اور محنت کش
ہوتے ہین خاص ہندوستان کی باشندے جو جمنا اور گنگا کے اطراف مین رہتے ہین
اور راجپوتانہ کے لوگ بہادر اور رحم دل فیاض اور رفاہین ہوتے ہین
ہندوستان کی قدیم باشندے یعنی گونڈ اور بہیل اور کول اور پہاڑی
اور ڈانگر وغیرہ بالکل وحشی اور جاہل ہین ✦

دسوین فصل

جزیرہ لنکا کے بیان مین

(۱) یہہ جزیرہ جو ہندوستان سے چالیس کوس کے فاصلہ پر دریان بحر ہند
کے واقع ہے ۲۷۰ میل لنبا اور ایک سو چالیس میل چوڑا ہے اسکو جزیرہ سیلون
اور سنگلدیپ کا ٹاپو بہی کہتے ہین اسمین تخمیناً چوبیس لاکہہ پانچہزار تین سو آدمی
کی آبادی ہے - اصل باشندے یہان کے سنگہالی جنوب و جنوب و مغرب مین رہتے ہین اور
ملیباری ہندو شمال اور گوشہ شمال مشرق مین ... انکے عرب اور بید لوگ
قدیم متوطن اور اہل یوروپ اور ملائی اور کافری اور چینی اور پارسی وغیرہ
قومین بستی ہین - سنگالیون کا بودہ مذہب ہے اور ... ہندو ... ہے ✦
(۲) یہہ جزیرہ بلحاظ ... آب و ہوا اسکی معتدل اور صحت بخش ہے اور ...
... گرم ... اس مین ... پیدا ہوتی ہین اور ناریل ... موتی ... ہوتا ہے
... ہاتھی ... اور ... ہین ...

(۳) ساحل کرناٹک اور اس جزیرہ کے شمالی حصہ کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسی خلیج منار کہتے ہین - اسمین ساحل ہند کے قریب ایک جزیرہ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے - ان دونو کے بیچمین ریتیلے پتھرونکا ایک ٹاپو سا ہے اُسی سیت یعنی پل کہتے ہین چنانچہ سیت بند رامیشور اسکا نام مشہور ہے ہندو اس پل کو راجہ رامچندر کا باندھا کہتے ہین اور مسلمانون کا اعتقاد ہے وہ آدم کا بنایا ہوا ہے ٭

(۴) بہت لوگ مدت تک اس جزیرہ کو راون کا ٹاپو کہتے رہے - قریب چودہ سو برس کے گزرے کہ راجہ بیجے نے اسپر اپنا عمل کیا - سنہ ۱۵۰۵ء مین پرتگیز آئے اور سنہ ۱۶۳۲ء مین ولندیزون نے یعنی ہالنڈ کے باشندون نے پہنچکے کانڈی کے راجہ سے ملکر سنہ ۱۶۵۸ء مین پرتگیزون کو نکال دیا اور سنہ ۱۷۹۶ء مین انگریزونے ولندیزون کو نکال دیا اور سنہ ۱۸۱۵ء مین تمام جزیرون پر سرکار انگلشیہ نے قبضہ کر لیا ٭

(۵) اس جزیرے کے باشندونکی پوشاک سب مشرقی ملکون کے باشندون سے ملتی ہے - مرد بھی عورتون کیطرح سر کے بال گندھے ہوئے رکھتے ہین - اور چوٹی مین کچھوے کی ہڈی کی کنگھی پشت کیطرف لٹکاتے ہین ٭

(۶) اسکا دار السلطنت کولمبو ہے جسمین ایک کتب خانہ سرکاری اور ایک عجائب خانہ بھی ہے اور جافنا پٹام - اور ٹرنکومالی - اور کانڈی بھی یہہ شہر مشہور ہین - علاوہ انکے ایک بندرگاہ گیلی نامی ہے ٭

(۷) اس جزیرہ مین انگریزی زبان کی تعلیم مرد اور عورت سب کو بخوبی دیجاتی ہے

سفید شہد کا ریچھ اور کئی قسم کے تیندوا اور خوک اور سانپ یہان بکثرت ہوتی ہین

گیارہوین فصل
ایران یعنی فارس کے بیان مین

(۱) ایران ایک وسیع ملک ہے جسمین تخمیناً نوی لاکھ باشندے ہونگے - وہ لوگ ایلام ابن سام ابن نوح کی اولاد مین ہین +

(۲) حد غربی ایران کی ترکی سی پیوستہ ہی اور حد شرقی کابل کی سرحد سی ملی ہوئی ہی - اسکی شمال مین بحیرۂ خزر اور تاتار ہی اور حد جنوبی خلیج فارس +

(۳) ایران کی شمال کیطرف آبادی کم اور برودت بکثرت ہی - درمیان مین ریگستان اور سطح مرتفع ہی - وہان بھی آبادی بہت کم ہی پر اُس نواح مین گرمی کی موسم مین ہوا گرم خشک ہوتی ہی اور سردی مین بہت سردی پڑتی ہی اور جنوبی سمت کو کف دست میدان ہی اور وہان کی زمین بنجر اور ہوا اسقدر گرم خشک ہی کہ اُسکی برداشت نہین ہو سکتی +

(۴) ایرانی لوگ اگرچہ عیش و عشرت پر مائل اور طامع ہین پر صاحب ادب اور ظریف ہین +

(۵) وہان غلہ اور شراب اور نیل اور میوی بافراط پیدا ہوتے ہین خصوصاً نارنگی - خرما - خربزہ - انگور - بادام - سنارنگی - ریوند - اور انواع و اقسام کے ادویہ اور پارچہ ریشمی بھی +

(۶) ایران کی مشہور شہر طہران - اصفہان - قزوین - تبریز - اور شیراز اور ہمدان ہین

(۷) یہ شہر اسواسطے مشہور ہین کہ اصفہان بڑا شہر ہی - چنانچہ اُسکا دورہ بارہ کوس کا ہی اور اُسمین ایک لاکھ پچاس ہزار کے قریب باشندے ہونگے لیکن اُسکے رستے تنگ ہین +

(۸) قزوین بہی بڑا شہر ہے اور خوب آباد ہے اور وہان بادام۔ انگور۔ اور خربزہ تحفہ پیدا ہوتا ہے *

(۹) تبریز کی مساجد اور سرائین مشہور ہین اور وہان اطلس اور کمخواب بنی جاتی ہے اور سوتی اور ریشمی ہر قسم کے کپڑے کا بڑا کارخانہ ہے اور باشندے اس مین تخمیناً پچاس ہزار ہونگے *

(۱۰) شیراز بہت بڑا شہر ہے اور خوب آباد ہے۔ وہانکی شراب مشہور و معروف ہے اور اُس مین خواجہ حافظ اور شیخ سعدی کا مقبرہ ہے *

(۱۱) بادشاہ کو اختیار کل حاصل ہے مگر رعایا عاملون کے ظلم اور مجتہدون کی بدعت سے کمال تکلیف اُٹھاتی ہے *

(۱۲) اُنکا مذہب اسلام ہے پر شیعہ ہین اور بہت سے آتش پرست بہی ہین *

بارہوین فصل

عربستان کے بیان مین

(۱) عرب ایک وسیع جزیرہ نما ہے جس کی غرب مین بحیرۂ قلزم اور شمال مین روم یا ٹرکی اور دکہن مین بحر ہند اور خلیج عرب اور آبنائے باب المندب اور مشرق مین خلیج فارس ہے اور اُس مین ایک کروڑ سے زیادہ باشندے ہونگے۔ اُنمین سے بعض قبائل اپنے تئین قحطان کی اولاد بتاتے ہین جو ہام کی پانچوین پشت مین تہا اور بعضی ابراہیمؑ کی نسل سے بیان کرتے ہین *

(۲) بدوی لوگ اکثر خیمون مین رہتے ہین اور علحدہ علحدہ قبیلے جابجا گشت

کرتے پہرتے ہین اور لوٹ کو کسب جانتے ہین - اُنمین کوئی بادشاہ نہین ہی مگر ہر ایک قبیلہ اپنے اپنے رئیس کا لحاظ رکہتا ہی اور شہر یونکا رویہ اچھا ہے +

(۳) ملک عرب کے بیچمین کوہستان ہی اور گرد اُسکے ریگستان ہے - اور کوہ سینا جو یہودیون کی تواریخ مین نامی ہی شمال مغربی گوشہ مین بحیرہ قلزم کے کنارہ پر واقع ہے +

(۴) اُس ملک مین کوئی دریا نہین - بڑی پیداوار یہانکی قہوہ اور گہوڑے اور اونٹ ہین چنانچہ عرب کے گہوڑے مشہور ہین +

(۵) اسمین یہہ شہر نامی ہین - مکہ جہان محمد صاحب پیدا ہوئی اور مدینہ جہان اُنکا مزار ہی اور جدہ اور مخہ جو بحیرہ قلزم کے کنارے پر واقع ہین اور مسقط فارس کی خلیج پر - مکہ مین مدرسے اور کتب خانے بہت تھے مگر وہ بالفعل جاتے رہے اور کتابین اُنکی کہوئی گیٔن - سوا اُنکے شہر عدن جو عرب کے گوشہ جنوب مغرب مین ہے سرکار انگریزی سے متعلق ہے +

باب سوم

یوروپ یعنی فرنگستان کی بیان

حدود (۱) یوروپ ایک برا عظم ہی جسکے شمال مین بحر شمالی اور مشرق مین کوہ یورال اور رود یای یورال اور جنوب مین بحیرہ روم اور بحیرہ اسود اور بحیرہ مارمورا اور کوہ کاکس اور مغرب مین بحر اوقیانوس یا اٹلانٹک واقع ہے +

طول عرض (۲) یہہ برا عظم شمال مشرق سی جنوب مغرب تک تین ہزار پانسو میل لنبا اور شمال سی

جنوب تک دو ہزار چار سو میل چوڑا ہے

(۳) اگرچہ دنیا کے سب حصّون سے یہہ حصّہ چھوٹا ہے اور سونا اور چاندی اور جواہرات بھی وہان کم پیدا ہوتے ہین اور بسبب برودت اور نقص مٹی کے رنگارنگ کی نباتات بھی نہین ہوتی اور محاصل ارضی کی بھی ایسی فراوانی نہین جیسی کہ اور ملکون مین دیکھتے ہین تو بھی دنیا کے سب حصّون پر ہر بات مین غالب ہے کیونکہ یہان کے باشندون نے وسائل دولت اور کلون کے ایجاد اور ہر طرح کے علوم مین بڑی ترقی کی ہے اور اگرچہ آب وہوا اُس مین کی پیداوار کے باب مین چندان خوب نہین مگر آدمیون کے لئے بہت موافق اور جسم وروح کو طاقت بخشتی ہے اسلئے وہان کے آدمی اکثر عاقل ورعالم اور صنعت وہنر مین کامل اور ادیب اور چالاک اور ذی شعور ہوتے ہین *

ممالک

(۴) یون تو یوروپ مین کئی ریاستین ہین پر جغرافیہ والون نے اسکو ۱۶ حصّون پر تقسیم کیا ہے جن مین سے بعض حصّون مین کئی کئی ملک شامل ہین اور وہ ۱۶ حصّے یہہ ہین - اوّل برٹن کلان اس سلطنت مین یہہ تین ملک شامل ہین انگلنڈ اور ویلز سکاٹلنڈ - ایرلنڈ - دوم ملک فرانس - سوم بلجیم - چہارم ہالنڈ - پنجم پرشیا - ششم آسٹریا - ہفتم ممالک جرمنی جنکی تفصیل یہہ ہے - بویریا - ورٹمبرگ - بیڈن - سکسنی وغیرہ ہشتم سوئٹزرلنڈ - نہم ڈنمارک - دہم سلطنت متحد سویڈن اور ناروے کی - یازدہم ملک روس - دوازدہم ٹرکی یا روم - سیزدہم یونان - چہاردہم ممالک اٹلی - پانزدہم سپین جسکو ہسپانیہ کہتے ہین - شانزدہم پرتگال *

دریا

(۵) اگرچہ یوروپ سیراب ملک ہے مگر اسکے دریاؤن کو امریکہ اور ایشیا کے

دریاؤن سی طول مین کچھہ نسبت نہین انمین سی ایک دریا ڈینیوب ہی جو جرمنی اور آسٹریا اور روم سی ہو کر بحیرۂ اسود مین جا گرتا ہی۔ دوسرا دریا والگا جو ملک روس مین ۲۲۰۰ میل طی کرکے بحیرۂ خزر مین جا گرتا ہی اور یوروپ کی سب دریاؤن سے بڑا ہے ان کے سوا اور دریا اپنے اپنے خاص ملکون مین مذکور ہون گے *

(٦) یوروپ مین بڑی بڑے اندرونی بحیری یہہ ہین۔ بحیرۂ وائٹ یعنی سفید بحیرۂ بالٹک یہہ دونو یوروپ کے شمال مین ہین انمین سی اوّل تو بحر منجمد کی ایک شاخ اور دوسرا بحر اوقیانوس سی متعلق ہی۔ بحیرۂ سفید مین یہہ تین خلیجین ہین آرکینجل۔ کانڈالاسکا چسکایا۔ اور بحیرۂ بالٹک مین خلیج بوتہنیا۔ فنلنڈ اور ریگا ہین۔ آبنای سکیگر ایک اور کاٹگٹ بحیرۂ بالٹک کو بحیرۂ اوقیانوس سی ملاتی ہین اور اس آبنای کو جو مابین جزیرۂ زیلنڈ اور سویڈن کے ہی سونڈ کہتی ہین۔ جنوب مین بحیرہ روم بحیرۂ مارمورا۔ بحیرۂ اسود اور ازاف ہین۔ انمین سے بحیرہ روم سطح زمین کے تمام اندرونی بحیرون سے بڑا ہے اسکے مختلف حصّے اُن ملکون کے نامون سی مشہور ہین جنکے وہ قریب ہین جیسے خلیج لینز۔ جنوا۔ ڈِنس یا۔ انڈریاٹک۔ بحیرۂ آئی اونین۔ ارکیپلگو یعنی بحر الجزائر جو یونان کی شرق کیطرف واقع ہی۔ آبنای جبرالٹر جسی جبل طارق بھی کہتی ہین بحر روم کو بحر اوقیانوس سی ملاتی ہی آبنای ڈارڈنلز بحیرہ مارمورا کو بحیرۂ روم سی اور آبنای قسطنطنیہ اُسکو بحیرۂ اسود سے وصل کرتی ہے اور آبنای کافا مابین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ ازاف کے واقع ہی۔ بحر اوقیانوس کا وہ حصّہ جسکے ایک طرف برٹن کلان اور دوسری طرف ہالنڈ و ڈنمارک و ناروی ہین بنام بحیرۂ شمالی نامزد ہی اور اسکے جنوبی حصّے کو بحیرۂ جرمن کہتے ہین۔ انگلستان اور فرنس کے درمیان جو پانی ہے اُسکو

خلیج و[illegible] سے

رودبار انگلستان کہتے ہین آبنای ڈوور بحیرۂ جرمن اور رود بار انگلستان کوملاتی ہے۔ بحیرۂ ایرش برٹن اکلان اور ایرلنڈ کے درمیان واقع ہے +
بحر اوقیانوس کا ایک چوڑا حصہ جو فرانس اور سپین کے کنارون پر واقع ہے خلیج بسکی کہلاتا ہے۔ آبنای سینٹ جارج بحیرۂ آئرش کو بحر اوقیانوس سے وصل کرتی ہے۔ آبنای بونی فیشو جزائر کورسکا اور سارڈینا کے درمیان اور آبنای سینا مین سسلی اور اٹلی کے واقع ہے +

جھیلین (۷) یوروپ مین سب سے بڑی جھیلین بحیرہ بالٹک کی قریب واقع ہین۔ جھیل لڈوگا اور اونیگا اُس کے مشرق کیطرف روس مین واقع ہین۔ وینز اور ویٹرمک سوئڈن مین ہین انکے سوا اور بہت سی جھیلین سلسلۂ کوہ ایلپس مین سطح بحر سے بلندی پر واقع ہین

راس (۸) راس شمالی یوروپ کے شمال مین واقع ہے اور راس تہہ سکاٹلنڈ کے شمال مین راس کلیر جنوبی سرا ایک چھوٹے سے جزیرے کا ہے جو آیرلینڈ کے جنوب مین واقع ہے۔ راس لینڈزانڈ جو انگلستان کی گوشۂ جنوب و مغرب کی حد پر ہے اور لزرڈ پائنٹ یہہ دونو درمیان کارنوال کے ہین۔ نورتہہ فورلنڈ اور سوتہہ فورلنڈ انگلستان کے ضلع کینٹ مین ہین۔ راس اورٹیگل سپین کی حد شمالی پر ہے اور راس فنسٹر اسکی مغربی حد پر راس ٹرفالگر اسکے جنوب مین۔ راس سینٹ ون سینٹ اور راس روکا پرتگال مین راس سپارٹی و نٹو اٹلی کے نہایت جنوب کو واقع ہے اور راتپان یونان کے نہایت جنوب کیطرف جزیرہ نمای موریا مین واقع ہے +

خاکنای (۹) خاکنای کورنتھہ موریا کو برّ اعظم سے ملاتی ہے اور خاکنای پریکاب کریمیا کو روس سے وصل کرتی ہے +

جزیرہ نما

(۱۰) ناروی اور سئیڈن کا جزیرہ نما جو پہلی سکینڈنیویا مشہور تہا بحیرۂ بالٹک اور بحیرہ اوقیانوس کی درمیان اور جزیرہ نمای جٹ لینڈ ڈنمارک مین اور جزیرہ نما سے کریما بحیرۂ اسود کی درمیان اور جزیرہ نمای اٹلی بحیرۂ روم اور بحیرہ ایڈریاٹک کے درمیان واقع ہین جزیرہ نمای سپین اور پرتگال بحیرۂ روم کو بحر اوقیانوس سی جدا کرتا ہی جزیرہ نمای موریا ایک حصہ یونان کا ہے ✣

جزائر

(۱۱) سپٹسبرگن بحر منجمد مین ہی۔ اور الینڈ اور ڈیگو اور یسل بحیرہ بالٹک مین شاہ روس کے ماتحت ہین۔ جزائر لفڈن ناروی کے شمال مغرب کیطرف بحر اوقیانوس مین واقع ہین اور اولنڈ اور گوٹ لنڈ جو بحیرۂ بالٹک مین واقع ہین شاہ سئیڈن کے زیر حکم ہین جزائر ایسلنڈ اور فارو جو بحر ظلمات مین واقع ہین اور زیلنڈ اور فونن جو بحیرہ بالٹک مین ہین شاہ ڈنمارک کی ماتحت ہین۔ کورسکا جہان بوناپارٹ متولد ہوا تہا فرنس کے زیر حکومت ہی اور جزیرہ البا جہان بوناپارٹ اول مرتبہ فرنس کی ریاست چہوڑ کر چلا گیا تہا اٹلی سی متعلق ہی اور یہہ دونو جزیرے اٹلی کی مغرب مین واقع ہین بلیارک یعنی جزائر منورکا مجورکا۔ اوکا شاہ سپین کے ماتحت ہین ✣

جزائر آزورز جو بحر ظلمات مین واقع ہین شاہ پرتگال کے تصرف مین ہین ✣

آئی اونین کے سات جزیرے ہین جنمین سے کورفو دار الحکومت ہی اور زانٹی اور سفیلونیا بہی بڑے بڑے جزائر ہین یہہ سب بحیرۂ روم مین واقع ہین پہلی برٹن کلان کی حمایت مین تہی اب شاہ یونان کے تابع ہین۔ جزائر لپری سسلی کی شمال مین ہین اور انمین سے بعض مین کوہ آتش خیز ہین۔ یونان اور ایشیای کوچک کے درمیان جزائر کانڈیا اور نگرو پانٹ اور بہت سے جزائر خرد جو ایک دوسرے سے متصل اور موسوم بنام مجمع الجزائر

مین تہے اب شاہ یونان کے تابع ہین - جزائر لپری سسلی کی شمال مین ہین
اور از آنجملہ بعض مین کوہ آتش فشان ہین - یونان اور ایشیای کوچک کے درمیان
جزائر کانڈیا اور زنگرو پانٹ اور بہت سے جزائر خرد جو ایک دوسرے سے متصل
اور موسوم بنام مجمع الجزائر ہین بحر شام مین واقع ہین بعض ان مین سے شاہ روم
کے زیر حکم ہین اور بعض زیر حکم شاہ یونان کے اور گنی اور شٹلنڈ جو سکاٹلنڈ
کی مغرب مین ہے سکاٹلنڈ سے متعلق ہین - جزیرۂ وئٹ جو آبنائے برٹش مین ہے اور جزیرۂ
مان جو آبنائے ایرش مین ہے اور جرزی اور گرنزی اور الڈرنی جو فرانس کی کنارے
پر واقع ہین اور جزیرۂ سلی جو قریب لینڈز انڈ کے ہے انگلستان کی ماتحت ہین جزیرۂ
انگلسی جو آبنائے آئرش مین ہے ویلز سے متعلق ہے - جزیرہ خرد مالٹا جو سسلی کی جنوب مین
واقع ہے شاہ برٹن کلان کے زیر حکم ہے جو جہاز ہندوستان سے ولایت کو جاتے ہین یا ولایت
سے ہندوستان کو آتے ہین اس جزیرہ مین پانی وغیرہ کے لئے ٹہیرتے ہین علاوہ انکے برٹن کلان
و ایرلنڈ بحر اوقیانوس مین اور سسلی سارڈینیا بحیرہ روم مین واقع ہین ٭

پہاڑ

(۱۲) یوروپ کے بڑے پہاڑ یہہ ہین - کوہ ایلپس درمیان سوئٹزرلینڈ اور اٹلی کی کوہ اپی نائنز
اٹلی مین کوہ پرنیز درمیان فرانس اور سپین کے - کوہ یورل مشرقی روس مین کوہ
کارپیتھین ہنگری کی شمال مشرقی حد پر کوہ ڈورفیلڈ درمیان ناروی اور سویڈن
کی کوہ ہرسنین ملک جرمنی مین واقع ہے ٭

مذہب

(۱۳) سواے باشندگان ٹرکی یعنی روم کی یوروپ کے کل باشندے عیسائی ہین مگر انکی تین
فرقے بتفصیل ذیل ہین - رومن کیتھلک اور پروٹسٹنٹ اور عیسائی کلیسای یونانی کے
پروٹسٹنٹ کی معنی اعتراض کرنے والے کی ہین چونکہ عیسائی مذہب مین بعد انتقال حضرت

عیسی کے پادریوں کی شرارت سے کئی طرح کے عیب پیدا ہو گئے تھے اسواسطے بعض عقیل لوگ اُنپر معترض ہوئے ہین اور پروٹسٹنٹ کہلائے۔ دُوسرے کیتھلک وہ لوگ ہین جو پرانے مذہب پر چلے جاتے ہین اور اُن غلطیون کے مقر نہین ہین جو پروٹسٹنٹ نے دریافت کین۔ یہہ لوگ پوپ کو جو شہر روما مین رہتا ہے اپنا پادری اعظم تصور کرتے ہین۔ اُنکے مذہب مین کچھہ کچھہ بت پرستی ہے ہند کے ہندوون کی مانند کئی ولیون کی پرستش کرتے ہین کلیسا یونان کے عیسائی وہ ہین جو پیٹری آرک قسطنطنیہ کو اپنا بزرگ جانتے ہین اور عیسائیون پر اپنی فضیلت کی وجہ یہہ بیان کرتے ہین کہ مذہب عیسائی اوّل ہمارے ہی ملک سے جاری ہوا ہے

فصل اوّل

سلطنت برٹن کلان کے بیان مین

(۱) سلطنت برٹن کلان مین تین ملک داخل ہین۔ انگلنڈ اور ویلز سکاٹلنڈ اور ایرلنڈ ابتدا مین یہہ ملک علحدہ تھے۔ کئی جزیرے جو اُنکے نزدیک واقع ہین اُنکے تابع ہین اور اُنکے سوا عالم کے پانچون حصون مین سے بعض بعض ملک برٹن کلان کی عمل مین ہین چنانچہ ایشیا مین ہندوستان کا بڑا حصہ اور اُسکے مضافات اور جزائر سنگلدیپ پنانگ۔ سنگاپور۔ ہونگ کونگ۔ انڈمن جہان ہندوستان سے قیدی جاتے ہین اور اُسکو کالا پانی بھی کہتے ہین اور عدن جو عرب کے جنوب مین واقع ہے۔ افریقہ مین کالونی یعنی کیپ کی بستی اور جزائر سنٹ ہلینا اور مارشس اور ملک سیرالیون اور کئی ایک قلعے ملک گنی کے۔ اور شمالی امریکہ مین ملک کینڈا لیبری ڈور۔ نیو برنزوک اور نووا اسکوشیا اور خلیج ہڈسن کے آس پاس کے اضلاع اور نیو فونڈلینڈ اور جزیرہ جمیکا

اور کئی اور جزیرے جزائر غرب الہند مین اور ایک جزیرہ جو کینیڈا کے مشرق کیطرف بحر اوقیانوس مین واقع ہین ملکہ انگلنڈ کی عملداری مین ہین - امریکہ جنوبی مین ایک حصہ گی آنا اور جزیرہ فاکلنڈ اور یوروپ مین جبل طارق جو ملک ہسپانیہ کے کنارہ پر ہے اور جزیرہ مالٹا جو بحیرہ روم مین ہے اور جزیرہ ہلی گولنڈ جو ڈنمارک کے مغرب کیطرف واقع ہے اور آسٹرل ایشیا مین جزیرہ نیو ہالنڈ مع اپنے آس پاس کے جزیرون کے - یہہ سب ملک اور جزیرے برٹن کلان کے عمل مین ہین اور اُن کا بیان اُنکے موقعون پر آئیگا +

(۲) خاص برٹن کلان ایک بڑا جزیرہ ہے جو تجارت اور حرفہ کاری کے لئے خوب موقع پر واقع ہے اسکے جنوب مین زمین بڑی زرخیز اور آباد ہے اسکا عرض ۵۰ درجے سے ۵۸ درجے ۴۰ دقیقے تک ہے +

(۳) وہانکے باشندے شجاع باادب متمدن متحمل آزادی دوست اور محب وطن ہین اور ہمیشہ علم و ہنر کی ترقی مین سعی اور کوشش کرتے ہین +

(۴) خاص انگلنڈ چالیس اضلاع مین اور ویلز جو انگلنڈ کے مغرب مین ہے بارہ اضلاع مین منقسم ہے +

(۵) اس ملک مین چہہ دریا نامی ہین مگر سب سے بڑا سیورن اور سب سے مشہور ٹیمز ہے +

(۶) انگلستان کی شمال اور مغرب کی زمین پہاڑی ہے اور وسط اور جنوب مشرق کی زمین اگرچہ پہاڑی نہین مگر جا بجا نشیب فراز پایا جاتا ہے لیکن اسقدر نہین کہ اس سے زراعت کو کچہہ نقصان ہو ویلز کوہستانی ہے اسمین تین پہاڑ نامی ہین - سنوڈن - کاڈر ایڈرس - پلنلمن - اور انگلستان مین نامی پہاڑ سکافل ہے +

(٧) انگلنڈ کی دارالسلطنت کا نام لنڈن ہی جو تمام عالم کی شہرون سی بڑا ہی اور اسمین ٣٤ لاکہہ آدمی بستی ہین اور وہ ٹیمز ندی پر واقع ہی - برمنگہم - اور شیفیلڈ لوہی اور فولاد کی صنعتون مین معروف ہین - مانچسٹر - انگلستان مین - سپیزلے اور گلاسگو سکاٹلنڈ مین ململ اور ان چیزونکی صنعت مین جو روئی سی تیار ہوتی ہین مشہور ہین اور لیڈز - ویکفیلڈ اور ہیلیفیکس بانات اور کمل وغیرہ کی سبب اور نارچ اور کوونٹری ریشمی کپڑے اور فیتون کے سبب سٹرافرڈ اور ورسٹر مین ظروف چینی بنتی ہین سوا انکی اور بہی شہر ہین جن مین لیس اور موزے اور قالین تیار ہوتی ہین اور کئی شہر مثل باتہہ اور چلٹنم چشمون کی باعث جن سی طرح طرح کی بیماریان دفع ہوتی ہین معروف اور مشہور ہین اور پورٹسمتہہ اور پلیمتہہ مین بحری جنگ کا سامان رہتا ہی اور لورپول اور برسٹل - اور ہل اور یارمتہہ اور سندرلنڈ وغیرہ تجارت کے بندر ہین اور انکی سوا گانو اور بستیان بہی بیشمار ہین اور تمام ملک مین اسقدر آمد و رفت اور لین دین ہوتی ہین اور ہر طرحکی چہوٹی بڑی گاڑیان جنس اور آدمی کے پہنچانے کے لیے اس کثرت سی آیا جایا کرتی ہین کہ انگلنڈ مین جا کر اور اُسکو دیکہکر اجنبی کی خیال مین گزرتا ہی کہ گویا یہان ہر روز میلا رہتا ہی *

(٨) اسملک کی حکومت بادشاہ سی متعلق ہی پر وہ مطلق العنان نہین یعنی نئے قانون کو رائج کرنے اور پرانے قانون کو اصلاح دینے کی قدرت بدون مشورہٴ مجالس امرا اور وکلای رعایا کی اُسکو حاصل نہین جب تک ان دونو کی رایے بادشاہ کی رایے سے متفق نہو تب تک کوئی نیا قانون ملک کی آئین مین داخل نہین ہو سکتا *

(۹) وہان کی تربیت کا یہہ طور ہی کہ جتنے چھوٹی بڑی ہین کیا عورت اور کیا مرد سب علم پڑہتی اور لکھنا سیکہتی ہین مگر صاحب ثروت اور ذی رتبہ ہر طرحکی علوم اور فنون سیکہنی کا شوق رکھتی ہین اور وہان کی مدرسی بہت مشہور ہین اور انکا مذہب مسیحی فرقہ پروٹسٹنٹ سے ہے ✤

(۱۰) سکاٹلنڈ کوہستانی ملک ہے اُسمین جھیلین اور ندیان بہت ہین آبادی اُسکی بہ نسبت وسعت کی کم ہی اُسمین قریب اٹھائیس لاکھہ آدمی کی بستی ہین۔ باشندی وہانکی بہادر اور محنتی اور کفایت شعار اور دور اندیش ہوتے ہین ✤

(۱۱) سکاٹلنڈ دو حصّون مین منقسم ہی ایک کو حصہ فراز اور دوسری کو پست کہتی ہین اسکے دار الخلافہ کا نام ایڈن برا ہی وہ عمارت کی خوبی اور علوم کی ترقی کے باعث سی مشہور ہی یعنی وہانکی یونیورسٹی کا مدرسہ بہت قدیم ہے ✤

سکاٹلنڈ مین بڑا دریا ٹوئیڈ اور نامی جھیل لاخ لومنڈ ہے ✤

(۱۲) ایرلنڈ بہت اچھا ملک ہی اُسکی آب و ہوا نہایت خوشگوار اور موافق ہی اور زمین زرخیز اُسکے دریا عمیق اور ارباب تجارت کی لیئے بہت مناسب اور باشندی تیز طبع اور ذہین ہین ✤

(۱۳) ایرلنڈ چار صوبون مین منقسم ہی صوبہ شمالی السٹر صوبہ جنوبی منسٹر صوبہ شرقی لنسٹر صوبۂ غربی کوناٹ - ان چارون صوبون مین ۳۲ ضلعے ہین ✤

(۱۴) ایرلنڈ کے بڑی شہر یہہ ہین - ڈبلن اسکا صدر ہی اور کورک - لمرک - ڈانڈرولڈ اور بلفاسٹ - تجارت کی سبب مشہور ہین ✤

(۱۵) اجناس تجارت اس جزیرہ کی سن کی کپڑی ہین جنکی سبب وہ زیادہ نامزد ہے

اور چمڑے اور چربی اور گوشت نمکین کی بہی بڑی تجارت ہوتی ہے +
(۱۶) ایرلنڈ کے بڑے دریا یہہ ہین شینن ۔ ڈبلیک واٹر۔ لفی۔ اور بہیلون مین جہیل نیاگ مشہور ہے +
(۱۷) مجلس وکلای رعایا مین ۶۵۸ وکیل رعایا کیطرف سے بدین تفصیل داخل ہین خاص انگلنڈ اور ویلز کے (۵۰۰) سکاٹلنڈ کے (۵۳) ایرلینڈ کے (۱۰۵) انگلنڈ کے باشندی (۲۱۱۵۳۱۸۷) ہین ویلز کے (۲۱۶۴۲۰) سکاٹلنڈ کے (۳۳۵۸۶۱۳) ایرلنڈ کے (۵۴۰۲۷۵۹) جزائر اطراف کے (۱۴۴۴۵۰) اور لشکر مین اور جنگ اور تجارت کے جہازون پر (۲۴۷۴۴۳۳) پس برٹن کلان مین ۱۸۷۱ء کی مردم شماری کے اعتبار سے کل تین کروڑ چودہ لاکہہ پینسٹہہ ہزار چار سو اسّی آدمی ہین +

فصل دوم
ملک فرانس کے بیان مین

فرانس ایک بڑا وسیع ملک ہی۔ اسکے شمال مین جرمنی اور بلجیم اور رُود بار انگلستان واقع ہین۔ اور مغرب مین خلیج بسکے اور جنوب مین کوہ پرینز اور بحیرۂ روم اور مشرق مین کوہ ایلپس اور سلسلۂ کوہ جورا اور دریای رائین +
(۲) یہہ ملک چہہ سو میل لمبا اور پانسو ساٹہہ میل چوڑا ہی۔ اس ملک مین یہہ دریا مشہور ہین۔ سین اور لوار اور گرون اور رون۔ انمین سی سین تو رودبار انگلستان مین گرتا ہی اور لوار اور گرون خلیج بسکے مین اور رون بحیرہ شام مین +

(۳) یہانکی آب وہوا فرحت افزا اور معتدل اور زمین زرخیز ہے اسملک مین تمام لوازم معاش پیدا ہوتے ہین اور ریشمی کپڑے نہایت نفیس بنے جاتے ہین علاوہ انکی گہڑیان گہنٹے۔ زیور۔ دستانے وغیرہ بہی تیار ہوتے ہین *

(۴) یہانکی باشندے خلیق اور زندہ دل اور محنتی اور بہادر ہین اور حرفہ اور صنعت اور علوم کیطرف بدرجۂ غایت مائل لیکن انکی مزاج مین کچھہ چہچھورا پن پایا جاتا ہے *

(۵) اسملک کے دارالسلطنت کا نام پیرس ہے جسمین سولہ لاکھہ چہیانوے ہزار آدمی ہین اس شہر مین کئی مدرسے ہین اور ایک ایسا کتب خانہ ہے کہ اور کسی ملک مین پایا نہین جاتا اور اسمین کتابین آٹھہ لاکھہ جلد سے زیادہ ہونگی خوشنمائی مین یہہ شہر دنیا کے شہرون پر فائق ہے *

(۶) ۱۸۷۰ء کی شروع تک یہانکی حکومت بادشاہ سے متعلق تہی اور ایک مجلس امرا کی اور دوسری وکلاے رعایا کی انگلنڈ کی طور پر مقرر ہوگئی تہی لیکن سال مذکور مین فرانس اور پرشیا مین لڑائی ہوئی۔ بادشاہ فرانس کو شکست ہوئی اور رعایا نے اسکو معزول کرکے انتظام جمہوری قائم کرلیا *

(۷) جزیرۂ مارٹ نیک اور گاڈالوپ جو غرب الہند مین واقع ہین اور گی آنا جو جنوبی امریکہ مین ہے اور پانڈیچری جو خلیج بنگال کے کنارے پر مدراس کے دکہن کی سمت واقع ہے اور جزیرۂ بوربون جو بحر ہند مین ہے یہہ سب ملک فرانس کے عمل مین ہین *

(۸) زمانۂ قدیم مین فرانس کا نام گال تہا۔ اسملک مین تین کروڑ بیسٹہہ لاکھہ آدمی بستے ہین یہانکے باشندونکا مذہب رومن کیتہلک ہے *

فصل سوم

ملک بلجیم کے بیان مین

(۱) بلجیم ایک چھوٹا سا ملک ہی اُسکے شمال مین ہالنڈ اور مشرق مین جرمنی اور جنوب مین فرانس اور مغرب مین بحیرہ جرمن واقع ہے - اُس ملک کی آب وہوا معتدل اور چراگاہ بہتر ہے - یہان غلہ افراط سے پیدا ہوتا ہی اور اہل حرفہ مثل پارچہ باف وغیرہ بہت رہتے ہین +

(۲) اسملک کے باشندون کو بلجین یا فلمنگ کہتے ہین یہان اشیاے مفصلہ ذیل اور ملکون سے آتی ہین - چائے - بن - کہانڈ - شراب - میوے اُون - اور یہانسے یہہ چیزین اور ملکون کو جاتی ہین - اناج - سن - مکہن اور پارچہاے ریشمی و اُونی وغیرہ +

(۳) اسملک مین یہہ شہر مشہور ہین - برسلز اور گنٹ اور انٹورپ - ان مین سے برسلز دار السلطنت ہی جسمین دو لاکہہ چالیس ہزار آدمی ہونگی اور گنٹ مین ایک لاکہہ تیرہ ہزار اور انٹورپ مین ایک لاکہہ آٹھہ ہزار - اسملک مین حکومت شاہی ہے لیکن بادشاہ کو اختیار کل حاصل نہین یہانکی باشندون کا مذہب رومن کیتھلک ہے +

فصل چہارم

ملک ہالنڈ کے بیان مین

(۱) ہالنڈ کے شمالی و غربی نار تہہ سی یعنی بحیرہ جرمن اور جنوب بلجیم اور مشرق جرمنی ہی

یہہ چھوٹا سا ملک ہی لیکن اُسمین بہت آدمی آباد ہین اور اُسکے زمین سطح سمندر سی نیچی ہی اسلئے وہانکی باشندون نے سمندر کیطرف ایک بند باندھا ہے - اِس ملک کے لوگون اور جنسون کے آمدورفت صرف نالون کے ذریعہ سی ہوتی ہے کیونکہ سڑک اور ریلون کے وہان شاہراہ نہین ہی یہان سردی کی شدت رہتی ہی اور باشندہ یہان کے صفائی بہت پسند کرتے ہین ✤

(۲) یہان کے باشندون کو ڈچ کہتے ہین وہ باادب اور صاف دل اور محنتی ہین اکثر یہودی بھی وہان رہتے ہین انکا پیشہ تجارت اور بیوپار ہی چنانچہ ہالنڈ کے مہاجن مشہور و معروف ہین ✤

(۳) اِس ملک مین سب سے بڑا شہر امسٹرڈم ہے اس مین دو لاکھہ ۳۶ ہزار باشندے ہونگی علاوہ اسکے اور یہہ شہر مشہور ہین ہیگ اور لیڈن اور راٹرڈم اور ہارلم انمین سی ہیگ تو اس ملک کا دارالسلطنت ہی یعنی ہالنڈ کا بادشاہ وہان رہتا ہے اور لیڈن یونیورسٹی کے باب مین مشہور ہی - اس ملک مین یہہ دریا مشہور ہین رائن اور سکاٹ اور میز - یہانکی اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہی ✤

(۴) ہالنڈ اور بلجیم دونو کو ملا کر ندرلنڈ کہتے ہین پہلے یہہ دونو ملک ایک ہی بادشاہ سے متعلق تھی لیکن سنہ ۱۸۳۰ع سی بلجیم ہالنڈ سی علحدہ ہوگیا ہی وہان دو مجلسین مقرر ہین جنکو قانون اور آئین بنانے کا اختیار حاصل ہے مگر انکا رواج پانا بادشاہ کی رائے کی موافقت پر ہے - اس ملک مین سلطنت موروثی ہے اگر بیٹا نہو تو بیٹی تخت پر بیٹھتی ہے ✤

(۵) بحر الجزائر ہند مین جزیرہ جاوا اور چند جزائر خرد اور افریقہ مین ساحل گنی پر

چند بندرگاہ اور جنوبی امریکہ مین ایک حصہ گی آنا کا - اور چند جزیرے جو غرب الہند مین واقع ہین یہہ سب شاہ ہالنڈ کے قبضہ مین ہین +

(۴) اسملک مین ان چیزون کی تجارت ہوتی ہے - مویشی اور مچہلیہہ اور خشک مچہلیان اور ویل مچہلی کا تیل اور آن آبادیون کی پیداوار جو اُس سے متعلق ہین خصوصاً شکر اور مصالح طعام وغیرہ +

فصل پنجم

پرشیا کی بیان مین

(۱) اسملک کے شمال مین بحیرہ بالٹک ڈنمارک ہنوور واقع ہین اور مغرب مین ہالنڈ و بلجیم - جنوب مین فرانس اور جرمنی کی کئی چھوٹی چھوٹی ریاستین اور ملک سکسنی اور آسٹریا اور مشرق مین پولنڈ کا وہ حصہ جو روس کی سلطنت مین شامل ہے +

(۲) اسملک مین نامی دریا یہہ ہین نیمن وسچولا - الب - رائن - اور ڈر +

(۳) اسملک کے امصار مین یہودی بہت رہتے ہین - اسباب دستکاری وہان بہت تیار ہوتا ہے روز بروز اسملک کی پیداوار اور عظمت بڑہتی جاتی ہے - پرشیا مین غیر ممالک سے یہہ چیزین آتی ہین - چاے - رین - کہانڈ - اور مصالح اور غیر ملکون مین یہانسے یہہ چیزین جاتی ہین - اناج - شہتیر - لکڑی - پارچہ - سن - تنباکو - عنبر - پرشیا کا تیل اور موم +

(۴) برلن جو اسکا دار السلطنت ہے وہان بڑے کارخانے شیشے اور ظروف چینی کے ہین یہہ شہر بہت اچہا خوش قطع ہے اور دریاے سپری پر واقع ہے +

(۵) پرسلا تجارت کی سبب مشہور ہی ڈنٹسچ مین غیر قوم سی سوداگری ہوتی ہی یہان سلطنت موروثی ہی اسماک مین تعلیم رعایا اور ممالک کی نسبت زیادہ ترقی پر ہے یہانکی اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہی اور بعض کا رومن کیتھلک اور جناب ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا کی بڑی دختر کی شادی اسماک کی ولیعہد سی ہوئی ہی ٭

فصل ششم
آسٹریا کے بیان مین

(۱) آسٹریا کے شمال مین پولنڈ اور پرشیا اور ملک سیکسنی واقع ہین اور جانب غرب بویریا سوئٹزرلنڈ اور ملک سارڈنیا اور جنوب مین ممالک اٹلی اور بحیرہ ایڈریاٹک اور ٹرکی اور مشرق مین ٹرکی اور ملک روس ٭

(۲) سلطنت آسٹریا مین ۹ صوبے شامل ہین انمین سی مشہور یہہ ہین آسٹریا خاص بوہیمیا۔ موریویا۔ ٹائرل۔ ہنگری۔ گیلیشیا۔ ٹرنسلوینیا۔ وینیشیا ٭

(۳) آسٹریا خاص صوبہ بوہیمیا کی جنوب کیطرف واقع ہی اسکی دارالسلطنت کا نام وینا ہے اور بوہیمیا ملک آسٹریا خاص کے اُتر کی سمت ہی اسکے بڑی شہر کا نام پراگ ہی موریویا ملک بوہیمیا کے مشرق کیطرف واقع ہے اور ٹائرل اسکے جنوب کیطرف ہنگری ملک روم کے شمال مین ہی۔ صوبہ ہنگری مین دو شہر یعنی پستھہ اور بوڈا دارالسلطنت ہین۔ یہانکی باشندی جوانمرد اور شجاع اور محنتی الابد دماغ اور متکبر اور کینہ ور ہین۔ گیلیشیا ملک ہنگری کی شمال کی سمت ہی اور ٹرنسلوینیا ملک ہنگری کے جنوب و مشرق مین اور وینیشیا خلیج ونس پر

اسکے بڑے شہر کا نام وینس ہے *

(د) اگرچہ اس ملک مین مدارس کثرت سے ہین مگر ان مین تعلیم اچھی نہین ہوتی یہان کی باشندون کا مذہب رومن کیتھلک ہے مگر ان مین سے بعض بعض کلیسائے یونانی کے بھی پیرو ہین خصوصاً باشندے ٹرینسلونیا اور گیلیشیا کے اور ہنگری اور ٹرنسلونیا مین پروٹسٹنٹ بھی پائی جاتے ہین ۱۸۵۹ء مین اس ملک کی آبادی تین کروڑ ستر لاکھ سے زیادہ تھی مگر چونکہ ۱۸۵۹ء سے صوبہ لمبارڈی جو نہایت آباد تھا سلطنت سارڈنیا مین مل گیا ہے اسو سطے کل ملک کی آبادی مین سے قریب تیس لاکھ کے کمی ہو گئی ہے *

فصل ہفتم

ممالک خرد جرمنی جنکو تعہد الیمانی کہتے ہین

(ا) ملک جرمنی یا الیمان ایک بڑا ملک یوروپ مین ہے ۱۸۶۶ء تک علاوہ ملک پرشیا اور آسٹریا کے ۳۳ ریاستین اسمین اور شامل تھین جو سب اپنی بہبودی اور حراست کے لئے متفق تھین اور انکو تعہد الیمانی کہتے تھے ۱۸۶۶ء مین یہہ تعہد فسخ ہو گیا اور جرمنی کے معاملات ملکی سے آسٹریا بالکل علیحدہ ہو گیا ۱۸۷۱ء مین جرمنی کی سب ریاستون نے متفق ہو کر پرشیا کے بادشاہ کو اپنا شہنشاہ بنایا اور فرانسیسون کے ساتھہ لڑکر انکو شکست دی اب اس سلطنت مین ستائیس ریاستین ہین جنمین سے بویریا ۔ ورٹمبرگ ۔ بیڈن ۔ سکسنی بڑی ہین ان ریاستون مین بعض کے حاکم

تو بادشاہ ہین اور بعض کے ڈیوک کہلاتے ہین اور سوا ان کے چہوٹی چہوٹی ریاستون مین شہر ہای مفصلہ ذیل شامل ہین جو کسی حاکم کے تابع نہین یعنی ان مین حکومت شخصی نہین - لوبک - بریمن - ہیمبرگ - ہینوور کی ریاست اور فرینک فورٹ اب پرشیا والون کے قبضہ مین ہے ؁

(۲) بویریا کی زمین الیمان کے جنوب کیطرف واقع ہی اور اٹلی اور سوئٹزرلنڈ سے ملحق ہے اسکی دارالسلطنت کا نام میونک ہی - وہ ایسا شہر ہے کہ تمام جرمنی مین اسکے برابر کوئی شہر نہین - عمارت عالیشان اور رستی وسیع اور ہر ایک کوچہ مین نالیان روان رہتی ہین اور ایسہر ندی کے کنارے پر واقع ہے اسمین ایک لاکہہ سٹہہ ہزار باشندی ہین اور تمام ملک بویریا مین سینتالیس لاکہہ چہتر ہزار باشندی ہونگے ؁

(۳) ورٹمبرگ الیمان کے دکہن کی سمت اور بویریا کے مغرب کیطرف واقع ہے - اسکے باشندی (۱۷۴۳۹۷۰) ہین - اسکی دارالسلطنت کا نام سٹٹ گارٹ ہے - جسمین ستر ہزار باشندے ہین ؁

(۴) بیڈن ایک چہوٹا سا ضلع ہے جو رائن دریا اور ورٹمبرگ کی سرحد کے مابین واقع ہے - اسمین شراب اور غلہ اور میوے بافراط پیدا ہوتے ہین اور چہلی اور ہیزم بہی زیادہ ہوتی ہے - اسکے بڑے شہر کا نام کارلس روہی اسملک مین چودہ لاکہہ انتیس ہزار آدمی رہتے ہین ؁

(۵) سیکسنی فرنگستان کی تاریخ مین بہت مشہور ہے اور اسکے باشندے ۲۳ لاکہہ ۴۴ ہزار ہین - اسمین بڑی شہر ڈرزڈن اور لیپسک ہین - ڈرزڈن

جو دریاے آلب کے کنارہ پر واقع ہے اسماک کا دارالسلطنت ہے اور
نیز دیگر امصار بہت خوش قطع ہین۔ ڈرزڈن مین ایک لاکھہ چھیالیس
ہزار باشندے ہین اور لیپسک بسبب بڑے میلون کے مشہور ہے اور وہان
کتابون کی تجارت بہت ہوتی ہے۔ ہینوور۔ الیمان کی اُتر کیطرف واقع ہے
اُسمین اٹھارہ لاکھہ باشندے ہونگے۔ سنہ ۱۷۱۴ع سے سنہ ۱۸۳۷ع تک اس ملک
اور ملک انگلستان کے بادشاہ ایک ہی ہوتے رہے سنہ ۱۸۳۷ع مین جب ولیم چہارم
بادشاہ انگلستان مرگیا تو انگلستان مین اسکی بہتیجی وکٹوریا نے جو اب
ہماری ملکہ ہے تخت پر جلوس فرمایا۔ ہینوور مین چونکہ کوئی عورت تخت نشین
نہین ہو سکتی تھی اسواسطے شاہ مذکور کا بہائی وہان کا حاکم ہوا سنہ ۱۸۶۶ع سے
ہینوور اور پرشیا شہنشاہ پرشیا کے قبضہ مین ہے *

(۶) الیمان کی آب وہوا معتدل اور خوشگوار ہے لیکن کچھہ مائل بسردی ہے
اور یہان کے باشندے بے پروا۔ اور دولتمند۔ جوانمرد۔ جفاکش
صاحب قلم۔ سبکدست اور ہنرون کے موجد ہین۔ اُنکی تعداد چار کروڑ
نوے لاکھہ ہے *

(۷) اسکے مشہور دریا ڈینیوب رائن ہین اور ڈر الب ہین۔ ڈینیوب صوبہ
ہیدن سے نکلکر ورٹمبرگ و بویریا و آسٹریا و روم مین بہتا ہوا بحیرۂ اسود مین جا گرتا ہے
رائن کوہ ایلپس سے نکلکر شمال کیطرف بہتا ہوا بحیرۂ شمالی مین جا گرتا ہے۔ الب کوہستان
جرمنی سے نکلتا ہے اور بحیرۂ شمالی مین جا گرتا ہے اور ڈر کوہستان جرمنی کے
مشرق سے نکلکر بحیرۂ بالٹک مین جا گرتا ہے *

فصل ہشتم

سوئٹزرلینڈ کا بیان

(۱) سوئٹزرلینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے - اسکے شمال اور مشرق مین جرمنی ہے جنوب مین اٹلی اور مغرب مین فرانس اسمین پہاڑ بکثرت ہین اور بعض اسقدر بلند ہین کہ انکی چوٹیونپر ہمیشہ برف جمی رہتی ہے اور کبھی کبھی برف کے بڑے ڈھیر اسطرح گرتے ہین کہ ان مین گانو اور چھوٹی بستیان دب جاتی ہین - گرمی کے موسم مین اسملک کی خوبصورتی قابل دید ہے - اسوقت پہاڑ کی گھاٹیون مین اناج کھڑا ہوتا ہے اور ڈھلوان سطحون پر انگور کی بیلین نظر آتی ہین - ان مقامون پر جو گھاٹیون سے ذرا بلندی پر واقع ہین عمدہ عمدہ چراگاہین اور درختون کے جھنڈ دکھائی دیتے ہین اور ان سے آگے بڑھکر وہی پہاڑون کی چوٹیان ہین جو ہمیشہ سفید لباس پہنے رہتی ہین ؎

(۲) اسملک کی آب وہوا خوشگوار ہے مگر ایام زمستان مین پالا زیادہ پڑتا ہے - وہانکے باشندے عقیل - محنتی - آزادی پسند - زورآور - محب وطن ہین - یہانکی عورتین عصمت اور عفت اور شفقت مادری اور انتظام خانہ داری مین مشہور ہین ؎

(۳) اسملک مین نامی شہر یہہ ہین - برن جو اسکا دارالخلافہ ہے اور جنیوا اور زیورک - اس ملک مین ۲۵ لاکھ آدمی بستے ہین - شمال و مغرب کی بعض اضلاع کی باشندونکا مذہب پروٹسٹنٹ ہے اور باقی کا رومن کیتھلک ؎

(۴) سوئٹزرلینڈ مین یہہ جھیلین تعریف کے قابل نامی اور مشہور ہین جینوا -

کونسٹنس - زوریک - لوئرن *

فصل نہم

ڈنمارک کا بیان

(۱) ڈنمارک ایک چھوٹا سا ملک جرمنی کی شمال مین واقع ہی - اسمین میدان بہت ہین اور زمین وہانکی اچھی ہی چنانچہ ہر قسم کا غلّہ اور ترکاری وہان پیدا ہوتی ہی - اور دودھ دہی کی بہی افراط ہی - اسملک کی آب وہوا مرطوب مگر معتدل ہی لیکن جاڑے کے موسم مین سردی بہت پڑتی ہے *

(۲) شاہ ڈنمارک کے عمل مین ایک توجزیرہ نمائے ڈنمارک ہی جسکو جٹلنڈ بہی کہتے ہین دوم جزائر زیلنڈ - فیونن - لیلینڈ - فالسٹر - ایسلینڈ فارو وغیرہ - ہوسٹن اور سلسوک اب پرشیا والون کے قبضہ مین ہین - جزیرہ ایسلینڈ ایک بڑا جزیرہ بحر اوقیانوس کی شمال مین واقع ہی - اسکی شہرت ہکلا نامی کوہ آتش خیز اور گرم سوتون کے باعث جنمین سی کہولتا ہوا پانی نکلتا ہی اور جنکو انگریزی مین گیسر کہتے ہین یا دہ ہی - اس جزیرے مین ۷۰ ہزار آدمی آباد ہین اور اسکا دار الخلافہ رکیا وک ایک چھوٹی سی بستی ہی جو اُسکے جنوب ومغرب مین واقع ہی - اناج یہان کم پیدا ہوتا ہی اسواسطے یہانکی باشندونکی غذا مکھن اور دودھ اور مچھلی ہے *

(۳) ڈنمارک کی باشندے دلاور اور صاحب جرأت ہین مگر شان وشوکت انکی مزاج مین زیادہ ہی انکی تعداد ۲۰ لاکھ ہی اور مذہب پروٹسٹنٹ لوتہر کے پیرو ہین وہانکی حکومت بادشاہ سی متعلق ہے مگر وہ مطلق العنان نہین ہے *

(۴) شاہ ڈنمارک اور ملکہ انگلستان مین یہہ قرابت ہی کہ شاہزادہ البرٹ یعنی ملکہ کے بڑے بیٹے ولیعہد کی شادی شاہ ڈنمارک کی لڑکی سے ہوئی ہے *

(۵) ڈنمارک کی دارالسلطنت کا نام کوپن ہیگن ہے - وہ جزیرہ زیلینڈ پر واقع ہی اُس سے ۲۵ میل شمال کیطرف چھوٹا سا شہر السینور ہی - جو جہاز آبنائے سونڈ مین ہو کر گزرتا ہی وہان محصول ادا کرتا ہی - التونا ایک اور بڑا شہر دریائے الب پر واقع ہے اور بڑی تجارت کی جگہہ ہے *

(۶) سوای ممالک مذکورہ بالا کے گرینلینڈ جو شمالی امریکہ کے مشرق کیطرف واقع ہے اور چند جزائر غرب الہند شاہ ڈنمارک کی حکومت مین ہین *

فصل دہم

سلطنت متحد سویڈن اور ناروی کے بیان مین

(۱) سویڈن اور ناروی کی متحد سلطنت ایک بادشاہ کی ماتحت ہی - اس جزیرہ نما کے جانب شمال بحر منجمد اور جانب غرب بحر اوقیانوس اور جانب جنوب بحیرہ سکیگر ریک اور بحیرہ کیٹ گیٹ اور بحیرہ بالٹک واقع ہین اور جانب شرق بحیرہ بالٹک اور خلیج بیتھینیا اور ایک حصہ ملک روس کا ہے *

(۲) سویڈن کی حدود یہہ ہین - شمال کی حد فنمارک - جنوب کی حد بحیرہ بالٹک مشرق کی حد روس و بحیرہ بالٹک - مغرب کی حد ناروی - ملک سویڈن بہت سرد ہی اور موسم سرما مین وہان نہایت زیادہ برودت ہوتی ہی چنانچہ اُسکے اکثر پہاڑ دنبر برف ہمیشہ منجمد رہتی ہی اور وہانکی آب و ہوا بہی خوشگوار ہی - اس ملک مین سات یا آٹھہ مہینے تک بلکہ بعض جگہہ

نو مہینے تک جاڑا رہتا ہی اور ایام سرما کے بعد اسکا حصہ نشیب جلد سبز اور
تر و تازہ ہو جاتا ہے ٭
(۳) ملک سویڈن کی زمین ریتلی ہی اور پہاڑ بیہڑ جنگل اور جہیل اسمین بہت ہین
یہہ ملک ۲۴ صوبون مین منقسم ہی جنمین سی چار شمال مین ہین اور بارہ جنوب
مین اور آٹھہ وسط مین ٭
(۴) اسکے پای تخت کا نام سٹاک ہولم ہی۔ اسمین ایک لاکہہ چونتیس ہزار آدمی ہین
اور گوٹن برگ۔ کارلسکروما۔ اور اپسال یہہ سب اسکے کلان شہر لب دریا واقع ہین ٭
(۵) اشیای تجارت اسملک کی روپا۔ تانبا۔ سیسا۔ لوہا۔ رال۔ گوند۔ مستول کی لکڑی
جہاز کے تختے۔ پوستین۔ چمڑا۔ چربی۔ شہد ہین ٭
(۶) اہل سویڈن سادہ مزاج صاف دل آزادی پسند بہادر اور علم کیطرف بہت
مائل ہین وہانکی حکومت بادشاہ سے متعلق ہی مگر وہ مطلق العنان نہین ہی سویڈن مین
ہر سال ایک مجلس موسوم بہ ڈائٹ جمع ہوتی ہی۔ اسمین چار محکمے ہین اور آئین بنانے کا
اختیار ان محکمون کو بشراکت بادشاہ حاصل ہی۔ ناروی کے آئین سویڈن کی قوانین سی
علیحدہ ہین اور انکا مذہب پروٹسٹنٹ ہی۔ اسملک مین مدرسی اور مکتب ہر ایک شہر
اور گانوین ہین۔ یہانکی باشندی اکتالیس لاکہہ ہین ٭
(۷) ملک ناروی ایک وسیع ملک کوہستانی ہی جو سویڈن کی مغرب کیطرف واقع ہے۔ قریب
۱۷ لاکہہ کے اسملک مین آدمی بستے ہین۔ سابق مین یہہ ملک بادشاہ ڈنمارک کی عملداری مین
تہا پر اب بادشاہ سویڈن کی عمل مین ہی۔ اسکا دار السلطنت کرسچینیا ہی۔ اسمین ۷۵ ہزار
آدمی ہین۔ دوسرا شہر مشہور برگن ہی اسمین ۲۵ ہزار آدمی بستے ہین ٭

(۸) لکڑی - لوہا - تانبا - یوروپ کے اکثر ملکون مین اسملک سے جاتا ہے ✣

(۹) مذہب یہانکے لوگونکا مسیحی پروٹسٹنٹ ہی - آب و ہوا یہانکی ایسی ہی کہ گرمی کی موسم مین گرمی اور سردی کی موسم مین سخت سردی ہوتی ہی لیکن وہانکی باشندونکی مزاج کی موافق ہی ✣

(۱۰) ناروے کے شمال کیطرف گرمی کی موسم مین دو مہینے تک سورج نہین غروب ہوتا گویا دو مہینے کا ایک دن ہوتا ہی لیکن جنوب کیطرف بڑے سے بڑا دن ۱۸ گھنٹے کا ہوتا ہے ✣

(۱۱) یہانکی باشندے مضبوط اور صاحب جرأت کشادہ پیشانی اور عالی ہمت ہین ✣

(۱۲) لیپلینڈ وہ ملک ہی جو یوروپ کے شمال مین سوڈن کی شمال و مشرق کی جانب واقع ہی - اسکے دو حصے ہین - مشرقی حصہ شاہ روس کی عمل مین ہی اور شمالی و جنوبی حصہ شاہ سوڈن کے زیر حکم ہی

(۱۳) یہہ ملک بہت بارد ہی - اسکی زمین ناقص اور پہاڑ اور جھیل و جنگل اسمین بہت ہین اور آٹھہ مہینے تک وہان برف منجمد رہتی ہی - اسکی جنگل مین صنوبر کے درخت بہت ہین اور میدانون مین ایک قسم کا ہرن ہوتا ہی جسکو رینڈیر کہتے ہین اسکو وہان کی لوگ گاڑیون مین جوتتے ہین اور وہ برف پر نہایت سرعت سے دوڑتا ہے ✣

(۱۴) وہانکی آدمی پست قد ہوتے ہین اور تخمیناً پونے تین ہاتہہ کا انکا قد ہوتا ہے اور وہ خوبصورت بھی نہین ہین انکا رنگ سانولا اور زبان غیر فصیح ہی لیپلینڈ مین تخمیناً ۶۰ ہزار آدمی سے زیادہ نہین ہین ✣

فصل یازدہم
ملک روس کے بیان مین

(۱) فرنگستانی روس نو بڑے حصون پر منقسم ہی جنمین ۶۳ صوبے شامل ہین ان حصون کے نام یہہ ہین اوّل روس کلان - دوم فنلینڈ - سوم - صوبجات متصلہ بحیرۂ بالٹک چہارم سلطنت

پولینڈ۔ پنجم روس مغربی۔ ششم روس خرد۔ ہفتم روس جنوبی۔ ہشتم استرخان۔ نہم کازان +

(۲) دنیا مین کوئی ملک روس کے برابر نہین ہی۔ کیونکہ ایشیا کے اکثر سمت کا سب ملک اور یوروپ کے شمال کا ملک یہی سب بادشاہ روس کے عمل مین ہی +

(۳) ملک فنلینڈ جو بحیرہ بالٹک کی کنارے پر واقع ہی پہلے بادشاہ سویڈن کی عمل مین تہا ۱۸۰۹ء سے روس کے عمل مین آگیا ہے +

(۴) روس کے حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی بحر منجمد۔ حد مغربی لیپ لینڈ و بحیرۂ بالٹک و سلطنت پرشیا و آسٹریا و روم۔ حد جنوبی بحیرۂ اسود و کوہ قاف و حد شرقی بحیرۂ خزر و دریای یورال و کوہ یورال +

(۵) روس کا پای تخت پیٹرز برگ ہی جو خلیج فنلینڈ پر واقع ہے۔ اسمین ۵ لاکہہ ۴۳ ہزار آدمی ہونگے۔ اس شہر کو ۱۷۰۳ء مین پیٹر اعظم نے تعمیر کرایا تہا۔ موسکو جو پیٹرز برگ کی جنوب مشرق کیطرف واقع ہے سابق اسکا پای تخت تہا۔ ۱۸۱۲ء مین جب بوناپارٹ شاہ فرانس نے موسکو پر حملہ کیا تو وہانکی باشندے اسکو آگ لگاکر بہاگ گئے مگر وہ اب پہر از سر نو تیار ہوگیا ہی۔ آرک اینجل۔ خلیج آرک اینجل پر اور کرسن بحیرۂ اسود پر اور ریگا بحیرہ بالٹک پر واقع ہین۔ انکی مکانات تختون سے بنے ہوئے ہین اور عمارات عالی مثل گرجا وغیرہ کم ہین +

(۶) مشہور دریا روس کے والگا یعنی اتل اور ڈان اور نیپر اور نیسٹر اور ڈوئنا ہین ان مین سی والگا ۲۳ سو میل تک بہکر بحیرۂ خزر مین جا گرتا ہی اور ڈان گیارہ سو میل بہکر بحیرہ ازاف مین گرتا ہی اور نیپر اور نیسٹر بحیرۂ اسود مین گرتے ہین اور ڈوئنا بحیرۂ سفید مین +

(۷) روس کی آب و ہوا بباعث اسکے کہ وہ بڑا وسیع ملک ہی مختلف مقامونپر مختلف ہے اسکے شمالی اضلاع نہایت سرد ہین - اسمین بڑی بڑی میدان اور جنگل اور ندیان ہین اسکے شمالی خطون کی زمین ناقص اور زراعت اسمین کم ہوتی ہی لیکن درمیانی اور جنوبی خطونمین غلہ بہت پیدا ہوتا ہی - اسکے بڑی پیداوار معدنیات اور بن کے درخت ہین *

(۸) اجناس تجارت اسکے ریشم - چرم - چربی - پشمینہ - سن - شہد - موم وغیرہ ہین *

(۹) روسی مہمان نواز اور دلیر اور خوش قد و صاف رنگ ہین - آگے جاہل اور بی ادب تھے اب روز بروز ادب اور قاعدی مین ترقی کرتے جاتے ہین - فرنگستانی روس کی تمام عملداری مین چھہ کروڑ ستاون لاکھہ تیس ہزار آدمی ہین *

(۱۰) روس کی حکومت کا یہہ طور ہی کہ بادشاہ کو اقتدار مطلق حاصل ہی اور لشکر اسکے پاس ۶ لاکھہ آدمی کا ہی علاوہ برین بحری فوج بھی ہی - یہانکی اکثر باشندے کلیسای یونانی کے پیرو ہین مگر فنلنڈ - لپلینڈ - اور بحیرہ بالٹک کے کئی صوبون کے باشندے لوتھر کے پیرو ہین *

(۱۱) پولنڈ سابق مین ایک علیحدہ ملک تھا اب شاہ روس کے زیر حکم ہی اسمین میدان اور جھیل اور ندیان بہت ہین اور چراگاہین اسکی خوش فضا ہین اور آب و ہوا اُسمین معتدل یعنی نہ گرمی مین بہت گرمی ہوتی ہی اور نہ سردی مین بہت سردی اسکی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال و مشرق مین روس کا ملک ہی اور جنوب مین ٹرکی اور آسٹریا کی سرحد ملتی ہے اور غرب مین پرشیا اور جرمنی کی سرحد سے ملا ہوا ہے *

(۱۲) اسکے بڑی شہر یہہ ہین - کراکو اور وارسا - پولنڈ کی باشندی خوبصورت

اور خوش قد مضبوط اور زحمت کش اور جری مشہور ہین - پر زر دوست اور مغرور ہین اور زیر دستون پر ظلم کرتے ہین اس ملک مین ۸۴ لاکہہ آدمی بستے ہین جنمین سے ۳۴ لاکہہ کلیسای یونانی کے پیرو ہین اور ۵ لاکہہ یہودی - اور سابق مین پولنڈ کے لوگ آزادی سے بہت الفت رکہتے تھے چنانچہ جب اُنکو روسیون نے تابع کرنا چاہا تو وہ خوب لڑے اور اب بہی خواہش آزادی رکہتے ہین *

فصل دوازدہم

ٹرکی یا روم کے بیان مین

(۱) روم بہت بڑا ملک ہی - کچہہ تو یوروپ مین اور کچہہ ایشیا مین واقع ہی اور آفریقہ مین ملک مصر بہی برای نام اسکے زیر حکم ہی اور چند جزائر ارکیپلگو یعنی بحر الجزائر واقع مشرق یونان اُسکے ماتحت ہین *

(۲) فرنگستانی روم کی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال مین ملک آسٹریا اور مشرق مین بحیرۂ اسود اور جنوب مین بحیرۂ مارمورا اور آرکیپلگو اور یونان اور غرب مین بحیرۂ شام اور خلیج وِنس اور ایک حصہ آسٹریا کا *

(۳) اہل یوروپ اس سبب سے روم کو ترکستان کہتے ہین کہ ترک ایک قبیلہ تاتاریون کا تہا اُنہون نے آپس کے محاربہ کی باعث جلاوطنی اختیار کی اور اس ملک پر تسلط کر لیا اُنکی سبب رفتہ رفتہ اس ملک کو ٹرکی کہنے لگے *

(۴) اس ملک مین اُن اضلاع کی آب و ہوا جو کوہ بلقان کے جنوب کیطرف واقع ہین اگرچہ گرم ہی لیکن مزاج کے موافق ہی - اُسپر بہی وہانکی باشندون کی کثافت کے

باعث وبا منتشر ہوجاتی ہی اور شمالی اضلاع کی آب وہوا کی اوسط حرارت جنوبی اضلاع کی اوسط حرارت سے کم ہی مگر سردی مین تو زیادہ سردی پڑتی ہی اور گرمی مین زیادہ گرمی یہانکی باشندی خوش رو اور مضبوط ہین مگر کاہل ومغرور ❊

(۵) اسملک کی دارالسلطنت کا نام قسطنطنیہ ہی جسمین ۶ لاکہہ پچاس ہزار آدمی آباد ہین اڈریانوپل قسطنطنیہ سے دوسرے درجے پر ہی اور سالون کی تجارت کے سبب سے مشہور ہی۔ گالی پولی مین چمڑا خوب تیار ہوتا ہی علاوہ انکی اور بہت سی شہر ہین ❊

(۶) یہان ان چیزونکی تجارت ہوتی ہے۔ ریشم۔ روئی۔ تنباکو۔ نیل۔ قالین۔ سابہ۔ یہانکی باشندی اہل اسلام ہین مگر یونانی فرقے کی مسیحی سلمانون سے زیادہ ہین۔ ملک یونان پہلے روم کی عملداری مین تہا مگر ۱۸۲۹ء سے اہل یونان بڑی شجاعت اور بہادری کرکے انکی فرمانبرداری سے آزاد ہو گئے ❊

(۷) اسملک کی حکومت کی یہہ وضع ہی کہ بادشاہ کا حکم اگر شریعت کے برخلاف ہو تو بمنزلہ قانون مانا جاتا ہے۔ فرنگستانی روم مین چہہ کروڑ ۷۵ لاکہہ ۳۲ ہزار آدمی آباد ہین۔ جزیرہ کینڈیا جو بحیرہ شام مین واقع ہی۔ اور جسکو سلف مین کریٹ کہتی تھی سلطان ٹرکی کی حکومت مین ہی۔ اسمین دو لاکہہ آدمی کی قریب آباد ہین اور اکثر انمین سے یونانی ہین

فصل سیزدہم
ملک یونان کے بیان مین

(۱) یونان کی شمال مین ملک روم ہی اور جنوب مشرق اور مغرب مین بحیرہ شام ہے خلیج کارنتہہ اسملک کو دو حصون مین منقسم کرتی ہی۔ حصہ شمالی کو یونان شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نماے موریا کہتی ہین اسکے سوا اور بہت سی جزائر یونان کی عملداری مین ہین ❊

(۳) اسملک کی زمین اکثر پہاڑی ہی اور آبادی بہت کم - یہان تیرہ لاکہہ پینتالیس
ہزار آدمی آباد ہونگی - یہہ لوگ شہر قسطنطنیہ سی تجارت کرتے ہین *

(۴) ایتہنز - اسملک کا دارالسلطنت قطعہ شرقی یونان مین ایٹکا کی کنارہ کی متصل
واقع ہی - اس شہر کی زیادہ تر شہرت اس سبب سے ہی کہ اسمین کئی قدیم شاندار
عمارتین ابتک موجود ہین - شہر کارنتہہ ایتہنز سے ۴۰ میل مغرب کیطرف واقع ہی
زمانہ سابق مین اس شہر کے باشندے بڑے دولتمند اور عیاش تہے - ناپ لیا ایک
بڑی بندرگاہ ہے جزیرہ نماے موریا مین ناوارینو ہی جہان ۱۸۲۷ء مین
روم والون کی بیڑے کو شکست ہوئی تہی اور سپارٹا بہت قدیم شہر ہے *

(۴) یہہ ملک اپنے بادشاہ کے زیر حکم ہے اسملک مین بادشاہت ۱۸۳۲ء سے
مقرر ہوئی ہی پہلے یہہ ملک شاہ روم کے اسکے قبضے مین تہا *

(۵) زمانہ سلف مین ملک یونان مین جملہ علوم و فنون کی بڑی ترقی تھی چنانچہ
وہانکی حکما سقراط و بقراط و ارسطو وغیرہ کا نام ہر ایک شخص کی زبان پر ہی اور
انکی کلام کا ترجمہ یوروپ اور ایشیا کی کئی زبانون مین ہو گیا ہی - ہومر جو بڑا نامی
شاعر گذرا ہے اسی ملک کا باشندہ تہا *

(۶) اسملک کی مغرب مین جزائر ائی اونین واقع ہین جو پہلی برٹش کلان کی حمایت مین
تھے مگر اب وہان کا بادشاہ علحدہ ہے ان جزائر کے نام یہہ ہین -
سفی لونیا جو ان سب مین بڑا ہے - خلیج کورنتہہ کی مقابل ہی - زینٹی جہان [illegible]
کرونڈہ و ساور کو بہت جاتا ہے اور علاوہ انکے سیریگو - کارفو - ایتہیکا -
سینٹا مادرا وغیرہ ہین *

فصل چہاردہم
ملک اٹلی کے بیان مین

(۱) اٹلی ایک جزیرہ نما ہی - اسکے حدود اربعہ یہہ ہین - شمال ورگوشۂ شمالی مشرق اور شمال مغرب مین کوہ ایلپس اور مشرق مین بحیرۂ ایڈریاٹک اور جنوب مغرب مین بحیرہ شام *

(۲) سلسلۂ کوہ اپینینز ملک اٹلی مین شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے وہ قطعۂ زمین جو بیچ کوہ ایلپس اور کوہ اپینینز کے واقع ہے ایک زرریز اور سیرحاصل میدان موسوم بہ لمبارڈی ہے *

(۳) اٹلی مین بڑے بڑے دریا یہہ ہین - پو - اڈج - آرنو - ٹائبر - ان مین سے پو اور اڈج بحیرۂ ایڈریاٹک مین گرتے ہین اور آرنو اور ٹائبر بحیرہ شام مین *

(۴) ۱۸۵۹ء مین ملک اٹلی کئی ریاستون پر منقسم تہا مگر اب کل ملک سوائی ایک چھوٹے سے قطعہ کی جو پوپ یعنی پادری اعظم مذہب رومن کیتھلک کی تحت مین ہے شاہ سارڈینیا کے زیر حکم ہے *

(۵) اسملک مین یہہ صوبے ہین پیڈمانٹ - جنوا - لمبارڈی جو پہلی شاہ آسٹریا کے تحت مین تہا - وینیشیا - ایمیلیا - ٹسکنی - امبریا - مارچز - نیپلز - سسلی - سارڈینیا - اور ٹائبر *

(۶) اسملک نے زمانۂ قدیم مین اس سبب سے نہایت شہرت پائی تہی کہ شہر روما جہان اب پوپ رہتا ہے کسی زمانہ مین تقریباً تمام جہان کا دارالخلافہ تہا - یہانکی آب و ہوا گرم لیکن نہایت پسندیدہ ہے - یہان ہر قسم کی پیداوار ہوتی ہے - یہانکے باشندے عاقل نگر سست ہین اور فن مصوری اور سنگ تراشی اور شاعری وغیرہ کیطرف بہت رغبت رکہتے ہین

کسی زمانہ مین انہون نے ان فنون مین کمال حاصل کیا تہا چنانچہ وہانکی عمارت اب بہی اس امر کی شاہد ہے ٭

(۷) اسملک مین یہہ شہر مشہور ہین۔ روما جو پہلے پوپ کا پایہ تخت تہا اور ۱۸۷۰ء مین بادشاہ سارڈینیا نے لے لیا اُسکا دارالسلطنت ہی۔ ٹیورن جو صوبہ پیڈمانٹ مین واقع ہی سابق دارالسلطنت تہا۔ ملان جو صوبہ لمبارڈی مین ہی اور بڑا شہر ہے ٭ فلارنس صوبہ ٹسکنی مین جنوا خلیج جنوا پر۔ ونس صوبہ وینیشیا مین نیپلز صوبہ نیپلز مین۔ اس شہر کے قریب ایک پہاڑ آتش خیز وسوبین نامی ہی ۷۹ء مین اسکی خروج سے کئی شہر دب گئے تہے۔ اُن مین سے ایک شہر پمپئی نکالا گیا ہی۔ سسلی مین مشہور شہر پلرمو ہے۔ اسملک کی آبادی ۲ کروڑ ۷۰ لاکہہ کے قریب ہوگی۔ یہانکی باشندونکا مذہب رومن کیتہلک ہی۔ سسلی کے جنوب مین دو چہوٹے سے جزیرے مالٹا اور گورو نامی ملکہ انگلستان کے عمل مین ہین۔ جو جہاز انگلنڈ سے ہندوستان کو یا ہندوستان سے انگلنڈ کو جاتے ہین جزیرہ مالٹا مین ٹہیرتے ہین ٭

فصل پانزدہم

ملک سپین کے بیان مین

(۱) سپین جسکو ہسپانیہ کہتے ہین ایک بڑا زرخیز جزیرہ نما ہی۔ حقیقت مین یہہ جزیرہ نما فرانس کے برابر ہی مگر اُس مین فرانس کی نسبت آبادی کم ہی کیونکہ سپین ایک کروڑ ۷۰ لاکہہ آدمی بستے ہین اور فرانس مین تین کروڑ پینسٹہہ لاکہہ ٭

(۲) اسملک کی حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی خلیج بسکی اور کوہ پرنیز۔ اور حد

شرقی بحیرۂ روم اور حد جنوبی بحیرۂ روم اور آبنای جبل طارق اور بحر اوقیانوس اور حد غربی بحر اوقیانوس اور ملک پرتگال ✤

(۳) اسملک مین گرمی زیادہ ہوتی ہی اور یہانکی باشندون کی یہہ عادت ہے کہ موسم گرما مین کہانا کہانے کے بعد دوپہر کیوقت لیٹ رہتے ہین اور شب کو بیٹھکر اپنا کاروبار کرتے ہین اور یہہ لوگ بد دماغ اور کینہ ور اور جاہل اور متعصب ہین لیکن زمانہ قدیم مین شجاع اور صاحب عزت اور تاجر تہی یہان کی اراذل تو علم سی بے بہرہ ہین مگر اشراف بہی علم کیطرف توجہ نہین کرتے ✤

(۴) یہانکی پیداوار شراب اور میوی اور ہیزم اور شہد اور اون ہی - میڈرڈ یہانکا دار السلطنت ہی - اسمین ۲ لاکہہ ۶۰ ہزار باشندی ہونگی علاوہ اسکی کیڈز اور بارسلونا وغیرہ شہر ہین قلعہ جبل طارق یا جبرالٹر جو ہسپانیہ کی ایک جنوبی راس پر واقع ہے انگلنڈ کے زیر حکم ہے ✤

(۵) ۱۸۶۸ء تک اسملک کی حکومت بادشاہ سی متعلق تہی اور ایک مجلس وکلای رعایا کی بہی یہان تجویز ہوگئی تہی مگر اب بہت دنون سی یہان غدر ہو رہا ہے ایک فریق انتظام جمہوری قائم کرنا چاہتا ہی اور دوسرا فریق بادشاہ بنانا چاہتا ہے یہانکی باشندونکا مذہب رومن کیتہلک ہے ✤

(۶) جزائر منورکا اور مجورکا اور اوکا سپین کی عملداری مین ہین سواان کے چند صوبے جنوبی امریکہ پچہلی سی عملداری مین تہی لیکن بعض نے تو اپنے تئین آنکی حکومت سی آزاد کر لیا ہی اور جو باقی ہین اُنکو بہی مطیع رہنی مین اشتباہ ہے ✤

(۷) سپین مین مفصلۂ ذیل دریا بہتی ہین - ابرو - جوکار - سیگیورا - یہب

بحیرہ شام مین گرتے ہین اور ٹیکس - ڈورو - گواڈالکی وپر - گواڈی - آنا - منہو - بحر ظلمات مین گرتے ہین ❖

فصل شانزدہم

ملک پرتگال کے بیان مین

(۱) پرتگال ایک چھوٹا سا ملک ہسپانیہ کی مغرب مین واقع ہی - اسمین ۳۵ لاکھہ ۸۵ ہزار آدمی آباد ہین اسملک کی دار السلطنت کا نام لزبن ہی جو دریاے ٹیکس پر واقع ہی - اسمین دو لاکھہ چہتر ہزار آدمی بستے ہین ❖

(۲) یہانکی آب و ہوا بہتر اور خوشگوار ہی پر اٹل بحر ایت لیکن مغرب کی ہوا جو بحر سے آتی ہی گونہ گرمی کو فرو کرتی ہے ❖

(۳) اسملک مین اکثر جگہہ کوہستان ہی لیکن بعض مقام کی زمین عمدہ ہے اور وہان شراب اور ہر قسم کے میوی پیدا ہوتے ہین ❖

(۴) یہان کے باشندی وسواسی ہین مگر معاملہ دان اور تجارت پیشہ اور ہوشیار انکا مذہب رومن کیتہلک ہے اور بڑی متعصب ہین اور یہانکی حکومت بادشاہ سی متعلق ہے مگر اسکو اختیار کل حاصل نہین ❖

(۵) برازیل جو جنوبی امریکہ مین واقع ہی شاہ پرتگال کے زیر حکم تہا مگر چند سال سے برازیلیون نے ایک بادشاہزادہ اختیار کرکے پرتگال سے اپنا ملک چہڑا لیا ہے ❖

باب چہارم

افریقہ کے بیان مین

(١) برّاعظم افریقہ یوروپ کی جنوب اور ایشیا کی جنوب مغرب کیطرف واقع ہے - اسملک کے حدود اربعہ یہہ ہین - حد شمالی بحیرۂ روم حد جنوبی بحر ہند و اٹلانٹک حد غربی بحر اوقیانوس حد شرقی بحیرۂ قلزم و بحر ہند *

طول و عرض

(٢) اس برّاعظم کا طول شمال سے جنوب تک ٥٢٠٠ میل ہے اور عرض مشرق سے مغرب تک ٤٦٥٠ میل چونکہ بہت سا حصہ اس برّاعظم کا منطقۂ حارہ مین ہے اور اسمین کوئی پہاڑ ایسا نہین ہے کہ ہمیشہ برف سے مستور رہے اسواسطے وہان گرمی زیادہ ہوتی ہے اور جاڑا مطلق نہین ہوتا البتہ دو پہاڑ کلیمانڈ جارو - اور کینیا کی نسبت جو خط استوا کی عین جنوب کو واقع ہین بعض جغرافیہ والون نے یہہ لکہا ہے کہ وہ ہمیشہ برف سے مستور رہتے ہین *

موسم

(٣) اسملک مین عموماً دو موسم ہوتے ہین ایک تو خشک جبکہ دن نہایت چہوٹا ہوتا ہے اور دوسرا موسم تر جبکہ دن نہایت دراز ہوتا ہے - اس برّاعظم کے وسط مین دو برسات کے موسم ہوتے ہین ایک ماہ مارچ مین دوسرا ماہ ستمبر مین یعنی جب آفتاب خط استوا سے اوپر اور نیچے کیطرف جاتا ہے *

(٤) اسملک کی اندرونی سطح کا حال ابتک کسیکو اچہی طرح معلوم نہین ہوا ہے اسکا [illegible] یہہ ہے کہ اسکی کنارون سے تہوڑی سی فاصلہ پر پہاڑون کے سلسلے واقع ہین *

(٥) شمالی افریقہ مین دو سطوح مرتفع ہین ایک بحر قلزم کے مغرب کیطرف واقع ہے -

دوسری بحر اوقیانوس کی متصل ہی- ان سطوح مرتفع مین پہاڑون کی تین سلسلی واقع ہین
اول اطلس جو اسکے شمال مغرب کیطرف ہی- اس پہاڑ سی کوئی نامی دریا نہین نکلتا-
دوم کوہ کونگ جو جنوب مغرب مین ہی- اسمین سی دریای سنی گال اور گیمبیا
نکلکر مغرب کیطرف بہتے ہوئے بحر اوقیانوس مین جا گرتے ہین رنای جبر یا کورا بھی
اسی پہاڑ سے نکلتا ہی- پہلے تو جانب شمال اور پہر جانب جنوب مشرق بہتا ہوا خلیج گنی
مین جا گرتا ہی- سوم کوہ ابیسینیا جو جنوب و مشرق مین ہی- دریای نیل ازرق کا چشمہ اسی
پہاڑ مین ہی اور نیل سفید کی نسبت بہت سا مباحثہ رہا مگر کچہہ تحقیق معلوم نہین ہوا-
حال مین کپتان سپیک صاحب اور گرینٹ صاحب نے بہت سی تحقیقات کے بعد جہیل
وکٹوریا نینزا کو جو خط استوا کے جنوب کو واقع ہی منبع نیل قرار دیا ہے*

جنوبی افریقہ (۴) جنوبی افریقہ تین بڑی حصون پر منقسم ہی- اول وہ سطح مرتفع جو جنوب و مشرق
کی جانب کوہستان نیو ویلڈ اور سنوبی اور ڈریکن برگ سی گہری ہوئی ہی- اس قطعہ
مین بڑا دریا اورنج ہی اسکے شمال کو ایک ریتلا میدان ہی جسکو جنوبی افریقہ کا دوسرا
بڑا حصہ سمجھنا چاہئیے- سوم وہ تیسرا قطعہ زمین ہے جسکے مغرب کی طرف
کوہستان انگولا اور مشرق کیطرف کوہستان لوپاٹا ہین*

صحرای اعظم (۵) صحرای اعظم افریقہ مین ایک بڑا صحرا تین ہزار میل لنبا اور ایکہزار میل چوڑا ہی- اس صحرا
مین کوئی دریا نہین بلکہ مینہہ بہی کئی کئی برس کی بعد برستا ہی مگر ہوا ریت کے
طوفان برپا کرتی ہے جس سی دن کو اندہیرا معلوم ہوتا ہے اور قافلے کے قافلے
اسمین دب جاتے ہین- اس صحرا مین بعض بعض مقامون مین نخلستان بہی ہین اور
گینڈا اور شیر شتر اور ہرن اسمین ہوتی ہین اور پرندون مین شتر مرغ اور

طوطے پائے جاتے ہین ✦

راس

(٦) افریقہ مین یہہ راس مشہور ہین - راس بون جو سسلی کی مقابل واقع ہے راس ہلال جو یونان کے مقابل ہے - راس سیوٹا - اور سپارٹل قلعہ جبرالٹر کے مقابل ہین - راس پالمس شمالی افریقہ کے جنوب مغرب کیطرف ہے اور راس درڈا اُسکی نہایت مغرب کو جنوبی افریقہ مین یہہ راس مشہور ہین - راس اگولیاس اُسکی نہایت جنوب کو اور راس گارڈافوئی اُسکی نہایت مشرق کو واقع ہین - جنوب مغرب کیطرف راس امید واقع ہے ✦

جھیلین

(٧) افریقہ مین یون تو جھیلین بکثرت ہین مگر مشہور یہہ ہین - جھیل چاڈ سوڈان مین اور جھیل دمبیا ابیسینیا مین اور جھیل نینزا جسکا ذکر اوپر آچکا ہے جھیل ٹانگانیکا اور جھیل شروا اور جھیل نین یاسی اور جھیل گامی یہہ سب خط استوا کی جنوب مین واقع ہین ✦

قومیت

(٨) براعظم کے اکثر باشندے حبشی ہین - یہہ لوگ اسملک کے مشرق اور مغربی کنارونپر اور وسط مین صحرا کے جنوبی ضلاع تک آباد ہین اور شمال مین کوہ اطلس کے قریب بربری اور مور اور عرب رہتے ہین - انھین سے بربری افریقہ کے اصلی باشندونکی اولاد ہین اور انھین کے باعث سے شمالی حصہ کو بربر کہتے ہین - مصر کے اصلی باشندے قبطی کہلاتے ہین نیل کے اوپر کیطرف سمٹک قوم کے لوگ آباد ہین - اس براعظم کے جنوب مین ہاٹنٹاٹ رہتے ہین ہاٹنٹاٹ نہایت پست قد اور وحشی ہوتے ہین - بربری مسلمان ہین - نواح نیل مین زمانہ قدیم سے عیسائی بستے چلے آتے ہین مگر اب انکی تعداد کم ہے ✦

(٩) حبشی بت پرست ہین - اسملک کی آبادیون مین جو فرنگستان کی لوگون کی

آبادیان ہین عیسائی مذہب پھیلتا جاتا ہے

(۱۰) افریقہ مین نامی ملک یہہ ہین۔ شمال کیطرف بربر۔ مشرق کیطرف مصر۔ نوبیہ ابیسینیا۔ زنگبار۔ موزنبیق۔ سفالا۔ مغرب کیطرف سنی گیمبیا۔ سیرالیون۔ لائبیریا اشانٹی۔ داہومی۔ ساحل گنی۔ لوانگو۔ کوانگو۔ انگولا بینگولا۔ جنوب مین کیپ کولونی اور کافریہ اڑنٹال واقع ہین ممالک مذکورہ بالا کے علاوہ وسط افریقہ مین حبشیون کی کئی ریاستین ہین اُن مین سے ٹمبکٹو نہایت بڑی منڈی ہے

فصل اول

ملک بربر کے بیان مین

(۱) بربر ایک وسیع ملک ہی جو افریقہ کے شمال مین بحیرۂ روم کے کنارے کے متصل بسا ہوا ہے اور تقریباً تمام شمالی افریقہ کا حاشیہ اسمین داخل ہی ✤

(۲) اسکے حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی بحیرۂ روم حد غربی بحر اٹلانٹک۔ حد جنوبی صحرای اعظم۔ حد شرقی مصر اور صحرای لبیا ✤

(۳) یہہ ملک زمانہ قدیم مین اسواسطے مشہور تہا کہ ملک کارتہیج اور ملک نمدیہ کا پای تخت تہا اسکے بعد روما کے زیر حکم ہوا بعد ازان وانڈال فرقہ وحوش نے اسکو مغلوب کیا۔ اب وہ مسلمانون کے قبضہ مین ہے ✤

(۴) اسملک مین چار صوبے ہین۔ چونکہ ہر ایک صوبہ کا بادشاہ الگ الگ ہی اور اسکا حکم بمنزلہ قانون کے ہی اسلیئے گویا وہ الگ الگ ملک ہین اور وہ یہہ ہین ٹرفلی۔ ٹیونس۔ الجزائر۔ مراکو۔ انمین سے ٹرفلی بحیرۂ شام کی کناری پر مصر سے لیکر

ٹیونس تک آباد ہی۔ اس صوبہ کا دار الحکومت ٹرپلی ہی جسمین بیس ہزار آدمی آباد ہین۔
یہانکی باشندی وسط افریقہ کی باشندونسی تجارت کرتے ہین۔ ٹیونس جو کہ بحر الجزائر کی متصل
واقع ہے اسکا دار السلطنت بہی ٹیونس ہی جسمین ایک لاکہہ تیس ہزار آدمی آباد ہین
از انجملہ چالیس ہزار یہودی ہین اور باقی عرب وغیرہ یہ ملک ممالک بربر مین بڑی تجارتگاہ
ہے یہانکی باشندی لیئق اور مہذب ہین اسملک کے بادشاہ کا لقب بے ہی اور وہ اپنی
ملک مین اقتدار مطلق رکہتا ہے ٭

(۵) ملک الجزائر سابق مین بڑی ظالم لوگون کے قبضہ مین تہا وہ لوگ کشتیان
تیار کر مسیحی تاجرون کی جہازونپر تاخت کر کے آدمیون کو پکڑ لیجایا کرتے تہے انمین سے
بعضونکو خواجہ سرا کرکے محل مین داخل کرتے اور بعضونسے سخت محنت لیتے تہے اور بہاری
جرمانہ اور فدیہ پر بہی ان کو چہوڑتے تہے بار بار شاہان یورپ نے الجزائر کے بادشاہ کو سمجہایا
کہ وہ لوگ اس حرکت ناشائستہ سے باز آئین چند روز تو باز رہی مگر پہر وہی شیوہ [illegible]
اختیار کیا اسواسطے فرانسیسون نے الجزائر کو ۱۸۳۰ء مین فتح کیا اور اسکا نام الجیریا
رکہا یہہ ملک چہہ سو ساٹہہ میل کے قریب لنبا ہی اور اسکی سطح ایک لاکہہ ساٹہہ ہزار
میل مربع ہے زمانہ قدیم مین اسملک کو نمدیہ کہتے تہے ٭

(۶) مراکو یہ ملک الجیریا سے بحر اوقیانوس تک واقع ہی اور تمام ممالک بربری سے
بہتر اور وسیع ہے۔ اسملک مین مور لوگ رہتے ہین جو بہت تند مزاج اور لڑاکا ہین
یہانکی باشندون کا مذہب اسلام ہی اور ایک بادشاہ کی تابع ہین جو مطلق العنان
ہوکر انپر حکومت کرتا ہی۔ اسملک مین ۵۰ لاکہہ آدمی کی قریب آباد ہین انمین سے
دو لاکہہ ۔ ہم ہزار یہودی ہین اور باقی مور اور عرب وغیرہ

(۷) اسملک کا دار الحکومت بھی بنام مراکو مشہور ہے اور وہ کوہ اطلس سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اس شہر مین ۸۰ ہزار آدمی بستے ہین - مراکو مین فیض بھی بڑا شہر ہے جسکی حکومت زمانہ سابق مین علیحدہ تھی مگر اب مراکو مین شامل ہے میکنز ایک اور بڑا شہر ۶۰ ہزار آدمی کی بستی فیض سے قریب واقع ہے اسمین شاہ مراکو کے محل بنے ہوئے ہین ٭

فصل دوم

ملک مصر کی بیان مین

(۱) یہہ ملک ۵۰۰ میل کی لنبائی مین رود نیل کے دونو طرف واقع ہے اور اسکے دائین بائین پہاڑ ہین ٭

(۲) اسملک کی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال مین بحیرۂ روم اور مشرق مین بحیرہ قلزم اور جنوب مین ملک نوبہ اور مغرب مین صحرای لیبیا ٭

(۳) اسملک کی شہرت اس سبب سے ہے کہ وہ ایک قدیم ملک ہے جو علم و ہنر کا مبدا تھا یہانکی قدیم عمارتین اور تصاویر اور سیکڑون آج تک ایسی صفائی اور انداز سے بنے ہوئے موجود ہین کہ صاحب امتیاز کو انکی دیکھنے سے حیرت ہوتی ہے چنانچہ اسکے مخروط منارے نہایت مشہور دریای نیل کے بائین کنارے پر شہر قاہرہ کی مقابل بنے ہوئے ہین ان سب مین سے بڑا منارہ ۴۷۰ فیٹ بلند ہے اور اسکے ہر پہلو کی سطح مائل ۷۵۲ فٹ ہے ٭

(۴) حضرت موسی بنی اسرائیل کو یہانسے نکالکر ملک کنعان مین لے گئے اور یوسف

ہیں یعقوب جنکو اُنکے بہائیوں نے غلام کی مانند فروخت کیا تہا اس ملک میں آ رہکے اور رفتہ رفتہ شاہ مصر کیطرف سے کل ملک کے مختار ہو گئے ❊

(۵) اس ملک میں یہہ شہر نامی ہین۔ قاہرہ جو اُسکا دارالسلطنت ہے اسکندریہ۔ الرشید اور دمیاط ❊

(۶) اس ملک مین حرارت زیادہ ہے اور زمین بہت زرخیز ہر سال رود نیل طغیانی پر آتا ہے اس سبب سے یہانکی زمین بہت سیر حاصل ہے ❊

(۷) یہان یہہ اجناس پیدا ہوتی ہین۔ دہورا جو ایک قسم کا اناج ہے۔ جوار باجرا۔ سن گندم نیل شکر۔ روئی۔ ان اشیا مین سے روئی یوروپ کی جنوبی اور مغربی ممالک مین بہت جاتی ہے۔ یہانکی باشندے افریقہ کے اندرونی ممالک سے سوداگری کرتے ہین اور وہانسے ہاتہی دانت اور شتر مرغ کی پر اور سونے کا چورا لاتی ہین ❊

(۸) یہانکی باشندے سست اور جاہل اور کاذب اور تمام صفات انسانی سے بے بہرہ ہین۔ مذہب انکا اسلام او عیسیٰ بہی وہان رہتے ہین جنکا پیشہ سوداگری ہے ❊

(۹) سابق یہانکی حکومت بادشاہ روم سے متعلق تہی اور وہان ایک صوبہ دار اسکی طرف سے رہتا تہا مگر اُن مین سے ایک صوبہ دار محمد علی نامی نے اپنے آقا سے سرکشی کرکے اپنے تئین بالاستقلال حاکم کر لیا اب اُسکی اولاد وہان حکومت کرتی ہے ❊

فصل سوم
ملک نوبہ کے بیان مین

(۱) اس ملک کی شمال مین مصر ہے اور جنوب مین ابیسینیا اور مشرق مین بحیرہ قلزم

اور مغرب مین ریگستان - یہانکی زمین دریای نیل سے سیراب ہوتی ہے ❊

(۲) اس ملک کی باشندے بہت محتاج ہین - کچی گہر مٹی کی بناکر اور اُنپر چہپر ڈالکر رہتے ہین انمین کئی فرقے ہین جنکے رئیسون مین ہمیشہ لڑائی رہتی ہے غرض کہ یہہ ملک غیر آباد ہے ❊

(۳) خرطوم اُسمین بڑا شہر دریای نیل ازرق اور نیل سفید کی مقام اتصال پر واقع ہے اُسمین ۵۰ ہزار کے قریب آدمی آباد ہین - شہر سنار جو نیل ازرق پر واقع ہے سابق مین ایک سلطنت مستقل کا دار الخلافہ تہا مگر اب وہ ویران ہوگیا ہے ❊ پہلے ملک نوبہ چہوٹی ریاستون مین منقسم تہا مگر اب کل ملک بادشاہ مصر کے تابع ہے - یہانکی باشندے اکثر تو مسلمان ہین اور باقی حبشی وغیرہ ❊

فصل چہارم

ملک ابیسینیا کی بیان مین

(۱) ابیسینیا ایک بڑا ملک ہے جو بحیرۂ قلزم کی متصل نوبہ کی جنوب مشرق مین واقع ہے یہہ ملک قدیم ہے یہانکی باشندون نے ۳۳۰ء مین دین مسیحی اختیار کیا مگر انجیل کے اوامر و نواہی سے ابتک اُنکو مس نہین ❊

(۲) اس ملک کی باشندے وحشی اور وہمی اور بیرحم ہین ان مین ایک خراب دستور یہہ ہے کہ ضیافت کی روز بیل کا کچا گوشت کاٹکر کہاتے ہین بلکہ سفر مین بعض وقت بہوک کی چہانچہ مین جیتے جانور کا گوشت کہاجاتے ہین اور پہر اُسکو مرہم لگا کر آگے ہانکتے چلے جاتے ہین ❊

(۳) اس ملک کی سردار اکثر شکار مین مصروف رہتے ہین کیونکہ یہان عجیب و غریب

درندے پائے جاتے ہین ✤

(۴) یہہ ملک کئی ریاستون مین منقسم ہے ان مین سے نہایت مشہور ریاست شوا کی ہے جو اسملک کے جنوب مین واقع ہے۔ انکوبار جو اس ریاست کا دار الحکومت ہے بڑا نامی شہر ہے۔ اسملک مین ایک جہیل دمبیا نامی اور مشہور ہے ✤

فصل پنجم

ملک زنگبار۔ موزنبیق۔ سفالا کے بیان مین

(۱) یہہ تینون ملک بحر ہند کے کنارے پر واقع ہین۔ اور اکثر مشرقی افریقہ کے نام سے مشہور ہین انمین سے زنگبار شمال مین ہے اُسکی جنوب مین موزنبیق اور موزنبیق کے جنوب مین سفالا ✤

(۲) مشرقی افریقہ یعنی اُن تینون ملکون کے اکثر اضلاع حبشیون سے آباد ہین جو افریقہ کی مغربی اور وسطی حبشیون کی نسبت زیادہ جاہل ہین ✤

(۳) راس گارڈا فوئی کی عین جنوب کو ساحل اجین واقع ہے وہانکی باشندے جنکو سمالی کہتے ہین مچھلیان پکڑنے مین مشہور ہین۔ خط استوا سے جنوب کیطرف مشرقی افریقہ مین دو قومین بہت غالب ہین ایک تو عرب دوسری پرتگیز ✤

(۴) زنگبار پہلی سلطان مسقط کی حکومت مین تہا مگر سنہ ۱۸۵۷ء سے ایک علحدہ ملک ہوگیا ہے اور اُسکا دار الخلافہ بہی زنگبار ہے جو بڑی تجارت کی جگہہ ہے اُسمین ۶۰ ہزار آدمی کے قریب آباد ہین ✤

(۵) موزنبیق اور سفالا یہہ دونو ملک پرتگیزون کی قبضے مین ہین۔ ان کے

دارالخلافتون کے نام یہی یہی ہین - ان مین سے موزنبیق مین چھہ ہزار آدمی ہین *

(۶) پرتگیزون کی بستیون مین سونے ہاتھی دانت اور شہد اور گونداور غلامونکی بہت تجارت ہوتی ہے *

فصل ششم

مغربی افریقہ کے بیان مین

(۱) مغربی افریقہ مین تمام ساحل افریقہ کا جو ۱۸ درجے عرض شمالی سے ۱۸ درجے عرض جنوبی تک پہیلتا ہی شامل ہی اُسکے مغرب کی طرف بحر اوقیانوس ہے اور مشرق کیطرف بلند سلسلہ کوہ *

(۲) مغربی افریقہ کا وہ ساحل جو خط استوا کے شمال کیطرف واقع ہے دو بڑے حصونمین منقسم ہی ایک تو سنی گیمبیا یعنی وہ ملک جسکو دریای سنی گال اور گیمبیا سیراب کرتے ہین اور دوم گنی جو اُسی نام کی خلیج پر واقع ہی - سنی گیمبیا مین حبشیون کی کئی چھوٹی چھوٹی ریاستین مشہور ہین *

(۳) ضلع ہیم بوک اسلیئے مشہور ہی کہ وہان سونے کی کانین بہت ہین سنہ عیسوی کی پندرہوین صدی مین چند روز تک یہہ ضلع پرتگیزون کے عمل مین رہا چنانچہ اُن کی قلعون کے کہنڈرات ابتک پائے جاتے ہین *

(۴) سنی گیمبیا اور گنی کے بیچ مین لائبیریا کی ریاست واقع ہی جسکی بنیاد سنہ ۱۸۲۰ع مین امریکہ کے باشندون نے اس غرض سے ڈالی تہی کہ آزاد حبشی یہان رہین اب اسمین دو لاکہہ پچاس ہزار کے قریب حبشیونکی آبادی ہے *

یہان زراعت بہت ہوتی ہی اور تجارت روز بروز بڑھتی جاتی ہے یہان کے باشندونکا طریق حکومت امریکہ کے اضلاع متحدہ کے باشندون کا سا ہی اس شہر کا دار الخلافہ شہر مانرو دیا ہے ❖

(۵) تاجران فرنگ نے ساحل گنی کو ممالک مفصلہ ذیل پر منقسم کر رکھا تھا گرین کوسٹ یعنی ساحل اناج اور آئی وری کوسٹ ساحل ہاتھی دانت اور گولڈ کوسٹ یعنی ساحل طلا اور سلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ فروشان۔ سوای گولڈ کوسٹ کے اب ان نامون کا استعمال بہت کم ہوتا ہی ❖

(۶) ساحل گنی پر حبشیون کی ریاستین ہین سو دو ریاستین بڑی طاقت ور ہین ایک آشانٹی جسکا دار السلطنت کوماسی ہی اسمین ۰ا ہزار آدمی آباد ہین دوم ڈہومی جو آشانٹی کے مشرق کیطرف واقع ہی اُسکے دار الخلافہ کا نام ابامی ہے ❖

(۷) افریقہ کی مغربی کنارے پر انگریز۔ فرانسیس۔ پرتگیز۔ ڈچ کی بستیان بہت ہین چند قلعے جو گولڈ کوسٹ پر واقع ہین پہلے شاہ ڈنمارک کے قبضے مین تھے مگر ۱۸۵۰ع سے سرکار انگریزی کے تحت مین آگئے ہین ❖

(۸) انگریزون کی مشہور بستی سیرالیون ہی جو ایک جزیرہ نما کوہستانی ہی اور سینی گیمبیا کے کنارے پر واقع ہی۔ انگریزون نے ۱۷۸۷ع مین اس بستی کی بنیاد اس غرض سے ڈالی تہی کہ آزاد حبشی یہان آکر رہین اور اُنکے ذریعہ سے افریقہ کے اور ممالک مین شائستگی پہیلائی جائے اس بستی کے دار الخلافہ کا نام فریٹون ہی۔ علاوہ اسکے افریقہ کی مغربی کنارے پر کئی شہر اور قلعے انگریزونکے قبضے مین۔ مثلاً باتھرسٹ جو دریای گیمبیا کی دہانے پر واقع ہی اور کیپ کوسٹ کاسل

جو ساحل گنی پر واقع ہے *

(۹) فرانسیسون کی بستیان یہہ ہین قلعہ سینٹ لوئیس جو دریای سنی گال کے دہانی پر واقع ہی - قلعہ گوری جو راس ورڈ کے عین جنوب مین واقع ہی - قلعہ المنا مع اور چہوٹی چہوٹے قلعون کے ڈچ کے قبضے مین ہے *

(۱۰) مغربی افریقہ کا ساحل جو خط استوا سی جنوب کیطرف واقع ہے اضلاع مفصلہ ذیل پر منقسم ہی لوانگو - کونگو - انگولا - بنگولا - یہہ چارون قلعی بہت میون سے آباد ہین اور وہان بردہ فروشی کا بازار بہت گرم ہی ہرچند کہ صاحبان انگریز نے اس زبون تجارت کی دفع کرنے مین نہایت کوشش کی ہی مگر اب تک بالکل موقوف نہین ہوئی پہلے دو قلعے شاہ پرتگیز کے تحت مین ہین - ہاتہی دانت اور دیگر پیداوار اسماک سے لزبن کو جاتی ہے *

(۱۱) لوانگو کا دارالسلطنت لوانگو ہی کونگو کا سینٹ سالویڈور - انگولا کا سینٹ پال دی لوانڈا - بنگولا کا سینٹ فلپ ڈی بنگولا *

فصل ہفتم
جنوبی افریقہ کے بیان مین

(۱) جنوبی افریقہ مین تین آبادیان ہین - کیپ کولونی - نٹال - کافریہ - انمین سے کیپ کولونی - اور نٹال سرکار انگریزی سے متعلق ہین اور کافریہ مین مختلف قومین حکومت کرتی ہین *

(۲) راس امید کی بستی افریقہ کی جنوبی کنارے سی لیکر دریای اورنج تک پہیلی ہوئی ہے

اس آبادی کا طول مشرق سے مغرب تک ۶ سو میل ہے اور شمال سے جنوب تک ۵۸۴ میل اس مین ۳ لاکہہ کے قریب آبادی ہے *

(۳) سابق مین یہہ بستی شاہ ہالنڈ سے متعلق تہی چنانچہ ڈچ کی اولاد اب بہی وہان موجود ہے مگر سنہ ۱۸۱۴ع سے انگریزون کے قبضہ مین آگئی ہے اور روز بروز انگریز نو آباد بڑہتے جاتے ہین *

(۴) اس آبادی سے یہہ چیزین غیر ممالک کو تجارت کے لئے جاتی ہین اُون - چمڑا - شراب - غلہ - ویل مچہلی کا تیل اور ہڈی - اس آبادی کی دارالخلافہ کا نام کیپ ٹون ہے جسمین ۲۵ ہزار آدمی کے قریب آباد ہین - راس امید کے اصلی باشندے ہاٹنٹاٹ اور کافر اور اور چند وحشی اقوام ہین *

(۵) نٹال راس امید کی شمال مشرق کیطرف واقع ہے وہانکی زمین زرخیز اور روئی کی زراعت کے لئے بہت موافق ہے اس بستی مین شہر پیٹر مارٹز برگ سب سے بڑا ہے *

(۶) کافریہ نٹال کے شمال اور جنوب دونو طرف واقع ہے اس ریاست کے اس حصہ کا دارالخلافہ جو انگریزون سے متعلق ہے شہر کنگ اور ولیمز ٹون ہے *

فصل ہشتم

افریقہ کے بیان مین

(۱) وسط افریقہ مین وہ قطعہ زمین شامل ہے جو دریای نائگر اور جہیل چاڈ کے نواحی مین واقع ہے یہہ کل قطعہ سودان یعنی ملک حبش کے نام سے مشہور ہے اسمین حبشیون کی کئی ریاستین ہین انمین بڑی یہہ ہین بمبارا - جننہ - ٹمبکٹو - بورگو - یادری

برایا۔ نائی فی۔ ہوسا۔ کاشنا۔ کانو۔ نانڈارا۔ بورنیو۔ دارفر۔ فروفان وغیرہ
انگریزون سے ایک صاحب منکوپارک نامی نے ملک سودان مین سفر کیا تھا
اُس نے جو وہانکے باشندون کا حال لکہا ہی وہ نہایت دلچسپ ہی اس ملک مین دو قوم
کی آدمی آباد ہین ایک تو اصل حبشی اور دوسری قوم فولا جنکو فلاتہ بہی کہتی ہین یہہ لوگ
نسل سی دوغلہ ہین یعنی حبشیون اور بربر کی اولاد ہین ◆

فصل نہم

افریقہ کے جزائر کی بیان مین

(۱) افریقہ مین جزیرۂ مدغاسکر کے سوا اور بہی چند چہوٹے جزیرے ہین انمین سے
جزائر مڈیرہ جو مراکو کے مغرب کیطرف واقع ہین اور جزائر ورڈ جو سنی گیمبیا کے
مغرب مین ہین شاہ پرتگال سی متعلق ہین۔ جزائر مڈیرہ کی آبادی ایک لاکہہ کے
قریب ہی یہہ لوگ سابق مین انگوری شراب بناتی تھے۔ مگر حال مین وہان سی انگور کے
درخت برباد ہوگئے ہین۔ اسواسطے بجای اُنکے نیشکر بوئے جاتے ہین ◆
جزائر ورڈ شمار مین دس ہین اور وہ سب کے سب پہاڑی ہین انمین سب سے
بڑا جزیرۂ سینٹ یاگو ہی۔ ان جزائر مین روئی بہت پیدا ہوتی ہے ◆
(۲) جزائر کنیری جو صحرا کے مغرب کیطرف واقع ہین اور فرننڈوپو اور انیوبن
جو خلیج گنی مین ہین شاہ ہسپانیہ سی تعلق رکہتی ہین ◆
جزائر کنیری مین سات جزیرے بڑے ہین اور کئی چہوٹے۔ ان جزائر مین قلۂ ٹنریف
سطح بحر سی ۱۲ ہزار دو سو ۴۰ فیٹ بلند ہی۔ ان جزائر مین یہہ اشیا بہت پیدا ہوتی ہین

غلہ - خرما - لیموں - شکر - تنباکو - روئی - ریشم - شہد - گوند +

(۳) جزائر مفصلہ ذیل سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہین - اسن شن - جوگنی سے جنوب مغرب کیطرف واقع ہے - اور سینٹ ہلینہ جہان انگریزون نے نپولین بونا پارٹ شاہ فرانس کو قید رکہا تہا - یہہ دونو جزیرے بحر اوقیانوس مین ہین + ہندوستان یا دیگر ممالک مشرقی سے جو جہاز انگلستان کو جاتی ہین سینٹ ہلینہ مین پانی اور توشہ کے لئے ٹہرتے ہین +

جزیرۂ ماریشس بحر ہند مین جزیرۂ مدغاسکر سے مشرق کیطرف پانسو میل کی فاصلے پر واقع ہے - اُسکی زمین پہاڑی ہے لیکن بہت زرخیز - گنا - روئی - نیل - آبنوس یہان بہت پیدا ہوتا ہے - اس جزیرے کے دار الخلافہ کا نام سینٹ لوئس ہے جزائر سیشل اور امی زنیٹی بہی انگریزی عملداری مین ہین +

(۴) جزیرہ بوربون جو ماریشس سے ۹۰ میل مغرب کیطرف واقع ہے اور جسکی بن - نیشکر - لونگ - کالی مرچ - تنباکو - پیداوار ہے شاہ فرانس کے عمل مین ہے اُسکے دار الخلافہ کا نام سینٹ ڈنس ہے +

(۵) جزیرۂ مدغاسکر جو افریقہ کے مشرق کیطرف واقع ہے بہت بڑا جزیرہ ہے اُسکو آبنائے موزنبیق افریقہ سے جدا کرتی ہے - اس جزیرے کی اندرونی زمین پہاڑی ہے مگر کنارونکی زمین زرخیز - اسمین مختلف اقسام کے معدنیات اور چاول - روئی - ریشم - مصالحے بہت پیدا ہوتے ہین یہہ جزیرہ کئی ریاستون پر منقسم ہین مگر کل رئیس ایک قوم ہوا نامی کے تابع ہین جنکا دار الخلافہ تانا ناریو جزیرۂ مدغاسکر کی وسط مین واقع ہین +

باب پنجم

برّاعظم امریکہ کے بیان مین

حدود اربعہ

(۱) امریکہ عالم کے پانچون برّاعظم مین ایشیا کی سوا سب سے بڑا ہی اسکی حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی بحر منجمد حد شرقی بحر اوقیانوس یا بحر ظلمات - حد مغربی بحر الکاہل یا پیسفک حد جنوبی بحر جنوبی ٭

کولمبس

(۲) کولمبس باشندہ ملک اٹلی نے جو شاہ ہسپانیہ کا نوکر تہا سنہ ۱۴۹۲ع مین اس قطعہ دنیا کو دریافت کیا - اس سے پہلے فرنگستان کے رہنے والون کو اُسکی کچہہ خبر نہ تہی اسواسطے اُسکا نام نئی دنیا رکہا گیا سنہ ۱۴۹۹ع مین امریکو وسپوسائی ایک شخص فلارنس کا رہنے والا وہان گیا اور واپس آکر اپنے سفر نامے مین اُس نے نئی دنیا کا نام اپنے نام پر امریکہ رکہا ٭

تقسیم

(۳) یہہ برّاعظم دو حصون پر منقسم ہی اوّل حصّہ کو شمالی امریکہ کہتے ہین اور دوسرے کو جنوبی امریکہ حقیقت مین یہہ دونو جزیرہ نما ہین جنکو خاکنا پاناما جسکا عرض نہایت تنگ مقام پر ۲۸ میل ہے پیوستہ کرتی ہے ٭

بحیرہ
خلیج
آبنائے

(۴) اسکاکے شمال شرق اور مشرق کیطرف خلیج بیفن - ہڈسن - سینٹ لارنس فنڈی اور مکسیکو اور بحیرہ کریبین واقع ہین اور مغرب کیطرف خلیج کیلی فورنیا - آبنائے ڈیوس خلیج بیفن کو بحر ظلمات سے وصل کرتی ہی اور آبنائے ہڈسن خلیج ہڈسن کی آمد و رفت کی راہ ہی - آبنائے فلوریڈا خلیج مکسیکو کی ایک دہانے پر واقع ہی - آبنائے ماجیلن برّاعظم امریکہ کی جنوبی سرے کو ٹراڈل فیوگو سے علحدہ کرتی ہے ٭

جزیرہ نما

(۵) اس برّاعظم کے شمال مین جزیرہ نمای بوتھینا واقع ہی اور مشرق مین جزیرہ نمای لیبرڈور۔ نووا اسکوشیا۔ فلوریڈا۔ یوکٹن۔ اور مغرب مین کیلی فورنیا اور ایلاسکا*

راس

(۶) اسمین یہہ راس ہین۔ راس بیرو امریکہ کے شمالی کنارے پر ہے۔ راس فیرول جو گرین لینڈ کا جنوبی سرا ہی امریکہ کی شمال مشرق مین واقع ہی۔ راس کوڈ اور راس ہیٹی راس اضلاع متحدہ کی مشرق مین ہین۔ راس سیبل جزیرہ نمای فلوریڈا کا جنوبی سرا ہی۔ راس کاٹوچی جزیرہ نمای یوکٹن کا شمالی سرا اور راس گریشیس ایڈیس وسط مین ساحل موسکٹو پر واقع ہی۔ راس وک برازیل کی مشرق کیطرف واقع ہی۔ راس ہورن ایک چھوٹے سے جزیرے کا سرا ہی جو ٹیرا ڈل فوگو کی جنوب مین واقع ہی راس بیرنیا تاک پیرو کی شمال مغرب کیطرف ہی۔ راس سینٹ لیوکس جزیرہ نمای کیلی فورنیا کا جنوبی سرا ہے *

کوہ

(۷) اس برّاعظم کے مغربی کنارے پر آبنای ماجیلن سے جو جنوبی امریکہ کے جنوب مین ہی دائرہ قطب شمالی تک پہاڑونکی قطار چلی جاتی ہی انمین سے بعض پہاڑ بہت بلند ہین۔ جنوبی امریکہ مین کوہ انڈیز جسکو کارڈلی راس بہی کہتے ہین شمال سے جنوب تک مغربی ساحل کی متصل چلا گیا ہی کسی جگہہ تو سمندر سے نزدیک ہی اور کسی جگہہ دور ہو گیا ہی مگر سو میل سے زیادہ دور نہین گیا اس سلسلے مین دو چوٹیان ایک تو اکن کاگوا جو ملک چلی مین ہی دوسری چمبوریزو جو ملک کولمبیا مین واقع ہی بہت مشہور ہین علاوہ انکے اور کئی چوٹیان اس کوہ انڈیز کی ۱۸ ہزار سے ۲۰ ہزار فٹ تک بلند ہین اکثر انمین سے آتش افشان ہین اور اینٹی سینا جو اب افسردہ ہو گئی ہی اور کوٹوپیکسی بہت نامی ہین۔ جنوبی امریکہ مین مشرق کیطرف کوہستان گی آنا اور برازیل واقع ہین مگر انکی بلندی کوہ انڈیز سے بہت کم ہی چنانچہ

کوہستان کی آنا کی سب سے بلند چوٹی ۸ ہزار ۴ سو فٹ بلند ہے اور کوہستان برازیل کی
۸ ہزار فیٹ سوای کوہ مکسیکو کی پہاڑوں کا سلسلہ جو شمالی امریکہ میں واقع ہے ان پہاڑوں کی
نسبت جو جنوبی امریکہ میں ہیں بہت کم بلند ہے اس سلسلہ کوہ کو دائرہ قطب شمالی سے
قریب کوہ راکی کہتے ہیں - اسکی نہایت اونچی چوٹی جسکا نام پوپوکیٹی پتل ہے ۱۷۷۴۰ فٹ
بلند ہے کوہ اپلیچین یا ایلی گینی جو متحدہ صوبوں کے شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے اسکی
نہایت اونچی چوٹی ۶ ہزار دو سو فٹ ہے ✤

جزائر

(۸) امریکہ کے شمال میں پیری نیکس لینڈ - کوکبرن - سوتھمپٹن - کمبرلینڈ - گرین لینڈ
وغیرہ جزیرے واقع ہیں انمیں سے گرین لینڈ تو آباد ہے باقی غیر آباد مشرق کیطرف نیو فونڈلینڈ
کیپ برٹن - پرنس اڈورڈ - انٹی کاسٹی - برمیوداس - یہہ سب خلیج سینٹ لارنس کے
قریب واقع ہیں جزائر غرب الہند کا حال علحدہ بیان کیا جائیگا - جنوب میں جزائر فاک لینڈ
دو حصوں پر مشتمل ہیں اول حصے کو شرقی فاک لنڈ اور دوسرے کو غربی فاک لینڈ کہتے ہیں
اور جارجیا اور سٹراڈل فیو نیکو ایک پہاڑی جزیرہ جو ٹیٹی کونیا کے جنوب میں واقع ہے
دو ٹوکسی سے متعلق نہیں - مغرب میں جونن فرنینڈیز اور گیلی پیگوس یہہ دونو جزیرے پہاڑی
ہیں - اول جزیرہ تو چلی کے مغرب میں ہے اور دوسرا خط استوا پر اور جزیرہ وینکوور اور
کوئین سارلٹ - سوای جزیرۂ گرین لینڈ کے جو شاہ ڈنمارک سے متعلق ہے باقی انگریزوں
کے عمل میں ہیں - علاوہ انکے شمالی امریکہ میں اور کئی جزیرے ہیں جو شاہ روس سے متعلق ہیں

جھیلیں

(۹) شمالی امریکہ میں صوبہای متحدہ اور برٹش امریکہ کے درمیان ۵ ناحیے جھیلیں ہیں یا یوں کہو میں
ملی ہوئی ہیں یہہ ہیں - سوپیریر - ہیران - مچیگن - ایری - انٹاریو - انگریزی صوبوں کے شمال
میں جھیلیں بہت ہیں - گریٹ بیر سلیو - ونی پیگ - انہیں جھیلوں کی چمپلین - میانہ امریکہ میں

نکاراگوا مشہور ہی - جنوبی امریکہ مین یہہ جہیلین نامی ہین مارکای بو ملک وینزویلا مین ٹیٹی کاکا ملک پیرو مین اور علاوہ انکی اور بہی کئی جہیلین ہین جو برسات مین ظاہر ہو جاتی ہین *

دریا

(۱۰) امریکہ مین یہہ دریا مشہور ہین شمالی امریکہ مین دریای مسسیپی جو مغربی پہاڑون مین سی نکلتا ہی اسمین دریای مسوری اور اوہیو اور رڈ ملتی ہین یہہ سب ملکر جانب جنوب بہکر خلیج مکسیکو مین گرتے ہین اس دریا کا طول چار ہزار دو سو میل ہی - دریای سینٹ لارنس جسکا چشمہ ایک اور دریا سینٹ لوئیس ہی جو جہیل سوپیریر مین گرتا ہی چونکہ اس جہیل کا پانی اور جہیلون سی جو اُسکے شرق کیطرف واقع ہین ملا ہوا ہے اس سبب سے یہہ سب جہیلون مین سی ہوکر اخیر جہیل اونٹیریو کی شمال مشرق کیجانب بہکر اپنی نام کی خلیج مین گرتا ہی - دریای ریو دل نارٹی جو کوہ راکی کی جنوبی حصے سے نکلکر جنوب مشرق کیطرف بہتا ہوا خلیج مکسیکو مین گرتا ہی *

(۱۱) جنوبی امریکہ مین یہہ دریا مشہور ہین دریای امیزون جو چار ہزار میل سی کچہہ زیادہ لمبا ہی جہیل لاری کوکا سی نکلکر جو ملک پیرو اور کوہ انڈیز کے درمیان مین ہی گوشہ شمال و مشرق مین بہتا ہوا بحر ظلمات مین جا گرتا ہی اس دریا مین دو سو دریا ملتے ہین جنمین سب سے بڑا انڈیرا ہی - رائیو ڈی لا پلاٹا جو پیری نا اور پانڈا اور ملٹل سی جسکو یورو گو بہی کہتے ہین جنوب کیطرف بہکر بحر ظلمات مین جا گرتا ہی - دریای اورنوکو جو ملک گی آنا سی نکلکر اور دائرہ مین بہکر بحر ظلمات مین جا گرتا ہے *

(۱۲) شمالی امریکہ کے اصلی باشندے شمالی ایشیا اور شمالی یوروپ کے رہنے والون سی فی الجملہ مناسبت رکہتے ہین یعنی پست قد اور بدصورت ہین باقی اور سمت کی لوگ دراز قد اور مضبوط اور تند مزاج اور سینہ زور ہین اور مچہلی یا خشکی کے جانورون

کی شکار سے اپنی اوقات بسر کرتے ہین سچ اور بہوک اور سختیونکی نہایت متحمل ہین مگر زراعت کی محنت کی برداشت نہین کر سکتے یہہ لوگ شمار مین پہلے ہی کم تہے مگر اب چیچک کی بیماری اور شراب خواری کی زیادتی سے اور بہی کم ہوگئے ہین - اور اہل فرنگ کی نسل کی کثرت سے پچہم کیطرف ہٹ کر بستے ہین *

(۱۴) امریکہ کے دریافت کرنیکے سو برس بعد جب اہل یورپ نے معلوم کیا کہ اسکی آب وہوا موافق ہے اور زمین زرخیز اور باشندونکی آوارگی سے یکی میراث نہین ہے تب وہان جاکر آباد ہوئے چنانچہ صوبہای متحدہ کی باشندے انگریزون کی نسل سے ہین اور سوا اسکے اور بہی کئی ملکون مین انگریزون اور فرانسیسون اور ہسپانیہ والون کی اولاد بکثرت بڑہ گئی ہے *

حصہ اول

شمالی امریکہ کے بیان مین

(۱) جنوبی امریکہ سے شمالی امریکہ زیادہ وسیع ہے اور اُسکے حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی بحر شمالی حد غربی بحر الکاہل اور حد جنوبی بحر الکاہل اور خاکنای پانامہ اور خلیج مکسیکو حد شرقی بحر اوقیانوس - اسکا طول شمالاً اور جنوباً ۵۰۰۰ میل ہے اور عرض نوواسکوشیا کے مشرق سے دریای کولمبیا کی دہانی تک ۳۰۰۰ میل

(۲) شمالی امریکہ مین یہہ ملک ہین - گرین لینڈ جو شاہ ڈنمارک کے عمل مین ہے - انگریزی صوبے الاسکا جو اُسکے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہے صوبہای متحدہ مکسیکو - وسط امریکہ - جزائر غرب الہند *

فصل اول

گرین لینڈ کے بیان مین

(۱) یہہ ملک جو شمالی امریکہ کے گوشہ شمال و مشرق مین واقع ہی ایک سرد ولایت ہی جسمین پتہر۔ پہاڑ۔ یخ اور برف کے سوا کچہہ نہین ہوتا یعنی ایک قسم کے ہرن کے سوا جسکو رینڈیر کہتی ہین بہیڑ۔ بکری۔ گائے۔ گہوڑے۔ کتے۔ لومڑی۔ خرگوش وغیرہ بالکل نہین پائی جاتے یہانکی نباتات اور ملکون کی نسبت چہوٹی ہوتی ہین اور باشندے جنکی غذا مچہلیان اور دریائی پرند ہین نہایت بدصورت اور پستہ قد [illegible]

(۲) حال مین اہل ڈنمارک نے جنکے عمل مین یہہ ملک ہی اکثر باشندونکو عیسائی کر لیا ہی ۱۰۹۰ع مین ساکنان ناروے نے اس ملک کو دریافت کیا تہا مدت تک لوگ اسکو براعظم امریکہ کا ایک حصہ سمجہتے رہے مگر اب تحقیق ہو گیا ہی کہ وہ ایک [illegible]

فصل دوم

انگریزی صوبون کے بیان مین

(۱) شمالی امریکہ مین انگریزی صوبے جنکو انگریزی مین برٹش امریکہ کہتے ہین ملکہ انگلستان کی زیر حکومت ہین انکی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال مین بحر شمالی اور خلیج [illegible] مین الاسکا اور بحر الکاہل۔ جنوب مین صوبہ ہای متحدہ مشرق مین بحر [illegible]

(۲) اس ملک مین یہہ صوبے ہین۔ قلمرو کینڈا۔ نیوفونڈلینڈ۔ جزیرہ پرنس [illegible]

(۳) قلمرو کینڈا مین کینڈا خاص۔ نیو برنزوک۔ نووا اسکوشیا۔ [illegible]

برٹش کولمبیا۔ جزیرہ وین کوور اور وہ ضلاع جو خلیج ہڈسن کی نواح مین واقع ہین *

(۴) کینڈا جو ممالک متحدہ کی شمال مین دریای سینٹ لارنس کی وارپار واقع ہی ایک بڑا وسیع ملک ہی جسکا طول شرقاً غرباً ۱۴ سو میل ہی اور عرض دو سو میل سی چار سو میل تک یہہ ملک دو حصون پر منقسم ہی ایک کو کینڈا مشرقی کہتے ہین اور دوسرے کو کینڈا مغربی *

(۵) یہان سردی کی موسم مین اسقدر جاڑا پڑتا ہی کہ برف کی منجمد رہنی سی گاڑیون کے پہیئے نکالکر انکی جگہہ دو لوہی کے پٹریان لگاتی ہین جس سی گاڑیان برف پر بہت جلد چلتی ہین اور یہان جہیل اور ندیان اور خلیج بہی بکثرت ہین جنکی سبب زمین سیر حاصل ہی اور گرمی کے موسم مین گرمی بہی بہت شدت سی ہوتی ہی *

(۶) اسملک کے حاصلات یہہ ہین۔ جہاز کے تختی کہار پوستین وغیرہ۔ علاوہ ان کے کئی قسم کی کانین بہی ہین *

(۷) ملک کینڈا مین یہہ شہر مشہور ہین کوئی بک جو پہلی اسکا دار السلطنت تہا اور مانٹریل یہہ دونو دریای سینٹ لارنس پر مشرقی کینڈا مین واقع ہین اور اٹاوا جو ۱۸۵۸ء سی اسکا دار السلطنت قرار پایا اور کنگسٹن اور ٹارنٹو جہان دو یونیورسٹی اور کئی کالج اور ایک نورمل سکول ہی مغربی کینڈا مین واقع ہی *

(۸) اسملک کو پہلے پہل فرانسیسون نی آباد کیا مگر ۱۷۶۳ء سی انگریزی حکومت مین ہی چنانچہ اسوقت سی اہل انگلنڈ نی اسمین سکونت اختیار کی ہی اب اس مین تقریباً ۲۵ لاکہہ آدمی آباد ہین *

(۹) یہہ تمام قلمرو ایک گورنر جنرل کی ماتحت ہی جو ملکہ انگلستان کیطرف سے

مقرر ہی اور راسکے سوا ایک پروی کونسل ہی اور ایک پارلیمنٹ جسمین رعایا کیطرف سے وکیل ہین ✦

(۱۰) نیو برنزوک کینڈا کی مشرق کیطرف خلیج سینٹ لارنس کی کناری پر واقع ہی اسمین دو لاکھ باون ہزار آدمی آباد ہین یہانکی پیداوار شہتیر اور ایک قسم کی مچھلی ہی جسکو نمک لگا کر سکھاتی ہین اور اس سی بڑا فائدہ اٹھاتے ہین ✦

(۱۱) اسملک کا دار الخلافہ فریڈرکٹن دریای سینٹ جان پر واقع ہے ✦

(۱۲) نووا سکوشیا اور کیپ برٹن ایک ہی حاکم کے ماتحت ہین اور یہانسی کوئلا اور لوہا وغیرہ اور ملکون مین تجارت کی لئے جاتی ہین اسمین تین لاکھ تیس ہزار آدمی آباد ہین نووا سکوشیا کا پایہ تخت ہیلی فیکس ہی اور کیپ برٹن کا سڈنی ✦

(۱۳) برٹش کولمبیا کوہ راکی اور بحر الکاہل کے درمیان واقع ہی اسمین سونے کی کانین ہین اور نیو وسٹ منسٹر اس صوبے کا دار السلطنت ہی ✦

(۱۴) وین کوور برٹش کولمبیا کی مغرب کیطرف واقع ہی وہان پتھر کا کوئلا اچھا ہوتا ہی اور شہتیر بھی بکثرت ہین - شہر وکٹوریا جو اس جزیرے کے جنوبی کنارے پر واقع ہے اسکا دار السلطنت ہے ✦

(۱۵) لیبری ڈار اور خلیج ہڈسن کے قرب و جوار کی ملک بڑی وسیع ہین اور سردی مین ممالک مذکورۂ بالا سی زیادہ ہین انکی پوستین بہت عمدہ ہوتے ہین اسی سبب سے سوداگرون کی وہان چند کوٹھیان ہین ورنہ اصل باشندونکی سوا کوئی نہ رہتا ✦

(۱۶) نیو فونڈلینڈ کے باشندی کاڈ مچھلی کا شکار کرتے ہین اور بطور تجارت اور ملکون مین لیجاتی ہین - سینٹ جانز اسکا دار الخلافہ مشرقی کناری پر واقع ہی ✦

(٧) جزیرہ پرنس اڈورڈ خلیج سینٹ لارنس مین نووا سکوتیا کے شمال کیطرف
واقع ہی یہہ جزیرہ بہت زرخیز ہی اسمین اناج اور ترکاریان اور شہتیر اور
مچھلیان بکثرت سی ہوتی ہین اور غیر ملکون مین شہتیر اور خشک مچھلیان جاتی ہین

فصل سوم

الاسکا کے بیان مین

(١) الاسکا جسکو پہلے روسی امریکہ کہتے تھے اسکو ١٨٦٧ء مین صوبہا متحدہ کی
گورنمنٹ نی روسیون سی خرید لیا اسمین اکثر اصلی باشندی آباد ہین انکا پیشہ یہہ ہی
کہ دریائی جانورونکی چمڑی جمع کر کے سوداگرونکو ہاتہہ فروخت کرتی ہین اسکا دار السلطنت
نیو ارکنجل ہے جو جزیرہ سٹکا پر واقع ہی *

فصل چہارم

متحد صوبون کے بیان مین

(١) انگریزون نی اسملک کو امریکہ کی دریافت ہونی کے بعد اول ہی اول آباد کیا۔
جب انکی اولاد نی ترقی پائی تب انگلنڈ کی خدمت سی ناراض ہو کر ١٧٧٦ء مین اپنے
تئین بالاستقلال حاکم کر لیا *

(٢) اسکی حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی برٹش امریکہ حد شرقی بحر اوقیانوس حد جنوبی
میکسیکو اور خلیج میکسیکو حد غربی بحر الکاہل۔ یہہ صوبی جب انگلینڈ کی حکومت سی نکلی اسوقت تیرہ تھی
مگر اب ... ہین اسکی وجہ یہہ ہی کہ جب جنگل کٹ کر آباد ہوتا ہی تب ایک نیا صوبہ بنکر

آن مین شامل ہوجاتا ہے ٭

(۳) اس ملک مین حکومت جمہوری ہے یعنی رعایا اپنے لیئے آپ حاکم تجویز کرلینے
کی مختار ہے جسکی میعاد صرف چار برس کی ہوتی ہے اسکے سوا دو دیوان ہین
انہین سے ایکو دیوان اعلی کہتے ہین اور دوسرے کو دیوان ادنی انکا طور کچھہ کچھہ
انگلستان کی پارلیمنٹ سے ملتا ہے مگر صرف یہہ فرق ہے کہ ان دونو دیوانونکا مقرر کرنا
عوام کی راے پر منحصر ہے اور صلح یا لڑائی کا حکم دینا انہین کے اختیار مین ہے علاوہ اسکے
ہر ایک صوبے کا حاکم بطور خود اپنے دونو مشیرونکی صلاح سے ایسے آئین جو ملک یا مذہب
مین خلل انداز ہون رعایا کی آسایش کے لیے بناتا ہے چنانچہ وہ قوم اسی سبب سے بہت
سے امیر اور خوشحال اور روز بروز دولت اور آبادی مین ترقی پذیر ہے ۱۸۶۱ء مین اضلاع
جنوبی اور جنوب مغربی کے باشندے باہم متفق ہوکر اتفاق جمہور سے علحدہ ہوگئے تھے اور انمین اور
شمالی و شمال مغربی اضلاع کے باشندونمین غلامونکی آزادی کی بابت جنگ ہی یہہ لڑائی
۱۸۶۵ء مین ختم ہوئی اور غلامونکے رکھنے کا طریق موقوف ہوا ٭

(۴) یہانکے باشندونکا مذہب مسیحی ہے اور دینداری مین بہت سرگرم ہین اور اپنی اولاد کی
تعلیم اور تادیب مین بہت مستعد ہین۔ اس ملک کی گوشہ شمال مشرقی اضلاع کے باشندے محنتی
اور زردوست اور تجارت اور مسافرت پر مائل اور ہر طرحکے آلات بنانے مین ہوشیار ہین
مگر وہ باشندے جنکے پاس غلام ہین سست اور مغرور اور ناعاقبت اندیش ہین مگر حسن خلق
اور مہمان نواز ہین یہانکی آب و ہوا مختلف ہے چنانچہ شمالی اضلاع کی آب و ہوا انگلینڈ کی آب و ہوا
سے ملتی ہے اور جنوب کی مائل بحرارت ہے۔ یہانکی زمین بہت سیراب اور زرخیز ہے جسمین
ہر ملک کی اجناس اور ہر قسم کی فلزات پیدا ہوتی ہے ٭

(۵) اسملک مین یہہ دریا مشہور ہین ہڈسن۔ ڈلاویر۔ پوٹوماک۔ اوہیو۔ مسسسپی انہین اور بہت سے دریا بہی ملتی ہین۔ علاوہ انکی جہیلین اور خلیج بہی بکثرت ہین اور کئی نہرین اور ریل کی سڑکین بہی تیار کی گئی ہین جنکی باعث تاجرون کو آمدورفت مین بکمال آسانی ہے *

(۶) اسملک مین یہہ شہر نامی ہین۔ واشنگٹن۔ نیویورک۔ فلیڈلفیا۔ بوسٹن۔ چارلسٹن انہین سے واشنگٹن تو دارالحکومت ہے اور نیویارک سب سے بڑا شہر ہے اسمین ۱۰ لاکہہ آدمی آباد ہین اور فلیڈلفیا مین ۵ لاکہہ ۶۸ ہزار اور بوسٹن مین ایک لاکہہ ۳۹ ہزار اور چارلسٹن مین ایک لاکہہ *

(۷) ان سب نامی شہرونمین اگرچہ بادشاہی محل یا عالیشان عمارتین نہین ہین لیکن سب خاص و عام کے مکانات بہت نفیس او بکمال دلچسپ بنے ہوئے ہین اور شہرونکے راستے بہی نہایت وسیع اور سیدہے ہین *

(۸) ملک لوئیزی اینا رود مسسپی کی مغرب کیطرف واقع ہے یہہ ملک نوبت بنوبت ہسپانیہ اور فرانسیسونکی قبضے مین رہا مگر ابتک ۱۸۰۳ع سے اہل ہسپانیہ اور فرانس کی رضی سے صوبہا متحدمین داخل ہوگیا ہے اسکی دارالحکومت کا نام نیواورلینز ہے ان متحد صوبونمین ۳ کروڑ ۲۰ لاکہہ آدمی کے قریب آباد ہین ۴۰ لاکہہ تو حبشیونکی نسل سے ہین اور ۵ لاکہہ اصلی باشندے جنکو انڈینز کہتے ہین یہہ لوگ اکثر اضلاع متحد کی مغرب کیطرف آباد ہین اور باقی بہت تو انگریزون اور کچہہ ہر ایک قوم فرنگ کی نسل سے ہین *

(۹) صوبہ کیلی فورنیا جو اضلاع متحد کی مغربی حد پر واقع ہے سونے کی کان کے باعث بہت مشہور ہے۔ اکثر غیر ممالک کے باشندے سونے کی طمع سے وہان جاکر بستے ہین *

(۱۰) سان فرین سسکو جو اسی نام کی دریا پر آباد ہی اور اور چند شہر صرف سونی کی طمع سی چند سال کے عرصی مین آباد ہوئی ہین اور جہان اب یہہ شہر آباد ہین پہلی صرف جنگل تہا ٭

(۱۱) جزیرہ نمائی کیلی فورنیا مابین دو دریاؤن کے واقع ہونیکے سبب ارباب تجارت کیواسطے بہت مفید ہے ٭

(۱۲) اس جزیرہ نما کی آب وہوا خوشگوار اور زمین بہت سیر حاصل ہے چنانچہ ہر طرح کا غلہ اور پہل اور ترکاری کثرت سی پیدا ہوتی ہے ٭

فصل پنجم

مکسیکو کے بیان مین

(۱) ملک مکسیکو جسمین جمہوری حکومت ہے ۲۰ ضلعون پر شامل ہے۔ یہہ ملک سابق شاہ سپین کے عمل مین تہا مگر تہوڑی عرصی سی سلطنت جمہوری کی باعث مستقل ہو گیا ہی پہلے اس ملک کی وسعت بہت ہی تہی مگر اب اسکا بہت سا حصہ اسکی قبضہ سی نکلکر صوبہا متحدہ مین داخل ہو گیا ہے ٭

(۲) اسملک مین ۸۰ لاکہہ کی قریب باشندی ہین انمین سی نصف تو اصلی باشندی ہین اور باقی دوغلی اہل سپین کی نسل سی۔ اسملک کا دارالخلافہ اسی نام کی خلیج پر واقع ہی اور شہر ویرا کروز بہی جو تجارت کی منڈی ہی اسی خلیج پر آباد ہی ٭

(۳) یہانکی پیداوار یہہ ہی۔ چاندی۔ سونا۔ معدنیات۔ غلہ۔ چمڑا۔ بالفعل جسقدر چاندی صرف مین آتی ہی تقریباً اُسمین سی آدہی اسی ملک سی آتی ہی۔ معدنیات کی آمدنی بہ نسبت سابق اب بہت کم ہی کیونکہ وہانکی باشندی اب کاہل ہو گئی ہین اور محنت اور جفاکشی کی برداشت نہین کرسکتے ٭

(۴) جزیرہ نمای یوکٹن جو مکسیکو کی مشرق کیطرف واقع ہی کئی دفعہ مکسیکو کی عملداری سے علحدہ ہو گیا مگر اب پہر اسمین شامل ہو گیا ہی۔ مریڈا اسکا دار الخلافہ ہی اور شہر کیمپیچی ایک مشہور بندر اسمین واقع ہے ٭

فصل ششم

وسط امریکہ کے بیان مین

(۱) وہ تنگ قطعہ زمین جو بحیرۂ کریبین اور بحر الکاہل کے درمیان واقع ہے بنام وسط امریکہ مشہور ہی اور اسکا رقبہ برٹن کلان کے رقبہ سے سہ چند اور آبادی اسکی ۵۰ لاکہہ آدمی کے قریب ہی ٭

(۲) چونکہ یہہ ملک چوڑائی مین کم ہی اور اسمین کوہ بہی بلند ہین اسواسطے یہان سطح زمین اور آب و ہوا مین بڑا اختلاف پایا جاتا ہی یہانکی گہاٹیان زرخیز ہین مگر گرم اور مرطوب۔ سطوح مرتفع وسیع ہین انمین ہمیشہ بہار کا لطف پایا جاتا ہی پہاڑ یہانکی خاصہ دار ہین علاوہ اسکے کوہ آتش فشان بشکل مخروط پائے جاتی ہین انکے اطراف پہ مختلف اقسام کے پہل اور پودے ملتے ہین ٭

(۳) وسط امریکہ کے مشرقی کنارے پہ مینہہ ہمیشہ برستا ہی مگر اس ملک مین جسکا ڈہلان بحر الکاہل کیطرف ہی موسم گرما کے سوا اور کبہی بارش نہین ہوتی اشیاے ذیل وسط امریکہ سے ممالک غیر کو جاتے ہین۔ بن۔ نیل۔ اور قرمزی رنگ ٭

(۴) اس ملک مین بڑی ریاستین یہہ ہین۔ گواٹی مالا۔ سالوسے ڈور۔ انڈوراس۔ نکاراگوا۔ کوسٹاریکا وغیرہ ٭

(۵) گواٹی مالا ملک میکسیکو کی جنوب کیطرف واقع ہی اسکے دار الخلافہ کا نام بھی گواٹی مالا ہی وہ مغربی کنارے کے قریب کوہستان سی مشرق کیطرف ہی۔ اسمین ۶۰ ہزار آدمی بستے ہین پرانا شہر کوہ آتش افشان کی خروج اور بہونچال کی باعث سی برباد ہوگیا ہی

(۶) برٹش انڈوراس یعنی اسملک کا وہ قطعہ جو انگریزون نی آباد کیا ہی گواٹی مالا کے شمال مشرق کیطرف ہی وہانسی مہاگنی اور کئی قسم کی لکڑی انگلستان کو جاتی ہی اسکے بڑے شہر کا نام بلز ہی جسمین دس ہزار کی قریب جبشی آباد ہین ✤ انڈوراس کے اس حصے مین جو انگریزونسی متعلق ہی یہہ دو شہر تجارت کی باعث مشہور ہین ترکسلو اور اوموآ

(۷) سالویڈور ایک چھوٹی ریاست وسط امریکہ کی مغربی کنارے پر انڈوراس سی جنوب کو واقع ہی اسکے دار الخلافہ کا نام سالویڈور ہی وہ ۱۸۵۴ء مین بسبب بہونچال کے تباہی کے قریب پہنچ گیا تھا ✤

(۸) ملک نکاراگوا- انڈوراس کی جنوب مین ہی جہیل نکاراگوا جسکا ذکر پہلے آچکا ہی اسی ملک مین ہی- اس جہیل سی دریا سان جوان نکلتا ہی اور بحیرہ کریبین مین جا گرتا ہی اسملک کی باشندون نی یہہ تجویز کی ہی کہ ایک نہر ایسی بنائی جاوی جو دریا اور جہیل سے گزر کر بحر الکاہل کیطرف پہنچے اور جسکے ذریعہ سی تاجرونکی جہاز بحر اوقیانوس مین سی بحر الکاہل مین بآسانی پہنچ جایا کرین شہر لیون اسملک کا دار الخلافہ جہیل نکاراگوا کے مغرب کیطرف واقع ہے ✤

(۹) وسط امریکہ کے تمام باشندون مین سی ملک کوسٹاریکا کے باشندے بہت صلح پسند اور محنتی ہین یہہ ملک نکاراگوا سی جنوب کو واقع ہی اس کا دار الخلافہ سان جوسی ہی جسمین ۳۰ ہزار آدمی کی آبادی ہے ✤

(۱۰) اضلاع سوسکیٹو مین جو انڈوراس اور نکاراگوا کی مشرق کیطرف واقع ہی امریکہ کی اصلی باشندی آباد ہین اور انگریزون کی حمایت مین ہین۔ شہر گری ٹون جو دہانہ دریای سان جوان پر واقع ہی بڑی تجارت گاہ ہی*
(۱۱) خاکنای پانامہ کا ملک نیوگرینیڈا کی ریاست سی جو جنوبی امریکہ مین واقع ہی متعلق ہی*

جزائر غرب الہند کے بیان مین

(۱) جزائر غرب الہند کا رقبہ برٹن کلان کے رقبے سی زیادہ ہی اور آبادی ۴۰ لاکہہ سی کچہہ کم انمین سی نصف سی زیادہ تو حبشی ہین اور باقی فرنگی اور دوغلی نسل کی آدمی سوای جزیرۂ ہیٹی کے باقی کل جزائر اقوام فرنگ سی متعلق ہین*
(۲) وہانکی ہوا گرم ہی مگر چونکہ کئی جزیری اُسکی سطح بحر سی ملند ہین اور وہان ہوا جری آتی ہی اس سبب سے گرمی مین کچہہ تخفیف ہوگئی ہی۔ ان جزائر مین اگست و اکتوبر مین اکثر آندہیان بڑی زور و شور سی آتی ہین۔ یہانکی زمین زرخیز ہی چنانچہ مغربی یوروپ مین منطقہ محرقہ کی پیداوار ان جزائر سی مدت تک جاتی رہی*
(۳) یہہ جزائر تین حصونپر منقسم ہین اول مجموعہ بہاماس جو فلوریڈا کی گوشہ جنوب مشرق کیطرف واقع ہی۔ دوم انٹی لیز کلان جو بحیرۂ کریبین کی شمال کو ہی اور سوم انٹی لیز خورد جو بحیرۂ کریبین کے مشرق کو ہی*
(۴) جزائر کیوبا اور پورٹو ریکو ہسپانیہ سی متعلق ہین۔ کیوبا جو جزائر غرب الہند کے سب جزیرون سی بڑا ہی ۷۰۰ میل لنبا ہی وہانسی یہہ چیزین ممالک غیر کو جاتی ہین۔ شکر۔ تانبا۔ تنباکو۔ اسکا دار الحکومت ہوانا ہی جسمین ایک لاکہہ پچاس ہزار آدمی کی آبادی ہی

ہی وہان چیرٹ بہت اچھی ہوتے ہین پورٹو ریکو مین سان جوان بڑا شہر ہے *

(۵) جزیرۂ ہیٹی جو جزیرۂ کیوبا سی دوم درجے پہ ہی اول ہی اول فرنگیون نی اسکو آباد کیا تہا سنہ ۱۶۹۱ء تک اسکا مغربی حصہ فرانسیسونکی اور مشرقی حصہ ہسپانیہ والون کے قبضی مین تہا مگر اب مغربی حصہ مین حبشیونکی ریاست ہی- اور پورٹ اپرنس انکا دار الحکومت ہی مشرقی حصہ مین ریاست جمہوری ڈومینکا ہی اسکے دار الخلافہ کا نام سینٹ ڈومنگو ہی اس جزیرے کی پیداوار مہاگنی اور اقسام کی لکڑیان ہین *

(۶) مغرب الہند کے وہ جزیرے جو انگریزون کی حکومت مین ہین ۵ حصونپر منقسم ہین اور ہر ایک حصے کا حاکم علیحدہ ہی- اول جمیکا جو جزائر انٹی لیز کلان مین سی ہی اسکو انگریزون نے سنہ ۱۶۵۵ء مین ہسپانیہ والون سی فتح کیا تہا- اس جزیرے کی زمین اکثر جگہہ سی سطح بحر سی بلند ہی اور اسمین نیشکر اور بن بہت پیدا ہوتی ہین اسکا دار الحکومت سپینش ٹون ہی مگر کنگسٹن بڑا شہر ہی اور اسمین تجارت بہت ہوتی ہی- دوم جزائر لیورڈ اسمین کئی جزائر شامل ہین اور انکا دار الحکومت سینٹ جانز جزیرہ انٹیگوا مین واقع ہی سوم جزائر ونڈورڈ جو جزائر لیورڈ کی جنوب کیطرف واقع ہین انکی دار الخلافہ کا نام برج ٹون ہی جو جزیرہ باربیڈوز مین واقع ہی جزائر لیورڈ اور ونڈورڈ سی شکر اور رم شراب انگلستان کو کثرت سی جاتی ہی چہارم ٹرینیڈاڈ جو دریای اورینوکو کے دہانے پر واقع ہی پنجم بہاماس جسمین چہوٹے بڑے سب جزائر قریب پانسو کے ہونگی ناسا انکا دار الخلافہ جزیرۂ پردوی ونس مین واقع ہی ان جزائر مین سی ایک کا نام جزیرہ کیٹ ہی مدت تک لوگ یہہ قیاس کرتے رہی کہ کولمبس اول ہی اول یعنی ۱۲- اکتوبر سنہ ۱۴۹۲ء کو اسی جزیرے مین پہنچا تہا مگر یہہ خیال انکا باطل نکلا اب لوگون کو یہہ یقین ہی

کہ وہ جزیرہ واٹلنگ تہا جو کیٹ سے جنوب مشرق کیطرف واقع ہے ٭

(۷) جزائر برمیوداس جو نواسکوشیا اور پورٹوری کو کے بیچین برابر فاصلہ پر واقع ہی سرکار کے زیر حکومت ہین ٭

(۸) غرب الہند کے باقی جزائر مین سے مارٹینک گواڈالوپ اور شمالی حصہ جزیرہ مارٹن کا شاہ فرانس کے عمل مین ہی۔ جزیرہ کراسو مع چند چہوٹی جزائر کی شاہ ہالینڈ کے عمل مین ہی۔ جزائر درجن جو تعداد مین تین ہین شاہ ڈنمارک کے زیر حکومت ہین اور جزیرہ سینٹ بارتہو لمیو شاہ سویڈن کے عمل مین ہے ٭

(۹) غرب الہند ان جزائر کا نام اسواسطی رکہا گیا ہی کہ کولمبس امریکہ کے دریافت کرنیوالی نے سفر کیوقت یون خیال کیا تہا کہ مغرب کی جانب سے کرہ زمین کے گرد ہوکر مین ہندوستان مین پہنچ جاونگا چنانچہ اسی لئے وہ مغرب کیطرف دریا مین روانہ ہوا آخر الامر یہہ سب جزیرے اُسے ملی تو اُسنے ان جزیرونکا نام غرب الہند رکہا مگر قبل اسکے کہ اُسکا سبب اُسے دریافت ہو وہ مرگیا اور اُسکی وفات کے بعد ان جزائر کا نام جو اُس نے تجویز کیا تہا وہی قائم رکہا ٭

(۱۰) جب اول فرنگی ان جزائر مین آکر بسے ہین وہان گرمی بہت پائی اور چونکہ خود گرمی مین محنت کرنے کی متحمل نہوئی تو وہ ساحل افریقہ سے حبشیون کو بطور غلامون کے خرید لائے اور اُن سے کہیتی وغیرہ کا کام لینے لگے مگر ایک انگریز کلارک سن نامی نے اُس امر کی برائی کو اول ظاہر کیا اور کہا کہ غلام رکہنا مذہب عیسائی کے رو سے روا نہین اُس نے پارلیمنٹ انگلستان سے ایک قانون بدین مضمون جاری کرایا کہ کوئی شخص غلام نہ رکہنے پاوے ٭

حصہ دوم

امریکہ جنوبی کے بیان مین

(۱) جنوبی امریکہ مین ممالک مفصلہ ذیل واقع ہین۔ شمال کیطرف گی آنا یہہ تین حصونپر منقسم ہی فرینچ گی آنا۔ ڈچ گی آنا۔ برٹش گی آنا۔ اور کولمبیا بہی تین حصونپر شامل ہی۔ وینی زویلا۔ نیوگرینڈا۔ اکواڈور۔ مغرب کیطرف پیرو۔ بولیویا۔ چلی۔ جنوب کیطرف پٹیگونیا وسط مین لاپلاٹا یا ریاست جمہوری ارجن ٹائن اور مشرقی پارگوئی اور جانب مشرق ملک برازیل ہے ✤

وصل اول

گی آنا کے بیان مین

(۱) گی آنا ایک وسیع ملک جنوبی امریکہ کے شمال کیطرف بحر اوقیانوس کے کنارے پر واقع ہی اسمین پرتگیز۔ ڈچ۔ فرنسیسی۔ اور اہل ہسپانیہ رہتے ہین مگر اسمین آبادی حبشیونکی زیادہ ہی علاوہ انکے اصلی اقوام بہی ہین ✤

(۲) زمین اسکی سیر حاصل ہی مگر آب وہوا بسبب سیلاب سمندر کے ناگوار ہی۔ نیشکر۔ بن۔ روئی۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ دارچینی۔ اور جائفل اسمین پیدا ہوتے ہین ✤

(۳) یہہ ملک تین حصونپر منقسم ہی۔ برٹش گی آنا انگلیزونکا آباد کیا ہوا ہی اسکی دارالسلطنت کا نام جارج ٹون ہی جو دریای ڈمریرا پر واقع ہے ✤

(۴) دوسرا حصہ ڈچ کا آباد کیا ہوا ہی اسکو ڈچ گی آنا کہتے ہین اس کے

دار الحکومت کا نام پیری میری بو ہے جو سوری نام دریا پر واقع ہے *

(۵) تیسرا حصہ فرنچ کا آباد کیا ہوا ہی اسکا بڑا شہر کیے ان ایک جزیرہ پر جو ساحل کے قریب ہی واقع ہے *

فصل دوم

کولمبیا کے بیان مین

(۱) کولمبیا کی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال کی حد بحیرۂ کریبین اور مشرق کیطرف ملک گی آنا اور جنوب کی حد دریای آمیزون اور مغرب کیطرف بحر الکاہل *

(۲) کولمبیا اس سبب سے مشہور ہی کہ ہر اقلیم کی پیداوار اسمین پیدا ہوتی ہین چنانچہ انگلستان اور ہندوستان کی پہل اور ترکاریان خوش مزہ اور شاداب وہان بستیاب ہوتی ہین اور آلو بہی بکثرت ہوتا ہی بلکہ اسکی اصل وہین سی نکلی ہی اور ناجیل وہان سب ملکون سی بہتر اور طرح طرحکی ادویہ بہت مفید اور موثر اسمین پیدا ہوتی ہین اور ایک دانہ وہان پیدا ہوتا ہی جسکے عرق سی لکہتی ہین اسمین کچہہ احتیاج کسی چیز کی ملانیکی نہین کیونکہ وہ خود روشنائی سی زیادہ سیاہ ہوتا ہی *

(۳) علاوہ برین ہر قسم کے درند و پرند اور گہوڑی اور بہیڑیان اور خوک جو پہلی فرنگستان سی لائی گئے تہی وہان بکثرت ہوگئی ہین اور سونا چاندی بہی بہت ملتا ہی اور سیماب اب بہی وہان پیدا ہوتا ہی یہہ ملک سابق مین شاہ ہسپانیہ سی متعلق تہا مگر ۱۸۱۹ء مین انکی عملداری سی آزاد ہوگیا اور ایک ریاست جمہوری قائم ہوئی جو ۱۸۳۱ء تک ہی بعدہ تین ریاستین اسکی علحدہ بنگئین

اور اُن ریاستون کے نام ذیل مین مندرج ہین - اول وِنی زویلا جو اُسکی شمال مشرق مین ہی دوم نیو گرینڈا شمال مغرب مین اور سوم اکواڈور جو اُسکے جنوب مغرب مین ہی - ریاست جمہوری وِنی زویلا کا دار السلطنت کاراکاس ہی نیو گرینڈا کا بگوٹا اور اکواڈور کا دار الحکومت کیٹو ہی جو سطح بحر سی ۹۵۰۰ فیٹ کی بلندی پر ہی - اس شہر کی آب و ہوا ایسی ہی کہ وہان ہمیشہ موسم بہار نظر آتا ہی سنہ ۱۷۹۷ع مین وہان ایک بہونچال آیا تہا اسکے باعث سی آدمی بہت مر گئے تہی اور اُسوقت سی متواتر بہونچال چلے آتے ہین اور شہر کی پہلی سی خوبی جاتی رہی *

فصل سوم

پیرو کے بیان مین

(۱) ملک پیرو جانب غرب ملک برازیل کے واقع ہی اسکی دار السلطنت کا نام لائما ہی جو بحر سی ۶ میل کے فاصلے پر واقع ہے *

(۲) یہہ قطعۂ زمین لب دریا واقع ہی جہان بارش کبہی نہین ہوتی مگر بسبب شبنم کی زمین سیراب رہتی ہی اور وہان ایک قسم کے آبی مرغ ہوتی ہین جنکی بیٹ سے زمین زراعت کی قابل اور سیر حاصل ہو جاتی ہی - اس ملک مین روئی نیشکر اور اناناس اور کیلا اور قہوہ پیدا ہوتا ہی اور طرح طرح کی لذیذ اور خوش ذائقہ پہل پیدا ہوتے ہین - اور یہان کی نہایت مشہور پیداوار ایک درخت کی چہال ہے جسکو سنکونا کہتے ہین اور اس سے کونین واقع بخار نکلتی ہے اسکے کوہستان یعنی کوہ انڈیز کے سلسلے مین چاندی ملتی ہے اور

اسکی شرقی زمین مین نباتات بکثرت ہوتی ہے مگر بسبب گرمی اور بخارات زمین کے آب وہوا یہانکی مخالف اور ناموافق ہے اور اکثر زلزلہ شدید آتا رہتا ہے چنانچہ ۱۸۶۸ء مین اسکا پایہ تخت لاپاس ایک زلزلہ کے صدمے سے الٹ گیا تھا - یہہ ملک حکومت جمہوری کے ماتحت ہے اس ملک مین قریب ۲۵ لاکھہ آدمی کے آباد ہین جن مین ۱/۲ تو اصلی ہاشندی ہین اور باقی حبشی اور دوغلی نسل کے آدمی ہین اور دو لاکھہ کے قریب فرنگی ہونگے ✤

فصل چہارم
بولویا کے بیان مین

(۱) سلطنت جمہوری بولویا کی جانب جنوب ملک پیرو کے واقع ہے جو پیداوار مین موافق ملک پیرو کے ہے ✤

(۲) سابق مین اس ملک سے چاندی بہت نکلتی تھی اب اسکی پیدایش کم ہوگئی ہے اسکی دارالسلطنت کا نام چکی ساکا ہے ✤

(۳) ہسپانیہ والون نے اول ۱۵۳۳ء مین ممالک پیرو اور بولویا پر حملہ کیا اُس زمانہ مین ان ممالک کے ہاشندی کچھہ شائستہ تھی مگر ہسپانیہ والون نے دغا اور فریب سے ان کو مغلوب کیا اور مدت تک انکی ملک پر قابض رہی ۱۸۲۱ء مین پیرو خود سر ہوگیا اور ہسپانیہ والون کی اطاعت ترک کی بولویا ۱۸۲۴ء مین آزاد ہوگیا - سابق مین اسملک کو جنوبی پیرو کہتی تھے مگر جب ایک شخص بولویر

نامی نے اسکو آزاد کرایا بولویا کہلانے لگا +

(۴) بولویا مین قریب ۱۶ لاکہہ آدمیون کے آباد ہین انہین سے ایک چوتہائی کے قریب فرنگی ہین اور باقی اصلی باشندی اور دوغلی نسل کے ہین +

فصل پنجم

ملک چلی کے بیان مین

(۱) ملک چلی ایک قطعہ زمین بحر الکاہل اور کوہ انڈیز کے درمیان واقع ہے اسکے شمال مین ملک بولویا اور مشرق مین لاپلاٹا ہی - اس ملک کا طول شمال سے جنوب تک ۱۵۰۰ میل ہے اور عرض کہین تو ۱۳۰ میل ہے اور کہین ۹۰ ہی کم زمین اسکی بہت بیحاصل اور ہوا بہی نہایت معتدل اور خوشگوار ہے +

(۲) اس ملک مین سونا اور سیماب بہت ملتا ہے اور تانبا - لوہا - سیسا اور چاندی بہی پائی جاتی ہے مگر کم +

(۳) سابق مین یہہ ملک ہسپانیہ کے عمل مین تہا مگر ۱۸۱۸ع مین مستقل ہوگیا اسکے بڑے شہر کا نام سینٹی آگو ہے +

(۴) اس ملک مین ۱۶ لاکہہ آدمی بستے ہین یہہ آدمی سپین کی باشندی اور انکی اولاد اور اصلی باشندی اور حبشی اور دوغلے ہین +

فصل ششم

پیٹاگونیا کے بیان مین

[illegible] امریکہ کی انتہا جنوب مین ایک ریگستان اور بارود ملک [illegible]

جہاں آندہی اور باد تند ہمیشہ چلا کرتی ہے اسمین بجز چند اصلی باشندون کے کوئی غیر شخص نہین رہتا وہ لوگ شکار کرکے اپنی اوقات بسر کرتے ہین *

(۳) ٹرا ڈل فو یگو (یعنی معدن آتش) جو ایک جزیرہ ہی اُسکے باشندے پست قد ہین اور اکثر پیشہ ماہی گیری سے گزران کرتے ہین اور اُسمین کئی پہاڑ آتش فشان ہین *

فصل ہفتم
لاپلاٹا کے بیان مین

(۱) لاپلاٹا ایک وسیع ملک کوہ انڈیز کے مشرق کیجانب بحر اوقیانوس کے کنارہ تک آباد ہے جسکی حد شمالی بولویا اور حد جنوبی پٹیگونیا ہے وہ چودہ ضلعونپر شامل ہے ازانجملہ ایک ضلع بوئی نوس ائرس بہت مشہور ہی یہہ شہر دریای ریوڈی لاپلاٹا پر واقع ہی اسمین ایک لاکہہ ۵ ہزار آدمی بستے ہین اسملک مین آبادی کم ہی چنانچہ کل باشندے اسکے تعداد مین ۱۲ لاکہہ ہونگے *

(۲) سابق مین یہہ ملک ہسپانیہ کی عمل مین تہا مگر ۱۸۱۶ء سنہ مین خودسر ہوگیا ہی اسملک مین بڑی بڑی میدان وسیع ہین اور غلہ اور نارجیل اور نیشکر وغیرہ بہت پیدا ہوتی ہین اور غیر مزروعہ زمین مین بیشمار گائی بیل گہوڑون کی چراگاہ ہی اگرچہ یہہ جانور اسملک کی نہین بلکہ فرنگستان سی لائی گئے ہین لیکن بالفعل اس کثرت سے ہوگئی ہین کہ اُنکو صرف چمڑی کے لالچ گولیون سی مارتے ہین اور بعض میدان شورزار ہین اور بعض نمک زار اور کئی وسیع جہیلین بہی ہین جنکی کنارونپر ہر طرح کی درندے اور جنگلی پرندے رہتی ہین *

(۳) اسمکا مین چمڑا اور چاندی بافراط پیدا ہوتی ہے *

فصل ہشتم

بانڈا آوری انٹیل کے بیان مین

(۱) بانڈا آوری انٹیل سابق مین ملک لاپلاٹا کے صوبون مین سے تہا مگر اب مستقل ہوکر جمہوری سلطنت اسکی الگ ہوگئی ہے *

(۲) سابق مین اسمکا کی سوداگری بڑی گرم تہی مگر بسبب فسادادر لڑائی لاپلاٹا کے اب اسکی تجارت سرد ہوگئی ہی اسکے دارالخلافہ کا نام سونٹی وڈیو ہے *

فصل نہم

پیراگوئی کے بیان مین

(۱) یہہ ایک چہوٹا سا ملک لاپلاٹا کی جانب شمال و مشرق واقع ہی اسمین ایک قسم کی چاہی ہوتی ہی جسکو مالی چای کہتے ہین *

(۲) دارالحکومت ایسن شن دریای پیراگوئی پر واقع ہی اسمکا سے چمڑا۔ تنباکو۔ شہتیر کی لکڑی مالی چای اور ملکو نمین لیجاتے ہین *

فصل دہم

برازیل کے بیان مین

(۱) سابق مین یہہ ملک برازیل پرتگال سے متعلق تہا مگر ۱۸۰۹ء مین شاہزادہ

شاہ پرتگال فرانسیسیون کے خوف سے یہان آکر سکونت پذیر ہوا اُسوقت سے
اس ملک کو پرتگال سے کچھ تعلق نہ رہا مگر بسنہ ۱۸۲۲ء مین یہہ امر قرار پایا کہ برازیل
ایک علحدہ سلطنت رہے ✦

(۲) یہہ ملک بڑا وسیع ہی بحراوقیانوس کے ساحل پر رود آمیزن سے
لیکر رود ڈی لاپلاٹا تک چلا گیا ہے ✦

(۳) شہرت اسملک کی بسبب جواہر اور فلزات کی ہے یعنی سونا چاندی الماس
اور جواہر اُسمین پیدا ہوتے ہین اور زمین بھی اسکی بہت زرخیز اور سیراب ہے
اور کئی قسم کی لکڑی بھی اسملک مین پیدا ہوتی ہے ✦

(۴) باشندے اسملک کے کئی قسم کے ہوتے ہین بعضی پرتگیز ہین یا اُنکی نسل مین سے
ہین اور بعضی حبشی جو افریقہ سے واسطے کان کھودنے کے لائے گئے تھے
اور بعضے اصلی باشندے ✦

(۵) ریوجینیرو اسملک کا دارالخلافہ بحراوقیانوس کے کنارے پر واقع ہے وہ
ایک بڑی بندرگاہ اور جنوبی امریکہ مین نہایت مشہور تجارت کا شہر ہے ✦

باب ششم

آسٹرل ایشیا کے بیان مین

(۱) زمین کی خشکی کے بڑے حصہ کو جو [illegible] سے آسٹرل ایشیا [illegible] اُسمین کئی جزائر
شامل ہین مگر اعلی وہ [illegible] کا ذکر [illegible]
[illegible]

آباد ہین۔ اس جزیرہ مین ایک پرند جانور جسکو بہشتی پرندہ کہتے ہین بکثرت
پایا جاتا ہی۔ نیوگنی سے مشرق کیطرف جزائر نیوبرٹن اور نیوایرلینڈ ہین اور
انسے جنوب کو خط جدی تک جزائر سولومن۔ نیوہبرڈیز۔ اور نیوکیلی ڈونیا پھیلے
ہوئے ہین۔ نیوگنی سے جنوب کیطرف جزیرہ نیوہولینڈ یا آسٹریلیا ہی جو جہان کے
تمام جزائر سے بڑا ہے اُسکا طول ۲۵۰۰ میل اور عرض ۱۹۰۰ میل کے قریب ہے
اس جزیرہ کے اندرونی حصہ کا حال اچھی طرح معلوم نہین مگر قیاس کرتے ہین
کہ اسمین سوا خشک میدانون کے اور کچھہ نہین ہے اسکے کنارے پر سلسلۂ
کوہستان ہے جسمین سب سے بلند بلو پہاڑ ہے جو آسٹریلیا کے جنوب مشرق کیطرف
واقع ہے اس جزیرہ کی آب ہوا عموماً خشک ہی بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہی
کہ اچھی بارش کے بعد قحط ہو جاتا ہے مگر اُس مین کئی میدان ایسے ہین
جہان یورپ کے وسط اور جنوب کے ممالک کی پیداوار بخوبی اُگ سکتی ہے وہان
کے درخت ایسے نہین جیسے ہماری ملک کے ہین اور حیوانات بہی یہان کی حیوانات
سی مختلف ہین چنانچہ اکثر جانور تہیلی دار ہوتے ہین یعنی اُنکی پیٹ کے نیچے ایک
تہیلی لگی رہتی ہے جب اُنکو کچھہ خوف ہوتا ہی تو وہ اپنے بچون کو اسمین چھپا لیتے
ہین۔ ان جانورون مین سب سے بڑا کنیگرو ہی جسکی شکل گلہری سی ملتی ہی مگر اُس سے
بہت بڑا ہوتا ہی علاوہ اسکے وہان ایک چوپایہ ایسا ہوتا ہی جسکی چونچ بطخ کی
سی ہوتی ہے ۞

(۳) آسٹریلیا انگریزون سے متعلق ہے۔ وہان انکی پانچ آبادیان ہین اوّل
نیوسوتہہ ویلز جو اسکی مشرق مین ہے اس آبادی کا دار الخلافہ شہر سڈنی

ہی جسمین ایک لاکہہ آدمی کی بستی ہی اور اندر کیطرف ایک اور شہر باتہرسٹ نامی ہے
جسکے مغرب مین سونے کی کانین ہین - دوسری آبادی کو نیو زلینڈ ہی وہ نیو سوتہہ ویلز
کے شمال کیطرف واقع ہی اس ضلع مین روئی خوب اُگ سکتی ہے اسکا دارالخلافہ
پرس ہین اسی نام کے دریا پر واقع ہی - سوم وکٹوریا آسٹریلیا کے جنوب و
مشرق مین واقع ہی - اس آبادی مین سونے کی کانین بکثرت ہین اگرچہ
اُسکی بنیاد حال مین ڈالی گئی ہی مگر پہر بہی اکثر آبادیون سے زیادہ آباد
ہی اُسمین بڑا شہر مل بورن دریا یارا یارا پر واقع ہی اُسمین لاکہہ آدمی سے
زیادہ آباد ہین - باقی دو بستیونکے نام جنوبی اور مغربی آسٹریلیا ہین ✤

(۳) اس جزیرہ مین کئی قسم کی معدنیات پیدا ہوتی ہین یعنی تانبا - سونا - لوہا
قلعی - سیسا - اور پتہر کا کوئلہ - علاوہ اسکے کئی قسم کی عمدہ لکڑیان بہی کثرت سے
پائی جاتی ہین ✤

(۴) جزیرۂ وین ڈیمن جسکو تسمانیا بہی کہتے ہین صوبہ وکٹوریا کے جنوب
کیطرف واقع ہی اُسکی آب و ہوا بہ نسبت آب و ہوا آسٹریلیا کے زیادہ مرطوب
ہی وہان گندم بہت عمدہ بوئے جاتے ہین اور اُون ممالک غیر کو
بکثرت جاتی ہے ✤

(۵) نیوزیلینڈ آسٹریلیا سے جانب جنوب مشرق ۱۱سو میل کے فاصلہ
پر واقع ہے اُسمین تین جزیرے شامل ہین یعنی نیو السٹر - نیو منسٹر اور
نیو لنسٹر جو سب سے چھوٹا ہی اُن جزائر کی آب و ہوا خوشگوار اور زمین زرخیز
ہی وہان کے باشندے پہلے تو آدم خور تھے مگر اب کچھہ کچھہ شایستہ ہوتے جاتے ہین

باب ہفتم

پولینیشیا کے بیان مین

(۱) پولینیشیا اُن بیشمار خوبصورت جزائر کا نام ہی جو بحر الکاہل کے گرم حصّے مین واقع ہین اُن مین سے اکثر ان دس مجموعون مین شامل ہین اول مجموعہ لیڈرون دوم کیرو لاین۔ سوم سینڈوچ۔ چہارم جزائر آسٹرل۔ پنجم فرنڈلی ششم نیوی گیٹرز ہفتم جزائر کک صاحب۔ ہشتم جزائر سوسائٹی۔ نہم مارکیس۔ دہم وہ جزائر جو جزائر سوسائٹی کے مشرق کیطرف واقع ہین اور تو آرکی پلاگو کہلاتے ہین علاوہ انکے اور بہت سے جزائر پولینیشیا مین شامل ہین *

(۲) ان جزائر مین سے بعض تو پہاڑی ہین اور بعضی موگونگی کیڑون کی بنائے ہوئے ہین۔ یہہ بات تمکو شاید عجیب معلوم ہوتی ہوگی مگر واقعی حال اسکا اسطرح پر ہے کہ کرم مرجان سمندر کی تہاہ سے اپنا مکان بنانا شروع کرتا ہی اور رفتہ رفتہ جب یہہ مکان سطح بحر سے بلند ہوجاتا ہی تو پرند اُسپر آکر بیٹھتے ہین اور اپنے گھونسلے بنا لیتے ہین انکی بیٹ اور خاک وغیرہ کے سبب جو اُسپر پڑتی رہتی ہی ایک جزیرہ بنجاتا ہے۔ پولینیشیا کے جزائر کی آب وہوا گرم ہی مگر بسبب محیط ہونے سمندر کے گرمی کم معلوم ہوتی ہے۔ پہاڑی جزائر مین سبزہ زار خوب کثرت سے ہوتا ہے اور ہر ایک پودہ جس سے انسان کو خورش حاصل ہوتی ہے خود رو اور بلا تردد پیدا ہوجاتا ہے *

(۳) ان جزائر مین باشندگان یوروپ سے بجز پادریون کے

اور لوگ کم جاتے ہین کیونکہ کوئی جنس قابل تجارت اور منفعت آمیز نہین ہوتی مگر جو جہاز جاتے ہین صرف پانی اور میوہ لانے کو جاتے ہین اور اُس کے عوض نگینے اور شراب اور بندوقین اور گولی اور باروت وغیرہ وہان باشندون کو دے آتے ہین*

(۴) باشندے وہان کے ذہین اور متفحص اسرار ہین پر بسبب اسکے کہ ناحق پرست ہین وسواسی اور سنگدل اور بداطوار بہی ہین۔ چنانچہ اپنے بچون کو بعد پیدا ہونے کے مار ڈالتے ہین اور آدم خوار بہی ہین۔ لیکن اب ان عادات مین بہت فرق ہوگیا ہے*

(۵) منادی کنندۂ انجیل پہلے سوسائٹی کے جزائر مین گئے اور اہل امریکہ سینڈوچ کے جزیرون مین پہنچے تو وہ لوگ مدت تک ان کو آنا کانی دیتے رہے اب چند سال سے طریقہ ہدایت کو اُنہون نے اختیار کیا ہے اور اپنی بداطواری سے باز آئے ہین اب پڑہنے لکہنے اور کتابون کے چہاپنے کی بڑی آرزو رکہتے ہین بلکہ اپنے لوگون مین سے انجیل کے سُنانے والون کو اور جزیرون مین واسطے منادی کے بہیجتے ہین*